کام کیا ہے ﴿71﴾

thing *Imra* (a *Munkar* — evil, bad, dreadful thing)."

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿72﴾

اس (خضر) نے کہا: کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تو یقیناً میرے ساتھ صبر کرنے کی استطاعت ہرگز نہیں رکھے گا ﴿72﴾

72. He (Al-Khidr) said: "Did I not tell you, that you would not be able to have patience with me?"

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿73﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: میری بھول چوک پر تو مجھے نہ پکڑ،① اور میرے معاملے میں مجھے مشکل میں نہ ڈال ﴿73﴾

73. [Mūsā (Moses)] said: "Call me not to account for what I forgot,[1] and be not hard upon me for my affair (with you)."

فَانْطَلَقَا ۗ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـــًٔا نُّكْرًا ﴿74﴾

پھر وہ دونوں چلے، حتیٰ کہ جب وہ دونوں ایک لڑکے سے ملے، تو اس (خضر) نے اسے قتل کر دیا، اس (موسیٰ) نے کہا: کیا تو نے ایک پاک (بے گناہ) نفس کو کسی جان کے (قصاص کے) بغیر قتل کر دیا ہے؟ یقیناً تو نے تو بہت ہی برا کام کیا ہے! ﴿74﴾

74. Then they both proceeded till they met a boy, and he (Al-Khidr) killed him. [Mūsā (Moses)] said: "Have you killed an innocent person who had killed none? Verily, you have committed a thing *Nukra* (a great *Munkar* — prohibited, evil, dreadful thing)!"

---

[1] (V.18:73)
a) If someone does something against his oath due to forgetfulness (should he make expiation?). And the Statement of Allāh:
"And there is no sin on you concerning that in which you made a mistake..." (V.33:5)
And Allāh said:
"[Mūsā (Moses)] said (to Al-Khidr): Call me not to account for what I forgot." (V.18:73)
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Allāh forgives my followers those (evil deeds) their ownselves may whisper or suggest to them as long as they do not act (on it) or speak."
[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6664 (O.P.657)]
b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "If somebody eats something forgetfully while he is fasting, then he should complete his fast, for Allāh has made him eat and drink." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6669 (O.P.662)]

① اس سے معلوم ہوا کہ بھول چوک معاف ہے، چنانچہ ایک اور مقام پر ارشاد الٰہی ہے: "اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم بھول کر کوئی غلطی کر ڈالو" (احزاب: 5/33) اسی طرح دل میں پیدا ہونے والے وسوسے بھی معاف ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے اُمتیوں کے دلوں میں جو وسوسے اور خیالات آتے ہیں، اللہ نے انہیں معاف کر دیا ہے، جب تک ان پر عمل نہ کریں یا زبان سے نہ کہیں۔" (صحیح البخاری، الإیمان والنذور، باب: 15 حدیث: 6664)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

اس (خضر) نے کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ بلاشبہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکے گا؟ ﴿۷۵﴾

75. (Al-Khidr) said: "Did I not tell you that you can have no patience with me?"

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا
تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی چیز کی بابت سوال کروں تو پھر مجھے ہرگز صحبت میں نہ رکھنا، یقیناً میری طرف سے تو عذر کو پہنچ چکا ہے ﴿۷۶﴾

76. [Mūsā (Moses)] said: "If I ask you anything after this, keep me not in your company, you have received an excuse from me."

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ
اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا
فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ
فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ
اَجْرًا ﴿۷۷﴾

پھر وہ دونوں چلے حتیٰ کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے، اس کے رہنے والوں سے طعام مانگا، تو انھوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کردیا، پھر ان دونوں نے ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی، تو اس (خضر) نے وہ سیدھی کر دی۔ اس (موسیٰ) نے کہا: اگر تو چاہتا تو اس پر ضرور اجرت لے لیتا ﴿۷۷﴾

77. Then they both proceeded till when they came to the people of a town, they asked them for food, but they refused to entertain them. Then they found therein a wall about to collapse and he (Al-Khidr) set it up straight. [Mūsā (Moses)] said: "If you had wished, surely you could have taken wages for it!"

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ
بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾

اس (خضر) نے کہا: یہ (اب) میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے، یقیناً میں تجھے ان (باتوں) کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر تو صبر نہ کر سکا ﴿۷۸﴾

78. (Al-Khidr) said: "This is the parting between me and you, I will tell you the interpretation of (those) things over which you were unable to hold patience.

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ
وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ
غَصْبًا ﴿۷۹﴾

رہی کشتی تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے، لہٰذا میں نے ارادہ کیا کہ اس میں عیب ڈال دوں جبکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی لے لیتا تھا ﴿۷۹﴾

79. "As for the ship, it belonged to *Masākīn* (needy people) working in the sea. So, I wished to make a defective damage in it, as there was a king behind them who seized every ship by force.

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾

اور رہا لڑکا، تو اس کے ماں باپ مومن تھے، چنانچہ ہم ڈرے کہ وہ سرکشی اور کفر کی وجہ سے انھیں مشقت میں ڈال دے گا ﴿۸۰﴾

80. "And as for the boy, his parents were believers, and we feared lest he should oppress them by rebellion and disbelief.

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ
زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾

چنانچہ ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب انھیں (ایسا) بدل دے جو اس سے پاکیزگی میں بہتر اور مہربانی میں قریب تر ہو ﴿۸۱﴾

81. "So we intended that their Lord should change him for them for one better in righteousness and nearer to mercy.

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي
الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ
اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ
اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ڰ رَحْمَةً مِّنْ
رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ
تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ع 10/12

اور رہی دیوار تو وہ شہر میں دو یتیم لڑکوں کی تھی، اور اس کے نیچے ان کے لیے خزانہ تھا اور ان کا باپ صالح تھا، چنانچہ تیرے رب نے چاہا کہ وہ دونوں (یتیم) اپنی جوانی کو پہنچیں اور تیرے رب کی رحمت کے سبب اپنا خزانہ نکال لیں اور میں نے یہ اپنی رائے سے نہیں کیا، یہ ان (باتوں) کی حقیقت ہے جن پر تو صبر نہ کر سکا ﴿۸۲﴾

82. "And as for the wall, it belonged to two orphan boys in the town; and there was under it a treasure belonging to them; and their father was a righteous man, and your Lord intended that they should attain their age of full strength and take out their treasure as a mercy from your Lord. And I did them not of my own accord. That is the

interpretation of those (things) over which you could not hold patience."

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَن ذِى ٱلْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا۟ عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

اور (یہ لوگ) آپ سے ذوالقرنین کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے: عنقریب میں اس کا کچھ ذکر تمھارے سامنے تلاوت کروں گا ﴿٨٣﴾

83. And they ask you about Dhul-Qarnain. Say: "I shall recite to you something of his story."

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ وَءَاتَيْنَٰهُ مِن كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

بے شک ہم نے اسے زمین میں اقتدار دیا اور اسے ہر چیز سے اسباب دیے ﴿٨٤﴾

84. Verily, We established him in the earth, and We gave him the means of everything.

فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

چنانچہ وہ سامان لے کر چلا ﴿٨٥﴾

85. So, he followed a way.

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِى عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

حتی کہ جب وہ غروب آفتاب کی جگہ پہنچا، اس نے اسے پایا کہ وہ سیاہ کیچڑ (دلدل) والے چشمے میں غروب ہو رہا ہے اور اس نے اس کے پاس ایک قوم پائی۔ ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! (تجھے اختیار ہے) خواہ تو (انھیں) سزا دے، خواہ ان سے اچھا برتاؤ کرے ﴿٨٦﴾

86. Until, when he reached the setting place of the sun, he found it setting in a spring of black muddy (or hot) water. And he found near it a people. We (Allāh) said (by inspiration): "O Dhul-Qarnain! Either you punish them or treat them with kindness."

قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُۥ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾

اس نے کہا: رہا وہ جس نے ظلم کیا، تو اسے ہم عنقریب سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا، چنانچہ وہ اسے سخت ترین عذاب دے گا ﴿٨٧﴾

87. He said: "As for him (a disbeliever in the Oneness of Allāh) who does wrong, we shall punish him, and then he will be brought back to his Lord, Who will punish him with a terrible torment (Hell).

وَأَمَّا مَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَلَهُۥ جَزَآءً ٱلْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُۥ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

اور رہا وہ جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو اس کے لیے (اللہ کے ہاں) بدلے میں خوب تر بھلائی ہے، اور ہم لازماً اپنے کام میں سے اس کے لیے نہایت آسانی کا حکم دیں گے ﴿٨٨﴾

88. "But as for him who believes (in Allāh's Oneness) and works righteousness, he shall have the best reward (Paradise), and we (Dhul-Qarnain) shall speak to him mild words (as instructions)."

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

پھر وہ (اور) سامان لے کر چلا ﴿٨٩﴾

89. Then he followed (another) way,

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

حتی کہ جب وہ طلوع شمس کی جگہ پہنچا، اس نے اسے پایا کہ وہ ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جس کے لیے ہم نے سورج کے آگے کوئی پردہ نہیں رکھا ﴿٩٠﴾

90. Until, when he came to the rising place of the sun, he found it rising on a people for whom We (Allāh) had provided no shelter against the sun.

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

(واقعہ) ایسا ہی ہے اور یقیناً اس کے پاس جو کچھ تھا علم کے اعتبار سے ہم نے اس کا احاطہ کر لیا تھا ﴿٩١﴾

91. So (it was)! And We knew all about him (Dhul-Qarnain).

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

پھر وہ (دیگر) سامان لے کر چلا ﴿٩٢﴾

92. Then he followed (another) way,

حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾

حتی کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان دونوں کے اس طرف ایک قوم پائی جو قریب نہ تھا کہ وہ کوئی بات سمجھیں ﴿٩٣﴾

93. Until, when he reached between the two mountains, he found before (near) them (those two mountains) a people who scarcely understood a word.

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓي اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾

وہ کہنے لگے: اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور ماجوج اس سرزمین میں فساد کرنے والے ہیں① تو کیا ہم تیرے لیے کچھ پیداوار طے کر دیں اس (شرط) پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے ﴿٩٤﴾

94. They said: "O Dhul-Qarnain! Verily, Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people)[1] are doing great mischief in the land. Shall we then pay you a tribute in order that you might erect a barrier between us and them?"

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

اس نے کہا: میرے رب نے مجھے اس میں جو قدرت دی ہے بہت بہتر ہے، چنانچہ تم میری (افرادی) قوت سے مدد کرو، میں تمھارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط بند بنا دوں گا ﴿٩٥﴾

95. He said: "That (wealth, authority and power) in which my Lord had established me is better (than your tribute). So help me with strength (of men), I will erect between you and them a barrier.

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰىٓ اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰىٓ اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

تم مجھے لوہے کے تختے لا دو حتی کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو برابر کر دیا (تو) کہا: (اب اس میں) دھونکو، حتی کہ جب اس نے اسے آگ (جیسا) بنا دیا تو کہا: میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر ڈال دوں ﴿٩٦﴾

96. "Give me pieces (blocks) of iron;" then, when he had filled up the gap between the two mountain-cliffs, he said: "Blow;" then when he had made them (red as) fire, he said: "Bring me molten copper to pour over them."

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

پھر وہ (یاجوج ماجوج) استطاعت نہ رکھتے تھے کہ اس پر چڑھ جائیں اور نہ استطاعت رکھتے تھے کہ اس میں نقب لگائیں ﴿٩٧﴾

97. So they [Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people)] could not scale it or dig through it.

---

[1] (V.18:94) Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people): To know about them in detail — please see *Tafsir Al-Qurtubi*. Narrated Zainab bint Jahsh that one day Allāh's Messenger ﷺ entered upon her in a state of fear and said, "*Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh)! Woe to the Arabs from the great evil that has approached (them). Today a hole has been opened in the dam of Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people) like this." The Prophet ﷺ made a circle with his index finger and thumb. Zainab bint Jahsh added: I said, "O Allāh's Messenger!, Shall we be destroyed though there will be righteous people among us?" The Prophet ﷺ said: "Yes if *Al-Khabath** (evil persons) increased." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7135 (O.P.249)]

* The word *Al-Khabath* is interpreted as illegal sexual intercourse and illegitimate children and every kind of evil deed. (See *Fath Al-Bari*)

① اس میں یاجوج ماجوج کا جو ذکر ہے۔ یہ اللہ کی مخلوق ہیں جو فی الحال ایک دیوار کے پیچھے محصور ہیں۔ قیامت کے قریب جب اللہ چاہے گا ان کی دیوار میں سوراخ ہو جائے گا اور یہ باہر نکل آئیں گے اور فساد مچائیں گے ذیل کی حدیث میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے: ایک روز رسول اللہ ﷺ گھبرائے ہوئے اُن (زینب) کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ] "اللہ کے سوا کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ اس کی عبادت کی جائے" جس شے (آفت) میں عرب کی خرابی ہے وہ (ان کے) نزدیک آ پہنچی ہے۔ آج یاجوج ماجوج کی دیوار میں اتنا سوراخ ہو گیا ہے۔" اور آپ ﷺ نے اپنے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کا حلقہ بنا کر بتایا۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ بھی ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: "ہاں جب فسق و فجور بہت ہو جائے گا۔" (صحیح البخاری، الفتن، باب: 28 حدیث: 7135) حدیث میں [الْخَبَثُ] کا لفظ ہے جس سے مراد "زنا کاری، حرامی بچے اور ہر طرح کا برا فعل ہے۔" (ملاحظہ ہو فتح الباری، شرح حدیث مذکور)

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ
وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي
حَقًّا ﴿٩٨﴾

ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے رب کی طرف سے رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو وہ اسے ہموار کردے گا، اور میرے رب کا وعدہ حق ہے ﴿98﴾

98. (Dhul-Qarnain) said: "This is a mercy from my Lord, but when the Promise of my Lord comes, He shall level it down to the ground. And the Promise of my Lord is ever true."

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

اور اس روز ہم ان کے کچھ کو چھوڑ دیں گے، وہ دوسروں میں گھس جائیں گے، اور صور میں پھونکا جائے گا، پھر ہم ان (سب) کو جمع کریں گے جمع کرنا ﴿99﴾

99. And on that Day [i.e. the Day Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people) will come out], We shall leave them to surge like waves on one another; and the Trumpet will be blown, and We shall collect them (the creatures) all together.

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے روبرو لے آئیں گے ﴿100﴾

100. And on that Day We shall present Hell to the disbelievers, plain to view—

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي
وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ 11 ع 19 2

وہ لوگ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی استطاعت نہ رکھتے تھے ﴿101﴾

101. (To) those whose eyes had been under a covering from My Reminder (this Qur'ān), and who could not bear to hear (it).

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي
مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

کیا پھر ان لوگوں نے جو کافر ہوئے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو (اپنا) کارساز بنالیں گے؟① بے شک ہم نے کافروں کے لیے بطور مہمانی جہنم تیار کر رکھا ہے ﴿102﴾

102. Do then those who disbelieved think that they can take My slaves [i.e., the angels, Allāh's Messengers, 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary)] as *Auliyā'* (lords, gods, protectors) besides Me? Verily, We have prepared Hell as an entertainment for the disbelievers (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism).[1]

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

کہیے: کیا ہم تمھیں اعمال کے اعتبار سے سب سے

103. Say (O Muhammad ﷺ): "Shall We tell you the greatest

---

[1] (V.18:102) Almighty Allāh says: "They (Jews and Christians) took their rabbis and their monks to be their lords besides Allāh (by obeying them in things that they made lawful or unlawful according to their own desires without being ordered by Allāh), and (they also took as their Lord) Messiah, son of Maryam (Mary), while they (Jews and Christians) were commanded [in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] to worship none but one *Ilāh* (God – Allāh), *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He). Glorified is He, (far above is He) from having the partners they associate (with Him)." (V. 9:31)

Once, while Allāh's Messenger ﷺ was reciting the above Verse, 'Adi bin Hātim said, "O Allāh's Prophet! They do not worship them (rabbis and monks)." Allāh's Messenger ﷺ said, "They certainly do. They (i.e. rabbis and monks) made legal things illegal, and illegal things legal, and they (i.e. Jews and Christians) followed them, and by doing so they really worshipped them." [Narrated by Ahmad, At-Tirmidhi, and Ibn Jarir. (*Tafsīr At-Tabarī*, vol.10, page No. 114)]

① اس کا ایک مفہوم تو یہ ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر اللہ کے بندوں کو اپنا حاجت روا اور مشکل کشا سمجھ لیا اور دوسرا مفہوم یہ ہے کہ دین میں ان کو مطاع مطلق سمجھ لیا جسے انھوں نے حلال کہا، اسے حلال اور جسے حرام کہا، اسے حرام سمجھا، جیسے دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "ان لوگوں (یہود و نصاریٰ) نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء و مشائخ کو اپنا رب بنالیا۔ (ان چیزوں میں ان کی پیروی کر کے جنھیں انھوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر اپنی خواہشات کے مطابق حرام یا حلال بنا دیا) اور مریم کے بیٹے مسیح کو بھی (انھوں نے اپنا رب بنالیا) حالانکہ انھیں (یہود و نصاریٰ کو تورات اور انجیل میں) ایک معبود برحق (اللہ) کے سوا کسی اور کی بندگی کا حکم نہیں دیا گیا تھا وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان کی مشرکانہ باتوں سے پاک ہے۔" (التوبة 9:31)

losers in respect of (their) deeds?

زیادہ خسارہ پانے والے بتائیں؟ (103)

ٱلَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا (104)

جن کی سعی دنیاوی زندگی میں اکارت گئی، جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً وہ اچھے کام کر رہے ہیں(1) (104)

104. "Those whose efforts have been wasted in this life while they thought that they were acquiring good by their deeds.[1]

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهِۦ فَحَبِطَتْ أَعْمَٰلُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وَزْنًا (105)

یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، چنانچہ ان کے اعمال برباد ہوگئے، لہٰذا روزِ قیامت ہم ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے (105)

105. "They are those who deny the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord and the Meeting with Him (in the Hereafter). So their works are in vain, and on the Day of Resurrection, We shall assign no weight for them.

ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا۟ وَٱتَّخَذُوٓا۟ ءَايَٰتِى وَرُسُلِى هُزُوًا (106)

یہ ہے ان کی سزا جہنم، اس وجہ سے کہ انھوں نے کفر کیا، اور میری آیات اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا بنایا (106)

106. "That shall be their recompense, Hell; because they disbelieved and took My *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and My Messengers by way of jest and mockery.

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ ٱلْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (107)

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے بطور مہمانی فردوس کے باغات ہیں (107)

107. "Verily, those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous deeds, shall have the Gardens of *Al-Firdaus* (Paradise) for their entertainment.

خَٰلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا (108)

اس حال میں کہ وہ ان میں ہمیشہ مقیم ہوں گے، وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے (108)

108. "Wherein they shall dwell (forever). No desire will they have for removal therefrom."

---

[1] (V.18:104) For the acceptance of the righteous deeds it is stipulated that the following two basic conditions must be fulfilled:

a) The intentions while doing such deeds must be totally for Allāh's sake only without any show-off or to gain praise or fame.

b) Such a deed must be performed in accordance with the *Sunnah* of Allāh's Messenger Muhammad bin 'Abdullāh ﷺ, the last of the Prophets and the Messengers.

Narrated 'Āishah رضي الله عنها: Allāh's Messenger ﷺ said, "If somebody innovates something which is not present in our religion (of Islāmic Monotheism), then that thing will be rejected." [*Sahih Al-Bukhari,* 3/2697 (O.P.861)]

In another *Hadith* narrated 'Āishah رضي الله عنها: The Prophet ﷺ said: "Whoever performs a (good) deed which we have not ordered (anyone) to do (or is not in accord with our religion of Islāmic Monotheism), then that deed will be rejected and will not be accepted." [*Sahih Al-Bukhari,* Vol.9, The Book of holding fast to the Qur'ān and the *Sunnah,* Chapter No.20, before *Hadith* No.449 (O.P.)]

(1) اس میں ایسے لوگوں کا ذکر ہے جو اپنی طرف سے اعمال گھڑ لیا کرتے ہیں اور بزعم خویش انھیں اچھا سمجھتے ہیں جیسے بدعتی وغیرہ، لیکن اللہ نے فرمایا: ''اُن کے سارے اَعمال برباد ہیں'' اس لیے کہ نیک اَعمال کی قبولیت کے لیے دو باتیں ضروری ہیں: ایک یہ کہ وہ صرف اللہ کی رضا کے لیے کیے جائیں، نمود و نمائش کا جذبہ ان میں کارفرما نہ ہو۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ اعمال سنت رسول ﷺ کے مطابق ہوں۔ اسی لیے بدعات کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی بات نکالی (ایجاد کی) جس کی اصل اس دین میں نہ ہو تو وہ مردود ہے۔'' (صحیح البخاری، الصلح، باب: 5 حدیث: 2697)

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝١٠٩

کہہ دیجیے: اگر میرے رب کی باتوں (کے لکھنے) کے لیے سمندر روشنائی ہو تو یقیناً میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے گا اور اگرچہ ہم اس کے مثل (اور سمندر) بطور مدد لے آئیں ⑩⑨

109. Say (O Muhammad ﷺ to mankind): "If the sea were ink for (writing) the Words of my Lord, surely the sea would be exhausted before the Words of my Lord would be finished, even if We brought (another sea) like it for its aid."

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝١١٠ ع 12 9 3

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں تو بس تمھاری ہی طرح بشر ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا اللہ صرف ایک اللہ ہے، پھر جو شخص کہ اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو وہ عمل کرے نیک عمل اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائے ① ⑩

110. Say (O Muhammad ﷺ): "I am only a man like you. It has been revealed to me that your *Ilāh* (God) is One *Ilāh* (God — i.e. Allāh). So whoever hopes for the Meeting[1] with his Lord, let him work righteousness and associate none as a partner in the worship of his Lord."

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ مریم

Sūrat Maryam (Mary) 19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١

كٓهٰيٰعٓصٓ ①

1. *Kāf-Hā-Yā-'Aīn-Sād.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝٢

(یہ) آپ کے رب کی اپنے بندے زکریا پر رحمت کا ذکر ہے ②

2. (This is) a mention of the mercy of your Lord to His slave Zakariyyā (Zechariah).

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝٣

جب اس نے اپنے رب کو نہایت آہستہ آواز سے پکارا ③

3. When he called out to his Lord (Allāh) a call in secret.

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝٤

اس (زکریا) نے کہا: اے میرے رب! بے شک میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں، اور میرا سر بڑھاپے (کی سفیدی) سے بھڑک اٹھا، اور اے میرے رب! میں تجھ سے دعا کر کے کبھی محروم نہیں رہا ④

4. He said: "My Lord! Indeed my bones have grown feeble, and grey hair has spread on my head, and I have never been unblest in my invocation to You, O my Lord!

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥

اور بے شک میں اپنے پیچھے قرابت داروں سے ڈرتا ہوں، اور میری بیوی بانجھ آ رہی ہے، چنانچہ تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر ⑤

5. "And verily, I fear my relatives after me, and my wife is barren. So give me from Yourself an heir.

[1] (V.18:110) See the footnote of (V.6:31).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام: 31/6)

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥

جو میرا وارث بنے اور آل یعقوب سے وارث بنے اور اے میرے رب! تو اسے پسندیدہ بنا ⑥

6. "Who shall inherit me, and inherit (also) the posterity of Ya'qûb (Jacob) (inheritance of the religious knowledge and Prophethood, not of wealth). And make him, my Lord, one with whom You are Well-Pleased!"

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦

(اللہ نے فرمایا:) اے زکریا! بے شک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں، اس کا نام یحیٰی ہے، ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا ⑦

7. (Allāh said:) "O Zakariyyā (Zechariah)! Verily, We give you the glad tidings of a son, whose name will be Yahyā (John). We have given that name to none before (him)."

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧

اس (زکریا) نے کہا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا، جبکہ میری بیوی بانجھ آرہی ہے، اور میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں؟ ⑧

8. He said: "My Lord! How can I have a son, when my wife is barren, and I have reached the extreme old age."

قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑨

(فرشتے نے) کہا: ایسا ہی ہوگا، تیرے رب نے فرمایا: وہ مجھ پر نہایت آسان ہے، اور میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا، جبکہ تو کچھ بھی نہیں تھا ⑨

9. He said: "So (it will be). Your Lord says: It is easy for Me. Certainly I have created you before, when you had been nothing!"

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

اس (زکریا) نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی ٹھہرا، فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تندرست ہونے کے باوجود تین دن اور تین راتیں لوگوں سے کلام نہیں کرے گا ⑩

10. [Zakariyyā (Zechariah)] said: "My Lord! Appoint for me a sign." He said: "Your sign is that you shall not speak to mankind for three nights, though having no bodily defect."

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ⑪

چنانچہ وہ حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آیا، تو اس نے انھیں اشارہ کیا کہ تم صبح شام تسبیح بیان کرو ⑪

11. Then he came out to his people from *Al-Mihrāb* (a praying place or a private room) and he told them by signs to glorify Allāh's Praises in the morning and in the afternoon.

يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫

(اللہ نے فرمایا:) اے یحیٰی! کتاب کو قوت سے پکڑ، اور ہم نے اسے بچپن ہی میں حکم عطا کیا ⑫

12. (It was said to his son:) "O Yahyā (John)! Hold fast the Scripture [the Taurāt (Torah)]." And We gave him wisdom while yet a child.

وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬

اور اپنی طرف سے شفقت اور پاکیزگی (دی)، اور وہ نہایت متقی تھا ⑬

13. And (made him) sympathetic to men as a mercy (or a grant) from Us, and pure from sins [i.e. Yahyā (John)] and he was righteous,

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

اور اپنے والدین سے نیکی کرنے والا تھا اور وہ

14. And dutiful towards his parents, and he was neither

عَصِيًّا ﴿١٤﴾

سرکش، نافرمان نہیں تھا ﴿۱۴﴾

arrogant nor disobedient (to Allāh or to his parents).

وَسَلَٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾

اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا، اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ دوبارہ زندہ (کرکے) اٹھایا جائے گا ﴿۱۵﴾

15. And *Salām* (peace) be on him the day he was born, and the day he dies, and the day he will be raised up to life (again)!

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾

اور اس کتاب میں مریم کا ذکر کیجیے، جب وہ اپنے خاندان والوں سے دور مشرقی جانب کی جگہ میں الگ ہوئی ﴿۱۶﴾

16. And mention in the Book (the Qur'ān, O Muhammad ﷺ, the story of) Maryam (Mary), when she withdrew in seclusion from her family to a place facing east.

فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾

پھر اس نے ان کے آگے ایک پردہ تان لیا، تب ہم نے اپنی روح (فرشتے) کو اس کے پاس بھیجا، تو وہ اس کے لیے کامل آدمی بن کر آیا ﴿۱۷﴾

17. She placed a screen (to screen herself) from them; then We sent to her Our *Ruh* [angel Jibrāīl (Gabriel)], and he appeared before her in the form of a man in all respects.

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾

اس (مریم) نے کہا: میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تو ڈرنے والا ہے ﴿۱۸﴾

18. She said: "Verily, I seek refuge with the Most Gracious (Allāh) from you, if you do fear Allāh."

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

فرشتے نے کہا: یقیناً میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں، تاکہ تجھے (حکم الٰہی سے) ایک نہایت پاکیزہ لڑکا عطا کروں ﴿۱۹﴾

19. (The angel) said: "I am only a messenger from your Lord, (to announce) to you the gift of a righteous son."

قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾

اس نے کہا: میرے لیے لڑکا کیونکر ہوگا، جبکہ مجھے کسی بشر نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار رہی ہوں ﴿۲۰﴾

20. She said: "How can I have a son, when no man has touched me, nor am I unchaste?"

قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

اس (فرشتے) نے کہا: اسی طرح ہوگا، تیرے رب نے کہا ہے کہ وہ مجھ پر بہت آسان ہے، تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ امر طے شدہ ہے ﴿۲۱﴾

21. He said: "So (it will be), your Lord said: 'That is easy for Me (Allāh). And (We wish) to appoint him as a sign to mankind and a mercy from Us (Allāh), and it is a matter (already) decreed (by Allāh).' "

فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

بالآخر وہ اس کے ساتھ حاملہ ہوگئی، ① تو اس (حمل) کو لے کر دور کی ایک جگہ میں الگ جا بیٹھی ﴿۲۲﴾

22. So she conceived him,[1] and she withdrew with him to a far place (i.e. Bethlehem valley about 4-6 miles from Jerusalem).

---

[1] (V.19:22) "And (remember) she who guarded her chastity [Virgin Maryam (Mary)], We breathed into (the sleeves of) her (shirt or garment) [through Our *Rūh* (Jibrāīl – Gabriel)],* and We made her and her son ['Īsā (Jesus)] a sign for *Al-'Ālamīn* (mankind and jinn)." (V. 21:91)

* It is said that Jibrāīl (Gabriel) had merely breathed in the sleeve of Maryam's (Mary) shirt, and thus she conceived.

① اس حقیقت کو ایک دوسرے مقام پر اس طرح بیان فرمایا: "اور وہ پاک دامن بی بی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ ہم نے ان کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی اور خود انہیں اور ان کے لڑکے کو تمام جہان کے لیے نشانی بنا دیا۔" (الانبیاء 21: 91)

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

پھر دردِ زہ اسے کھجور کے ایک تنے کی طرف لے آیا، (تو) وہ بولی: اے کاش! میں اس سے پہلے مر جاتی اور بھولی بھلائی ہوتی ﴿٢٣﴾

23. And the pains of childbirth drove her to the trunk of a date palm. She said: "Would that I had died before this, and had been forgotten and out of sight!"

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

پھر اس (فرشتے) نے اس کے نیچے (کے علاقے) سے اسے آواز دی کہ غم نہ کھا، تیرے رب نے تجھ سے نیچے (کے علاقے میں) ایک چشمہ جاری کر دیا ہے ﴿٢٤﴾

24. Then [the babe 'Īsā (Jesus) or Jibrāīl (Gabriel)] cried to her from below her, saying: "Grieve not: your Lord has provided a water stream under you.

وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

اور تو کھجور کا تنا اپنی طرف ہلا، وہ تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گا ﴿٢٥﴾

25. "And shake the trunk of the date palm towards you, it will let fall fresh ripe dates upon you."

فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾

چنانچہ تو کھا اور پی اور (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کر، پھر اگر تو انسانوں میں سے کسی کو دیکھے تو اس سے کہہ دینا: بے شک میں نے رحمٰن کے لیے روزے کی نذر مانی ہے، لہٰذا آج میں کسی انسان سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ﴿٢٦﴾

26. "So eat and drink and be glad. And if you see any human being, say: 'Verily, I have vowed a fast[1] to the Most Gracious (Allāh) so I shall not speak to any human being this day.'"

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

پھر وہ اس (بچے) کو اٹھائے اپنی قوم کے پاس آئی، تو وہ کہنے لگے: اے مریم! یقیناً تو نے بہت برا کام کیا ہے ﴿٢٧﴾

27. Then she brought him (the baby) to her people, carrying him. They said: "O Maryam (Mary)! Indeed you have brought a thing *Fariyy* (a mighty thing). (*Tafsir At-Tabari*)

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی ﴿٢٨﴾

28. "O sister (i.e. the like) of Hārūn (Aaron)![2] Your father was not a man who used to commit adultery, nor your mother was an unchaste woman."

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

چنانچہ اس نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا، تو وہ کہنے لگے: ہم اس سے کیسے کلام کریں جو گود میں بچہ ہے؟① ﴿٢٩﴾

29. Then she pointed to him. They said: "How can we talk to one who is a child in the cradle?[3]"

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

وہ (بچہ) بول اٹھا: بلاشبہ میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ہے ﴿٣٠﴾

30. He ['Īsā (Jesus)] said: "Verily, I am a slave of Allāh, He has given me the Scripture and made me a Prophet;[4]"

---

[1] (V.19:26) Fast here means abstinence from food and speech.

[2] (V.19:28) This Hārūn (Aaron) is not the brother of Mūsā (Moses), but he was another pious man at the time of Maryam (Mary).

[3] (V.19:29) See the footnote of (V.3:46).

[4] (V.19:30) See the footnote No. 2 of (V.4:171).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:46)

وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿31﴾

اور اس نے مجھے برکت والا بنایا جہاں بھی میں ہوں، اور مجھے نماز اور زکاۃ کی پابندی کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں ﴿31﴾

31. "And He has made me blessed wheresoever I be, and has enjoined on me *Salāt* (prayer) and *Zakāt* (obligatory charity), as long as I live."

وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾

اور اپنی والدہ سے نیکی کرنے والا بنایا ہے اور اس نے مجھے سرکش (اور) بدبخت نہیں بنایا ﴿32﴾

32. "And dutiful to my mother, and made me not arrogant, unblest.

وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾

اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ (کرکے) اٹھایا جاؤں گا ﴿33﴾

33. "And *Salām* (peace) be upon me the day I was born, and the day I die, and the day I shall be raised alive!"

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾

یہ ہے عیسیٰ ابن مریم، (یہی ہے) حق کی بات جس میں وہ لوگ شک کرتے ہیں ﴿34﴾

34. Such is 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary). (It is) a statement of truth about which they doubt (or dispute).

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۭ ﴿35﴾

اللہ کے لائق ہی نہیں کہ وہ کوئی بھی اولاد بنائے، وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو اس کے لیے بس یہی کہتا ہے کہ ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے① ﴿35﴾

35. It befits not (the Majesty of) Allāh that He should beget a son [this refers to the slander of Christians against Allāh, by saying that 'Īsā (Jesus) is the son of Allāh]. Glorified (and Exalted) is He (above all that they associate with Him). When He decrees a thing, He only says to it: "Be!" and it is.[1]

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾

اور بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمھارا رب ہے، لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو، یہی ہے سیدھی راہ ﴿36﴾

36. ['Īsā (Jesus) said:] "And verily, Allāh is my Lord and your Lord. So worship Him (Alone). That is a Straight Path. (Allāh's religion of Islāmic Monotheism which He did ordain for all of His Prophets)." (*Tafsir At-Tabari*)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾

پھر (متعدد) گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،② چنانچہ ان کے لیے تباہی ہے جنھوں نے یوم عظیم کی پیشی کا انکار کیا ﴿37﴾

37. Then the sects differed [i.e. the Christians about 'Īsā (Jesus) عليه السلام], so woe to the disbelievers [those who gave false witness by saying that 'Īsā (Jesus) is the son of Allāh] from the Meeting of a great Day (i.e. the Day of Resurrection, when they will be thrown in the blazing Fire).[2]

---

[1] (V.19:35) See the footnote of (V.2:116).
[2] (V.19:37) See the footnote of (V.3:103).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 116/2:)
② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 103/3:)

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّٰلِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾

وہ لوگ کیا ہی خوب سننے والے اور کیا ہی خوب دیکھنے والے ہوں گے، جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے! لیکن آج یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ﴿٣٨﴾

38. How clearly will they (polytheists and disbelievers in the Oneness of Allāh) see and hear, the Day when they will appear before Us! But the *Zalimūn* (polytheists and wrong doers) today are in plain error.

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾

اور آپ انھیں روز حسرت سے ڈرائیں جب ہر معاملے کا فیصلہ کیا جائے گا، جبکہ وہ غفلت میں ہیں، اور وہ ایمان نہیں لاتے① ﴿٣٩﴾

39. And warn them (O Muhammad ﷺ) of the Day of grief and regrets, when the case has been decided, while (now) they are in a state of carelessness, and they believe not.[1]

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾ ع 25 5

بلاشبہ ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور جو اس (سرزمین) پر ہے وارث ہوں گے، اور ہماری ہی طرف وہ لوٹائے جائیں گے ﴿٤٠﴾

40. Verily, We will inherit the earth and whatsoever is thereon. And to Us they all shall be returned,

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ إِبْرَٰهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کیجیے، بے شک وہ نہایت سچا (اور) نبی تھا ﴿٤١﴾

41. And mention in the Book (the Qur'ān) Ibrāhīm (Abraham). Verily, he was a man of truth, a Prophet.

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾

جب اس نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے باپ! تو اس کی عبادت کیوں کرتا ہے جو نہ سنے، نہ دیکھے اور نہ تیرے کچھ کام آئے؟ ﴿٤٢﴾

42. When he said to his father: "O my father! Why do you worship that which hears not, sees not and cannot avail you in anything?

يَٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدْ جَآءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيٓ أَهْدِكَ صِرَٰطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

اے میرے باپ! بے شک میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا، لہٰذا تو میری اتباع کر، میں تجھے سیدھی راہ دکھاؤں گا ﴿٤٣﴾

43. "O my father! Verily, there has come to me of the knowledge that which came not to you. So follow me, I will guide you to a

---

[1] (V.19:39) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said, "On the Day of Resurrection, death will be brought forward in the shape of a black and white ram. Then a call-maker will call, 'O people of Paradise!' Thereupon they will stretch their necks and look carefully. The caller will say, 'Do you know this?' They will say: 'Yes, this is death.' By then all of them would have seen it. Then it will be announced again, 'O people of Hell!' They will stretch their necks and look carefully. The caller will say, 'Do you know this?' They will say, 'Yes, this is death.' And by then all of them would have seen it. Then it (that ram) will be slaughtered and the caller will say, 'O people of Paradise! Eternity for you and no death. O people of Hell! Eternity for you and no death.' " Then the Prophet ﷺ recited: "And warn them (O Muhammad ﷺ) of the Day of grief and regrets when the case has been decided, while (now) they (i.e. the people of the world) are in a state of carelessness and they believe not."
[*Sahih Al-Bukhari*, 6/4730 (O.P.254)]

① پھر جب قیامت برپا ہوگی تو ان کی آنکھیں کھلیں گی اور حسرت کریں گے، لیکن پھر اس کا ازالہ ممکن ہی نہیں ہوگا کیونکہ وہاں جو آرام وراحت میں ہوگا ہمیشہ آرام وراحت میں رہے گا، اور جو عذاب میں مبتلا ہوگا وہ برابر مبتلائے عذاب رہے گا، چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن موت کو ایک چتکبرے مینڈھے کی شکل میں لایا جائے گا پھر ایک پکارنے والا پکارے گا: اے جنت والو! چنانچہ وہ گردن اٹھا کر دیکھیں گے تو ان سے کہا جائے گا: کیا تم اسے جانتے ہو؟ وہ کہیں گے: ہاں جانتے ہیں یہ تو موت ہے کیونکہ سب اسے دیکھ چکے ہوں گے۔ پھر دوبارہ پکارا جائے گا: (اعلان کیا جائے گا:) اے جہنم والو! وہ گردن اٹھا کر دیکھیں گے تو ان سے کہا جائے گا: کیا تم اسے جانتے ہو؟ وہ کہیں گے: ہاں! (جانتے ہیں) یہ تو موت ہے کیونکہ اس وقت تک وہ سب اسے دیکھ چکے ہوں گے۔ پھر اس (مینڈھے) کو ذبح کر دیا جائے گا اور پکارنے والا کہے گا: اے جنت والو! تم ہمیشہ (جنت میں) رہو گے اور اب (کسی کو) موت نہیں آئے گی اور اے جہنم والو! تم ہمیشہ (جہنم میں) رہو گے اور اب (کسی کو) موت نہیں آئے گی۔“ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔“ (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 1 حدیث: 4730)

Straight Path.

44. "O my father! Worship not *Shaitān* (Satan). Verily, *Shaitān* (Satan) has been a rebel against the Most Gracious (Allāh).

اے میرے باپ! تو شیطان کی عبادت نہ کر، بلاشبہ شیطان رحمٰن کا سخت نافرمان ہے ﴿۴۴﴾

يَٰٓأَبَتِ لَا تَعْبُدِ ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

45. "O my father! Verily, I fear lest torment from the Most Gracious (Allāh) should overtake you, so that you become a companion of *Shaitān* (Satan) (in the Hell-fire)." (*Tafsir Al-Qurtubī*)

اے ابا جان! بے شک میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کی طرف سے عذاب آ پہنچے، پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے ﴿۴۵﴾

يَٰٓأَبَتِ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ ٱلرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

46. He (the father) said: "Do you reject my gods, O Ibrāhīm (Abraham)? If you stop not (this), I will indeed stone you. So get away from me safely (before I punish you)."

وہ (باپ آزر) کہنے لگا: اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرے ہوئے ہے؟ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور رجم کر دوں گا، اور تو لمبا عرصہ مجھ سے دور چلا جا ﴿۴۶﴾

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ ءَالِهَتِى يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَٱهْجُرْنِى مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

47. Ibrāhīm (Abraham) said: "Peace be on you! I will ask forgiveness of my Lord for you. Verily, He is to me Ever Most Gracious.

ابراہیم نے کہا: تجھ پر سلامتی ہو، عنقریب میں تیرے لیے اپنے رب سے استغفار کروں گا، بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے ﴿۴۷﴾

قَالَ سَلَٰمٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ بِى حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

48. "And I shall turn away from you and from those whom you invoke besides Allāh. And I shall call upon my Lord and I hope that I shall not be unblest in my invocation to my Lord."

اور میں کنارہ کش ہوتا ہوں تم سے اور ان سے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، اور میں تو اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہ رہوں گا ﴿۴۸﴾

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَأَدْعُوا۟ رَبِّى عَسَىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَآءِ رَبِّى شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

49. So, when he had turned away from them and from those whom they worshipped besides Allāh, We gave him Ishāq (Isaac) and Ya'qūb (Jacob), and each one of them We made a Prophet.

پھر جب اس نے کنارہ کیا ان سے اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، تو ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشے، اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا ﴿۴۹﴾

فَلَمَّا ٱعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

50. And We gave them of Our Mercy (a good provision in plenty), and We granted them honour on the tongues (of all the nations, i.e. everybody remembers them with a good praise).[1]

اور ہم نے انھیں اپنی رحمت بخشی، اور ان کے لیے سچائی کا بول (ذکر خیر) بلند کیا① ﴿۵۰﴾

وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع 10 6

51. And mention in the Book (this Qur'ān) Mūsā (Moses).

اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کیجیے، بلاشبہ وہ چنا ہوا تھا

وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ مُوسَىٰٓ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ مُخْلَصًا

[1] (V.19:50) See the footnote of (V.2:135) and the footnotes (A, B and C) of (V.16:121)

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 135/2 اور سورۂ نحل: 121/16)

وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾

اور رسول نبی تھا ﴿51﴾

Verily, he was chosen and he was a Messenger (and) a Prophet.

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿52﴾

اور ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے پکارا اور ہم نے اسے راز و نیاز کرتے ہوئے قریب کیا ﴿52﴾

52. And We called him from the right side of the Mount, and made him draw near to Us for a talk with him [Mūsā (Moses)].

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ
نَبِيًّا ﴿53﴾

اور اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا ﴿53﴾

53. And We granted him his brother Hārūn (Aaron), (also) a Prophet, out of Our Mercy.

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿54﴾

اور کتاب میں اسمٰعیل کا ذکر کیجیے، بے شک وہ وعدے کا سچا اور رسول نبی تھا ﴿54﴾

54. And mention in the Book (the Qur'ān) Ismā'īl (Ishmael). Verily, he was true to what he promised, and he was a Messenger, (and) a Prophet.

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿55﴾

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکاۃ کا حکم دیتا تھا اور وہ اپنے رب کے ہاں نہایت پسندیدہ تھا ﴿55﴾

55. And he used to enjoin on his family and his people *As-Salāt* (the prayers) and the *Zakāt* (obligatory charity), and his Lord was pleased with him.

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
نَّبِيًّا ﴿56﴾

اور کتاب میں ادریس کا ذکر کیجیے، بے شک وہ نہایت سچا (اور) نبی تھا ﴿56﴾

56. And mention in the Book (the Qur'ān) Idrīs. Verily, he was a man of truth, (and) a Prophet.

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾

اور ہم نے اسے بہت بلند مقام پر اٹھا لیا ﴿57﴾

57. And We raised him to a high station.

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ
النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا
مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ
وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا
وَّبُكِيًّا ﴿58﴾

یہ وہ (انبیاء) ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا جو اولاد آدم میں سے ہیں اور ان لوگوں (کی نسل) میں سے جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا، اور ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد سے، اور ان لوگوں میں سے جنھیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا، جب ان پر رحمٰن کی آیات تلاوت کی جاتیں تو وہ سجدہ ① کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے ﴿58﴾

58. Those were they to whom Allāh bestowed His Grace from among the Prophets, of the offspring of Adam, and of those whom We carried (in the ship) with Nūh (Noah), and of the offspring of Ibrāhīm (Abraham) and Israel, and from among those whom We guided and chose. When the Verses of the Most Gracious (Allāh) were recited to them, they fell down prostrate and weeping.*

السجدة 5

* (V.19:58) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① [اَلسَّجْدَةُ] قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کو اس مقام پر (تلاوت موقوف کر کے) قبلہ رخ ہو کر اللہ کے حضور سجدہ کرنا چاہیے۔ سجدے میں یہ مسنون دعا پڑھے: [اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ] "اے اللہ! میرے لیے اپنے ہاں اس (قرآن مجید کی تلاوت) کی وجہ سے اجر و ثواب لکھ دے اور مجھے اس کے بدلے گناہوں سے پاک کر دے اور میری جانب سے اس (تلاوت) کو اپنے ہاں ذخیرہ کر لے اور میری طرف سے اس تلاوت کو ایسے ہی قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داود علیہ السلام سے قبول فرمائی۔" (جامع الترمذی، حدیث: 3424،579 و سنن ابن ماجه، حدیث: 1053) وضاحت: سجدۂ تلاوت کی مذکورہ دعا اپنے شواہد کی بنا پر حسن درجہ کی ہے اور دوسری مشہور دعا: [سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَ شَقَّ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَ قُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ] (صحیح مسلم، حدیث: 771) کو سجدہ نماز میں پڑھنا تو ثابت ہے مگر سجدۂ قرآن میں پڑھنا صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں، لہٰذا اول الذکر دعا سجدۂ تلاوت میں پڑھی جائے جبکہ آخر الذکر دعا کو سجدہ نماز کا حصہ بنایا جائے۔ (سنن أبي داود، حدیث: 1414)

فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ أَضَاعُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّبَعُواْ ٱلشَّهَوَٰتِۖ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾

پھر ان کے بعد ناخلف (نالائق ان کے) جانشین ہوئے، جنھوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کی پیروی کی① چنانچہ جلد ہی (آگے) وہ ہلاکت اور گمراہی (کے انجام) سے دوچار ہوں گے ﴿٥٩﴾

59. Then, there has succeeded them posterity who have given up *As-Salāt* (the prayers) [i.e. made their *Salāt* (prayers) to be lost, either by not offering them or by not offering them perfectly or by not offering them in their proper fixed times] and have followed lusts.[1] So, they will be thrown in Hell.

إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَأُوْلَٰٓئِكَ يَدۡخُلُونَ ٱلۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُونَ شَيۡـٔٗا ﴿٦٠﴾

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے، تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا② ﴿٦٠﴾

60. Except those who repent and believe (in the Oneness of Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ), and work righteousness.[2] Such will enter Paradise and they will not be wronged in aught.

جَنَّٰتِ عَدۡنٍ ٱلَّتِي وَعَدَ ٱلرَّحۡمَٰنُ عِبَادَهُۥ بِٱلۡغَيۡبِۚ إِنَّهُۥ كَانَ وَعۡدُهُۥ مَأۡتِيّٗا ﴿٦١﴾

(یعنی) ابدی باغات، جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں کے ساتھ غیب سے وعدہ کیا ہے۔ بے شک اس کا وعدہ (ہر صورت) آنے والا ہے ﴿٦١﴾

61. (They will enter) *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens), which the Most Gracious (Allāh) has promised to His slaves in the unseen. Verily, His Promise must come to pass.

لَّا يَسۡمَعُونَ فِيهَا لَغۡوًا إِلَّا سَلَٰمٗاۖ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيهَا بُكۡرَةٗ وَعَشِيّٗا ﴿٦٢﴾

وہ اس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے، سوائے سلام کے، اور وہاں ان کے لیے صبح و شام رزق ہوگا ﴿٦٢﴾

62. They shall not hear therein (in Paradise) any *Laghw* (dirty, false, evil vain talk), but only *Salām* (salutations of peace). And they will have therein their sustenance, morning and afternoon. [See (V.40:55)].

تِلۡكَ ٱلۡجَنَّةُ ٱلَّتِي نُورِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيّٗا ﴿٦٣﴾

یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بنائیں گے جو متقی ہوگا ﴿٦٣﴾

63. Such is the Paradise which We shall give as an inheritance to those of Our slaves who have been *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمۡرِ رَبِّكَۖ لَهُۥ مَا بَيۡنَ أَيۡدِينَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذَٰلِكَۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيّٗا ﴿٦٤﴾

اور ہم (فرشتے) آپ کے رب ہی کے حکم سے نازل ہوتے ہیں، اسی کے لیے ہے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے، اور جو کچھ اس کے درمیان ہے، اور آپ کا رب کبھی بھولنے والا نہیں ﴿٦٤﴾

64. And we (angels) descend not except by the Command of your Lord (O Muhammad ﷺ). To Him belongs what is before us and what is behind us, and what is between those two; and your

[1] (V.19:59) Lusts: like drinking alcoholic drinks; giving false witnesses; eating unlawful things - meat of edible animals not slaughtered according to Allāh's Order; taking intoxicants; narcotic drugs like opium, morphine, heroin, cannabis; committing crimes; evil wicked deeds like illegal sexual acts, murdering, taking others' rights unlawfully, robbing, stealing, betraying, backbiting, slandering, telling lies.

[2] (V.19:60) See the footnote of (V.9:121).

① جیسے شراب نوشی، جھوٹی گواہی دینا، حرام اشیا کھانا...... ایسے جانوروں کا گوشت کھانا جنھیں اللہ کے حکم کے مطابق ذبح نہ کیا گیا ہو، منشیات، افیون، مارفیا، ہیروئن، بھنگ اور چرس وغیرہ کا استعمال، اور فسق و فجور کا ارتکاب مثلاً: زنا کاری، ناحق قتل کرنا، ناجائز طور پر دوسرے کے حقوق غصب کرنا، ڈاکہ زنی، چوری، غداری، غیبت، بہتان طرازی اور جھوٹ بولنا وغیرہ۔

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ توبہ: 9/121)

Lord is never forgetful —

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع 4 13 7

(وہی) رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (سب کا)، چنانچہ آپ اس کی عبادت کریں اور اس کی عبادت پر قائم رہیں، کیا آپ اس کا کوئی ہم نام جانتے ہیں؟ ① ﴿65﴾

65. Lord of the heavens and the earth, and all that is between them, so worship Him (Alone) and be constant and patient in His worship. Do you know of any who is similar to Him? (of course none is similar or co-equal or comparable to Him, and He has none as partner with Him.) (There is nothing like Him and He is the All-Hearer, the All-Seer.)[1]

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

اور انسان کہتا ہے: کیا جب میں مر جاؤں گا، البتہ یقیناً مجھے زندہ نکالا جائے گا؟ ﴿66﴾

66. And man (the disbeliever) says: "When I am dead, shall I then be raised up alive?"

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

اور کیا انسان (اتنا بھی) یاد نہیں کرتا کہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے اسے تخلیق کیا، جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا ﴿67﴾

67. Does not man remember that We created him before, while he was nothing?

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

پس آپ کے رب کی قسم! ہم ضرور ان (کفار) کو شیطانوں کے ہمراہ اکٹھا کریں گے، پھر ہم ضرور انھیں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے جہنم کے گرد حاضر کریں گے ﴿68﴾

68. So by your Lord, surely We shall gather them together, and (also) the *Shayātīn* [(devils) with them], then We shall bring them round Hell on their knees.

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ہم ضرور ہر گروہ سے (اسے) کھینچ کر الگ کریں گے جو ان میں سے رحمٰن کے خلاف سرکشی میں سخت تر تھا ﴿69﴾

69. Then indeed We shall drag out from every sect all those who were worst in obstinate rebellion against the Most Gracious (Allāh).

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

پھر ہمیں بلاشبہ ان کا خوب علم ہے جو اس (جہنم) میں جانے کے زیادہ لائق ہیں ﴿70﴾

70. Then, verily, We know best those who are most worthy of being burnt therein.

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

اور تم میں سے جو بھی ہے وہ اس (جہنم) پر وارد ہونے والا ہے، ② یہ آپ کے رب کے ذمے حتمی (اور) طے شدہ بات ہے ﴿71﴾

71. There is not one of you but will pass over it (Hell); this is with your Lord, a Decree which must be accomplished.[2]

---

[1] (V.19:65) See the footnote of (V.3:73).
[2] (V.19:71) See the footnote (c) of (V.68:42).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:73)

② اس کی تفسیر صحیح احادیث میں اس طرح بیان کی گئی ہے کہ جہنم کے اوپر پل بنایا جائے گا جس میں سے ہر مومن و کافر کو گزرنا ہوگا۔ مومن تو اپنے اعمال کے مطابق جلد یا بدیر گزر جائیں گے۔ کچھ تو پلک جھپکنے میں، کچھ بجلی اور ہوا کی طرح، کچھ پرندوں کی طرح اور کچھ عمدہ گھوڑوں اور دیگر سواریوں کی طرح گزر جائیں گے۔ یوں کچھ بالکل صحیح سالم، کچھ زخمی، تاہم پل عبور کر لیں گے، کچھ جہنم میں گر پڑیں گے جنہیں بعد میں شفاعت کے ذریعے نکال لیا جائے گا لیکن کافر اس پل کو عبور کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے اور سب جہنم میں گر پڑیں گے۔ اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے: ''جس کے تین بچے بلوغت سے پہلے فوت ہو گئے، اسے آگ نہیں چھوئے گی مگر صرف قسم حلال کرنے کے لیے۔'' (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 6 حدیث: 1251، صحیح مسلم، البر والصلة، باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه، حديث: 2632) یہ قسم وہی ہے جسے اس آیت میں: ﴿حَتْمًا مَّقْضِيًّا﴾ ''قطعی فیصل شدہ امر'' کہا گیا ہے۔ یعنی اس کا ورود جہنم میں صرف پل صراط سے گزرنے کی حد تک ہی ہوگا۔ (احسن البیان)

72. Then We shall save those who use to fear Allāh and were dutiful to Him. And We shall leave the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) therein (humbled) to their knees (in Hell).

پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دیں گے، اور ہم ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے ﴿٧٢﴾

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

73. And when Our Clear Verses are recited to them, those who disbelieve (the rich and strong among the pagans of Quraish who live a life of luxury) say to those who believe (the weak, poor Companions of Prophet Muhammad ﷺ who have a hard life): "Which of the two groups (i.e. believers or disbelievers) is best in (point of) position and as regards station (place of council for consultation)."

اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں: فریقین میں سے کس کا مقام بہتر اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے؟ ﴿٧٣﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

74. And how many a generation (past nations) have We destroyed before them, who were better in wealth, goods and outward appearance?

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، وہ ان سے اثاثوں اور ظاہری ٹیپ ٹاپ میں کہیں بڑھ کر تھیں ﴿٧٤﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾

75. Say (O Muhammad ﷺ): Whoever is in error, the Most Gracious (Allāh) will extend (the rope) to him, until, when they see that which they were promised, either the torment or the Hour, they will come to know who is worst in position, and who is weaker in forces. [This is the answer to the question in Verse No.19:73]

کہہ دیجیے: جو شخص گمراہی میں ہے، (لازم ہے کہ) اسے رحمٰن لمبی ڈھیل دے دے، حتیٰ کہ جب وہ دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے یا عذاب یا قیامت تو وہ ضرور جان لیں گے کہ کون درجے میں بدتر اور لشکر کے لحاظ سے کمزور تر ہے ﴿٧٥﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

76. And Allāh increases in guidance those who walk aright.[1] And the righteous good deeds that last are better with your Lord for reward and better for resort.

اور راہ ہدایت پر چلنے والوں کو اللہ مزید ہدایت عطا کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں ہی آپ کے رب کے ہاں ثواب اور انجام کے اعتبار سے بہت بہتر ہیں ﴿٧٦﴾

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

77. Have you seen him who disbelieved in Our *Ayāt* (this Qur'ān and Muhammad ﷺ) and

پھر آپ اس شخص کے بارے میں بتلائیے جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا: مجھے ضرور مال

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾

[1] (V.19:76) Those who walk aright: True believers in the Oneness of Allāh who fear Allāh much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden), and love Allāh much (perform all kinds of good deeds which He has ordained).

اور اولاد دی جائے گی ﴿٧٧﴾

said: "I shall certainly be given wealth and children [if I will be alive (again)]."

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾

کیا اس نے غیب کی اطلاع پا لی یا رحمٰن کے ہاں کوئی عہد لے لیا ہے؟ ﴿٧٨﴾

78. Has he known the Unseen or has he taken a covenant from the Most Gracious (Allāh)?

كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾

ہرگز نہیں! ہم ضرور لکھیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے، اور ہم اس کے لیے عذاب بہت بڑھا دیں گے ﴿٧٩﴾

79. Nay, We shall record what he says, and We shall increase his torment (in the Hell);

وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

اور ان چیزوں کے ہم وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے، اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ﴿٨٠﴾

80. And We shall inherit from him (at his death) all that he talks of (i.e. wealth and children which We have bestowed upon him in this world), and he shall come to Us alone.

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

اور انھوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لیے ہیں، تاکہ وہ ان کے مددگار ہوں ﴿٨١﴾

81. And they have taken (for worship) *ālihah* (gods) besides Allāh, that they might give them honour, power and glory (and also protect them from Allāh's punishment).

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع 17 8

ہرگز نہیں! عنقریب وہ خود ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے ﴿٨٢﴾

82. Nay, but they (the so-called gods) will deny their worship of them, and become opponents to them (on the Day of Resurrection).

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم نے کافروں پر شیطان چھوڑ رکھے ہیں وہ جو انھیں خوب خوب (گناہوں پر) ابھارتے ہیں؟ ﴿٨٣﴾

83. See you not that We have sent the *Shayātīn* (devils) against the disbelievers to push them to do evil.

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾

چنانچہ آپ ان کی بابت جلدی نہ کریں، ہم تو بس ان کے دن گن رہے ہیں ﴿٨٤﴾

84. So make no haste against them; We only count out to them a (limited) number (of the days of the life of this world and delay their term so that they may increase in evil and sins).

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾

جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف (بطور) مہمان اکٹھا کر لائیں گے ﴿٨٥﴾

85. The Day We shall gather the *Muttaqūn* (the pious believers of Islamic Monotheism. See V.2:2) to the Most Gracious (Allāh), like a delegation (presented before a king for honour).

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے (ہی) ہانک لے جائیں گے ﴿٨٦﴾

86. And We shall drive the *Mujrimūn* (polytheists, sinners, criminals, disbelievers in the Oneness of Allāh) to Hell, in a thirsty state (like a thirsty herd

driven down to water).

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾
(اس روز) وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھیں گے، سوائے اس کے جس نے رحمٰن سے عہد لیا ﴿87﴾
87. None shall have the power of intercession, but such a one as has received permission (or promise) from the Most Gracious (Allāh).

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾
اور انھوں نے کہا: رحمٰن اولاد رکھتا ہے ﴿88﴾
88. And they say: "The Most Gracious (Allāh) has begotten a son (or offspring or children) [as the Jews say: 'Uzair (Ezra) is the son of Allāh, and the Christians say that He has begotten a son {'Īsā (Jesus) عليه السلام}, and the pagan Arabs say that He has begotten daughters (angels and others)]."

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿89﴾
البتہ یقیناً تم ایک بہت بھاری بات (گناہ) تک آپہنچے ہو ﴿89﴾
89. Indeed you have brought forth (said) a terrible evil thing.

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾
قریب ہیں کہ آسمان اس (بات) سے پھٹ پڑیں، اور زمین شق ہوجائے، اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں ﴿90﴾
90. Whereby the heavens are almost torn, and the earth is split asunder, and the mountains fall in ruins,

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿91﴾
اس (بات) پر کہ انھوں نے رحمٰن کے لیے اولاد کا دعویٰ کیا ﴿91﴾
91. That they ascribe a son (or offspring or children) to the Most Gracious (Allāh).

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾
اور رحمٰن کے لائق نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے ﴿92﴾
92. But it is not suitable for (the Majesty of) the Most Gracious (Allāh) that He should beget a son (or offspring or children).

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿93﴾
آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہیں وہ سب رحمٰن کے پاس غلام بن کر آئیں گے ﴿93﴾
93. There is none in the heavens and the earth but comes to the Most Gracious (Allāh) as a slave.

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿94﴾
بلاشبہ یقیناً اس (رحمٰن) نے ان کا شمار کر رکھا ہے اور انھیں خوب گن رکھا ہے ﴿94﴾
94. Verily, He knows each one of them, and has counted them a full counting.

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿95﴾
اور وہ سب یوم قیامت اللہ کے پاس تنہا تنہا آئیں گے ﴿95﴾
95. And everyone of them will come to Him alone on the Day of Resurrection (without any helper, or protector or defender).

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، یقیناً رحمٰن ان کے لیے محبت پیدا کر دے گا[1] ﴿96﴾
96. Verily, those who believe [in the Oneness of Allāh and in His Messenger (Muhammad ﷺ)] and work deeds of righteousness, the

---

[1] زمین میں اہل دنیا کے دلوں میں اور آسمانوں میں فرشتوں کے دلوں میں، جیسا کہ حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو وہ جبرائیل علیہ السلام کو

Most Gracious (Allāh) will bestow love for them[1] (in the hearts of the believers).

97. So, We have made this (the Qur'ān) easy in your own tongue (O Muhammad ﷺ), only that you may give glad tidings to the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), and warn with it the *Ludd*[2] people.

یقیناً ہم نے تو اس (قرآن) کو آپ کی زبان (عربی) میں خوب آسان کر دیا ہے، تاکہ آپ اس سے متقین کو بشارت دیں اور اس کے ساتھ جھگڑالو قوم① کو ڈرائیں⑨⑦

فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿97﴾

98. And how many a generation before them have We destroyed! Can you (O Muhammad ﷺ) find a single one of them or hear even a whisper of them?

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو محسوس کرتے ہیں یا ان کی کوئی بھنک (آہٹ) بھی سنتے ہیں؟⑨⑧

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ﴿98﴾ ع 16/9

Sūrat Tā-Hā. 20	سورۂ طٰہٰ	آیاتها 135 (20) سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (45) رکوعاتها 8

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

1. *Tā-Hā*. [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

طٰہٰ①

طٰهٰ ﴿1﴾

2. We have not sent down the Qur'ān to you (O Muhammad ﷺ) to cause you distress,

ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ آپ مشقت میں پڑیں②

مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ﴿2﴾

3. But only as a Reminder to those who fear (Allāh).

مگر (یہ تو) اس شخص کے لیے نصیحت ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے③

اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿3﴾

4. A Revelation from Him (Allāh) Who has created the earth and high heavens.

اس ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے آسمان تخلیق کیے④

تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ﴿4﴾

★ بقیہ حاشیہ: مریم، آیت:96.

بلا کر فرماتا ہے: اللہ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے، لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو! چنانچہ جبرائیل علیہ السلام بھی اس سے محبت کرنے لگتا ہے اور پھر جبرائیل علیہ السلام آسمان والوں میں اعلان (منادی) کر دیتا ہے: اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو! چنانچہ آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر زمین والوں (کے دلوں) میں اس کے لیے مقبولیت رکھ دی جاتی ہے، (اس کے بعد وہ زمین میں بھی بندگانِ الٰہی کا مقبول اور محبوب بن جاتا ہے۔)" (صحیح البخاری، الأدب، باب:41، حدیث:6040)

[1] (V.19:96) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "If Allāh loves a person, He calls Jibrāīl (Gabriel) saying: Allāh loves so-and-so; O Jibrāīl (Gabriel) love him.' Jibrāīl (Gabriel) would love him, and then Jibrāīl (Gabriel) would make an announcement among the residents of the heavens, 'Allāh loves so-and-so, therefore, you should love him also.' So, all the residents of the heavens would love him and then he is granted the pleasure of the people of the earth." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6040 (O.P.66)]

[2] (V.19:97) *Ludd*:- The evildoer wicked quarrelsome people who don't believe in Allāh's Oneness and His Prophet's ﷺ message and argue about everything that Allāh has ordained.

① "جھگڑالو قوم": وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے رسول ﷺ کی رسالت پر ایمان نہیں رکھتے اور ہر چیز (کام) کے بارے میں دعویٰ کرتے ہیں کہ اللہ نے اس کا حکم دیا ہے۔

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤

وہ رحمٰن ہے، عرش پر مستوی ہے⑤

5. The Most Gracious (Allāh) rose over (*Istawā*) the (Mighty) Throne (in a manner that suits His Majesty).

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے⑥

6. To Him belongs all that is in the heavens and all that is on the earth, and all that is between them, and all that is under the soil.

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦

اور اگر آپ بلند آواز سے بات کریں تو بلاشبہ وہ ہر راز اور (اس سے بھی) پوشیدہ تر بات کو جانتا ہے⑦

7. And if you (O Muhammad ﷺ) speak (the invocation) aloud, then verily, He knows the secret and that which is yet more hidden.

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ⑧

(وہی) اللہ ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، سب اچھے نام اسی کے ہیں①⑧

8. Allāh! *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He)! To Him belong the Best Names.[1]

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨

اور کیا آپ تک موسیٰ کی خبر پہنچی ہے؟⑨

9. And has there come to you the story of Mūsā (Moses)?

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

جب اس نے (طور پر) آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا: (یہاں) ٹھہرو، بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں اس میں سے تمھارے لیے کوئی انگارا لے آؤں، یا آگ کے پاس کوئی راہبر پاؤں⑩

10. When he saw a fire, he said to his family: "Wait! Verily, I have seen a fire; perhaps I can bring you some burning brand therefrom, or find some guidance at the fire."

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ⑪

چنانچہ جب وہ (موسیٰ) آگ کے پاس پہنچا تو آواز دی گئی: اے موسیٰ!⑪

11. And when he came to it (the fire), he was called by name: "O Mūsā (Moses)!

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫

بے شک میں تیرا رب ہوں، لہٰذا تو اپنے جوتے اتار دے، بلاشبہ تو مقدس وادی طویٰ میں ہے⑫

12. "Verily, I am your Lord! So take off your shoes; you are in the sacred valley, *Tuwa*.

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬

اور میں نے تجھے چن لیا ہے، لہٰذا جو وحی کی جاتی ہے اسے غور سے سن⑬

13. "And I have chosen you. So listen to that which will be revealed (to you).

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ⑭

بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، چنانچہ تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر⑭

14. "Verily, I am Allāh! *Lā ilāha illa Ana* (none has the right to be worshipped but I), so worship Me, and perform *As-Salāt* (the prayers) for My remembrance.

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى

بے شک قیامت آنے والی ہے، میں اس کا وقت مخفی

15. "Verily, the Hour is coming – and I am almost hiding it – that

[1] (V.20:8) See the footnote of (V.7:180).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ اعراف: 180/7)

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾

رکھنا چاہتا ہوں، تاکہ ہر نفس کو اس کا بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتا ہے ﴿۱۵﴾

every person may be rewarded for that which he strives.

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

لہٰذا اس (فکرِ آخرت) سے تجھے وہ شخص روکنے نہ پائے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا، اور اس نے اپنی خواہشات کی پیروی کی، ورنہ تو (بھی) ہلاک ہوجائے گا① ﴿۱۶﴾

16. "Therefore, let not the one who believes not therein (i.e. in the Day of Resurrection, Reckoning, Paradise and Hell), but follows his own lusts,[1] divert you therefrom, lest you perish.

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾

اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿۱۷﴾

17. "And what is that in your right hand, O Mūsā (Moses)?"

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾

اس نے کہا: یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں، اور اس میں میرے لیے اور بھی مقاصد ہیں ﴿۱۸﴾

18. He said: "This is my stick, whereon I lean, and wherewith I beat down branches for my sheep, and wherein I find other uses."

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾

اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ! اسے پھینک دے ﴿۱۹﴾

19. (Allāh) said: "Cast it down, O Mūsā (Moses)!"

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾

پھر جب اس نے اسے پھینکا تب وہ دوڑتا ہوا سانپ (بن گیا) ﴿۲۰﴾

20. He cast it down, and behold! It was a snake, moving quickly.

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾

فرمایا: اسے پکڑ لے اور مت ڈر، ہم اسے اس کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے ﴿۲۱﴾

21. Allāh said:"Grasp it and fear not; We shall return it to its former state,

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾

اور تو اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ملا وہ بغیر کسی مرض کے چمکتا ہوا سفید نکلے گا، (یہ) دوسری نشانی ہے ﴿۲۲﴾

22. "And press your (right) hand to your (left) side: it will come forth white (and shining), without any disease as another sign,

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾

تاکہ ہم تجھے اپنی کچھ بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں ﴿۲۳﴾

23. "That We may show you (some) of Our Greater Signs.

ع 24 10 اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾

تو فرعون کی طرف جا، بے شک وہ سرکش ہوگیا ہے ﴿۲۴﴾

24. "Go to Fir'aun (Pharaoh)! Verily, he has transgressed (all bounds in disbelief and disobedience, and has behaved as an arrogant and as a tyrant)."

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے ﴿۲۵﴾

25. [Mūsā (Moses)] said: "O my Lord! Open for me my chest (grant me self-confidence, contentment, and boldness).

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾

اور میرے لیے میرا کام آسان کردے ﴿۲۶﴾

26. "And ease my task for me;

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾

اور میری زبان کی گرہ کھول دے ﴿۲۷﴾

27. "And loose the knot (the defect) from my tongue, (i.e.

---

[1] (V.20:16) See the footnote of (V.19:59)

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ مریم: 59/19)

remove the incorrectness from my speech) [That occurred as a result of a brand of fire which Mūsā (Moses) put in his mouth when he was an infant]. (*Tafsir At-Tabarī*)

يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

(تاکہ) وہ میری بات سمجھ سکیں ۝٢٨

28. "That they understand my speech.

وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ﴿٢٩﴾

اور میرے لیے میرے کنبے میں سے ایک وزیر بنا دے ۝٢٩

29. "And appoint for me a helper from my family,

هَارُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو ۝٣٠

30. "Hārūn (Aaron), my brother.

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿٣١﴾

اس کے ساتھ میری کمر مضبوط کردے ۝٣١

31. "Increase my strength with him,

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿٣٢﴾

اور اسے میرے کام (نبوت) میں شریک کردے ۝٣٢

32. "And let him share my task (of conveying Allāh's Message and Prophethood),

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾

تاکہ ہم تیری بکثرت تسبیح کریں ۝٣٣

33. "That we may glorify You much,

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾

اور ہم تجھے بکثرت یاد کریں ۝٣٤

34. "And remember You much,

إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾

بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے ۝٣٥

35. "Verily, You are Ever a Well-Seer of us."

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾

اس (اللہ) نے فرمایا: اے موسیٰ! جو کچھ تو نے مانگا تجھے دیا جاتا ہے ۝٣٦

36. (Allāh) said: "You are granted your request, O Mūsā (Moses)!

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿٣٧﴾

ہم تجھ پر ایک اور بار بھی احسان کرچکے ہیں ۝٣٧

37. "And indeed We conferred a favour on you another time (before).

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿٣٨﴾

جب ہم نے تیری ماں کی طرف وہ الہام کیا تھا جو (اب) وحی کی جاتی ہے ۝٣٨

38. "When We inspired your mother with that which We inspired.

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿٣٩﴾

یہ کہ تو اس (موسیٰ) کو صندوق میں ڈال، پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دے، پھر دریا اسے ساحل پر لا ڈالے گا جسے میرا اور اس کا دشمن اٹھائے گا، اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی اور یہ (اس لیے) کہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے ۝٣٩

39. "(Saying:) 'Put him (the child) into the *Tabūt* (a box or a case or a chest) and put it into the river (Nile); then the river shall cast it up on the bank, and there, an enemy of Mine and an enemy of his shall take him.' And I endued you with love from Me, in order that you may be brought up under My Eye.

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

جب تیری بہن چل رہی تھی اور کہہ رہی تھی: کیا میں تمھیں اس کا بتاؤں جو اس کی کفالت کرے؟ پھر ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس لوٹا دیا، تاکہ اس کی آنکھ

40. "When your sister went and said: 'Shall I show you one who will nurse him?' So, We restored you to your mother, that she

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾

ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کھائے، اور تو نے ایک شخص کو قتل کیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے خوب آزمایا، پھر تو اہل مدین میں کئی سال ٹھہرا رہا، پھر اے موسیٰ! تو تقدیر الٰہی کے مطابق (یہاں) آیا ﴿٤٠﴾

might cool her eyes and she should not grieve. Then you did kill a man, but We saved you from great distress and tried you with a heavy trial. Then you stayed a number of years with the people of Madyan (Midian). Then you came here according to the fixed term which I ordained (for you), O Mûsâ (Moses)!

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾

اور میں نے تجھے اپنی ذات کے لیے خاص طور پر بنایا① ﴿٤١﴾

41. "And I have chosen you[1] for Myself.

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾

تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿٤٢﴾

42. "Go you and your brother with My *Ayât* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.), and do not, you both, slacken and become weak in My remembrance.

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ، بلاشبہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿٤٣﴾

43. "Go both of you to Fir'aun (Pharaoh), verily, he has transgressed (all bounds in disbelief and disobedience and behaved as an arrogant and as a tyrant).

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

چنانچہ تم دونوں اس سے نرم بات کہنا، شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے ﴿٤٤﴾

44. "And speak to him mildly, perhaps he may accept admonition or fear (Allâh)."

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾

ان دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! بے شک ہم تو ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے ﴿٤٥﴾

45. They said: "Our Lord! Verily, we fear lest he should hasten to punish us or lest he should transgress (all bounds against us)."

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾

اس (اللہ) نے فرمایا: تم دونوں مت ڈرو، بلاشبہ میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، میں سنتا اور دیکھتا ہوں ﴿٤٦﴾

46. He (Allâh) said: "Fear not, verily, I am with you both, hearing and seeing.

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾

لہٰذا تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو: بے شک ہم تیرے رب کے رسول ہیں، چنانچہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج، اور انھیں مت ستا، یقیناً ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لائے ہیں، اور جو ہدایت کی اتباع کرے اس پر سلامتی ہے ﴿٤٧﴾

47. "So go you both to him, and say: 'Verily, we are Messengers of your Lord, so let the Children of Israel go with us, and torment them not; indeed, we have come with a sign from your Lord! And peace will be upon him who follows the guidance!

---

[1] (V.20:41) i.e. chosen you for My Revelation and My Message or created you for Myself or strengthened and taught you as to how to preach My Message to My worshippers. (*Tafsîr Al-Qurtubî*)

① یعنی میں نے تجھے اپنی وحی اور رسالت کے لیے چن لیا ہے یا میں نے تجھ کو اپنے لیے پیدا کیا ہے یا میں نے تجھے مضبوط بنایا ہے اور تجھے سکھایا تاکہ تو میرے بندوں کو میرے امر و نہی (احکام) پہنچائے۔" (تفسیر القرطبی: 11/198)

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾

بلاشبہ ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ یقیناً اس پر عذاب ہے جو (حق کی) تکذیب کرے اور پھر جائے ﴿٤٨﴾

48. 'Truly, it has been revealed to us that the torment will be for him who denies (believes not in the Oneness of Allāh, and in His Messengers), and turns away' (from the truth and obedience of Allāh)."

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ﴿٤٩﴾

اس (فرعون) نے کہا: اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ ﴿٤٩﴾

49. Fir'aun (Pharaoh) said: "Who then, O Mūsā (Moses), is the Lord of you two?"

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی شکل وصورت دی، پھر ہدایت دی ﴿٥٠﴾

50. [Mūsā (Moses)] said: "Our Lord is He Who gave to each thing its form and nature, then guided it aright."

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٥١﴾

اس (فرعون) نے کہا: اگلی امتوں کا کیا حال ہے؟ ﴿٥١﴾

51. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "What about the generations of old?"

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب (لوح محفوظ) میں ہے، میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾

52. [Mūsā (Moses)] said: "The knowledge thereof is with my Lord, in a Record. My Lord neither errs nor He forgets."

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾

وہ ذات جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور تمھارے چلنے کے لیے اس میں راستے بنائے اور آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے کئی اقسام کی مختلف نباتات نکالیں ﴿٥٣﴾

53. Who has made earth for you like a bed (spread out); and has opened roads (ways and paths) for you therein, and has sent down water (rain) from the sky. And We have brought forth with it various kinds of vegetation.

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ﴿٥٤﴾ ع 2 30 11

تم کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾

54. Eat and pasture your cattle (therein); verily, in this are *Ayāt* (proofs and signs) for men of understanding.

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾

ہم نے تمھیں اسی (زمین) سے پیدا کیا اور اسی میں تمھیں لوٹائیں گے، اور اسی میں سے تمھیں ایک بار پھر نکالیں گے ﴿٥٥﴾

55. Thereof (from earth) We created you, and into it We shall return you, and from it We shall bring you out once again.

وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس (فرعون) کو اپنی سب نشانیاں دکھادیں، پھر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿٥٦﴾

56. And indeed We showed him [Fir'aun (Pharaoh)] all Our *Ayāt* (signs and evidences), but he denied and refused.

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾

کہنے لگا: اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اسی لیے آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں ہماری سرزمین سے نکال دے؟ ﴿٥٧﴾

57. He [Fir'aun (Pharaoh)] said: "Have you come to drive us out of our land with your magic, O Mūsā (Moses)?

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا

چنانچہ ہم تیرے پاس (مقابل) اس جیسا ہی جادو لائیں گے، لہٰذا تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک

58. "Then verily, we can produce magic the like thereof; so appoint

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾

وعدہ ٹھہرا، نہ ہم اس کی خلاف ورزی کریں اور نہ تو، ایک ہموار جگہ میں ﴿58﴾

a meeting between us and you, which neither we nor you shall fail to keep, in an open place where both shall have a just and equal chance (and beholders could witness the competition)."

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: تمھارا وعدہ زینت (جشن) کا دن ہے، اور یہ کہ لوگ دن چڑھے اکٹھے کیے جائیں ﴿59﴾

59. [Mûsâ (Moses)] said: "Your appointed meeting is the day of the festival, and let the people assemble when the sun has risen (forenoon)."

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾

چنانچہ فرعون (محل میں) واپس آیا اور اپنی ساری چالیں جمع کیں، پھر (میدان میں) آ گیا ﴿60﴾

60. So Fir'aun (Pharaoh) withdrew, devised his plot and then came back.

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾

موسیٰ نے ان سے کہا: تمھارے لیے ہلاکت ہو! تم اللہ پر جھوٹ نہ گھڑو، ورنہ وہ عذاب سے تمھیں تباہ کر دے گا اور جس نے جھوٹ گھڑا یقیناً وہ ناکام رہا ﴿61﴾

61. Mûsâ (Moses) said to them: "Woe to you! Invent not a lie against Allâh, lest He should destroy you completely by a torment. And surely, he who invents a lie (against Allâh) will fail miserably."

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾

پھر انھوں نے آپس میں اپنے معاملے میں باہم اختلاف کیا اور رازداری سے مشورہ کیا ﴿62﴾

62. Then they debated one with another what they must do, and they kept their talk secret.

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾

وہ بولے: بلاشبہ یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دیں اور تمھارا عمدہ نظام لے جائیں (تباہ برباد کردیں) ﴿63﴾

63. They said: "Verily, these are two magicians. Their object is to drive you out from your land with their magic, and to take you away from your superior way (overcome your chiefs and nobles).

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾

لہٰذا اپنی تدبیریں پختہ کرلو، پھر صف باندھ کر آجاؤ اور بلاشبہ جو (آج) غالب رہا وہ کامیاب ٹھہرا ﴿64﴾

64. "So devise your plot, and then assemble in line. And whoever overcomes this day will be indeed successful."

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾

(ان جادوگروں نے) کہا: اے موسیٰ! یا تو تو ڈال یا ہم ہی ہوں پہلے ڈالنے والے؟ ﴿65﴾

65. They said:"O Mûsâ (Moses)! Either you throw first or we be the first to throw?"

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: بلکہ تم ہی ڈالو، پھر ناگہاں ان کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں بلاشبہ دوڑ رہی ہیں ﴿66﴾

66. [Mûsâ (Moses)] said: "Nay, throw you (first)!" Then behold! their ropes and their sticks, by their magic, appeared to him as though they moved fast.

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾

پھر موسیٰ نے اپنے نفس میں خوف محسوس کیا ﴿67﴾

67. So Mûsâ (Moses) conceived fear in himself.

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾

ہم نے کہا: خوف نہ کھا، بے شک تو ہی غالب رہے گا ﴿٦٨﴾

68. We (Allāh) said: "Fear not! Surely, you will have the upper hand.

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾

اور جو (لاٹھی) تیرے دائیں ہاتھ میں ہے اسے ڈال دے، وہ اس کو نگل جائے گی جو کچھ انھوں نے بنایا ہے، بس انھوں نے تو جادوگر کا فریب بنایا ہے، اور جادوگر جہاں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا ﴿٦٩﴾

69. "And throw that which is in your right hand! It will swallow up that which they have made. That which they have made is only a magician's trick, and the magician will never be successful, to whatever amount (of skill) he may attain."

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾

چنانچہ جادوگر بے اختیار سجدے میں گر گئے، اور کہنے لگے: ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے ﴿٧٠﴾

70. So, the magicians fell down prostrate. They said: "We believe in the Lord of Hārūn (Aaron) and Mūsā (Moses)."

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾

فرعون نے کہا: کیا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لائے ہو؟ یقیناً یہ تمھارا بڑا ہی تو ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا، لہٰذا میں تمھارے ہاتھ اور پاؤں ایک دوسرے کی مخالف سمتوں سے ضرور کٹواؤں گا، اور تمھیں کھجور کے تنوں پر ضرور سولی دوں گا، اور تمھیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿٧١﴾

71. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "Believe you in him [Mūsā (Moses)] before I give you permission? Verily, he is your chief who has taught you magic. So, I will surely cut off your hands and feet on opposite sides, and I will surely crucify you on the trunks of date palms, and you shall surely know which of us [I (Fir'aun – Pharaoh) or the Lord of Mūsā (Moses) (Allāh)] can give the severe and more lasting torment."

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا ۖ فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾

وہ کہنے لگے: ہم تجھے کبھی ترجیح نہیں دیں گے اُن واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آ چکے اور نہ اس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا، لہٰذا تو جو کر سکتا ہے کر گزر، بس تو تو اس دنیاوی زندگی ہی کا فیصلہ کرے گا ﴿٧٢﴾

72. They said: "We prefer you not over what have come to us of the clear signs and to Him (Allāh) Who created us. So, decree whatever you desire to decree, for you can only decree (regarding) this life of the world.

إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿٧٣﴾

بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہمیں بخش دے ہماری خطائیں اور وہ جادو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا، اور اللہ بہت بہتر اور وہی باقی رہنے والا ہے ﴿٧٣﴾

73. "Verily, we have believed in our Lord, that He may forgive us our faults, and the magic to which you did compel us. And Allāh is better [as regards reward in comparison to your Fir'aun's (Pharaoh's) reward], and more lasting (as regards punishment in comparison to your punishment)."

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ

بے شک جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم بن کر

74. Verily, whoever comes to his Lord as a *Mujrim* (criminal,

جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾

حاضر ہوگا تو یقیناً اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ تو وہ مرے گا اور نہ جیے گا ﴿۷۴﴾

polytheist, sinner, disbeliever in the Oneness of Allāh and His Messengers), then surely, for him is Hell, wherein he will neither die nor live.

وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾

اور جو اس کے حضور مومن (بن کر) حاضر ہوگا، جبکہ اس نے نیک عمل کیے ہوں، تو انھی (لوگوں) کے درجے بلند ہیں ﴿۷۵﴾

75. But whoever comes to Him (Allāh) as a believer (in the Oneness of Allāh), and has done righteous good deeds, for such are the high ranks (in the Hereafter),

جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾ ع 3/22/12

(یعنی) سدا رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی اس کی جزا ہے جو (گناہوں سے) پاک ہوا ﴿۷۶﴾

76. *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens), under which rivers flow, wherein they will abide forever, and such is the reward of those who purify themselves (by abstaining from all kinds of sins and evil deeds which Allāh has forbidden and by doing all that Allāh has ordained).

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ رات کو میرے بندے نکال لے چل، پھر ان کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنا، جبکہ تجھے نہ تو پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ (ڈوبنے کا) ڈر ﴿۷۷﴾

77. And indeed We revealed to Mūsā (Moses) (saying): "Travel by night with *'Ibādi* (My slaves) and strike a dry path for them in the sea, fearing neither to be overtaken [by Fir'aun (Pharaoh)] nor being afraid (of drowning in the sea)."

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾

پھر فرعون نے اپنے لشکروں سمیت ان کا پیچھا کیا تو انھیں سمندر (کے پانی) نے ڈھانپ لیا جیسے ڈھانپنے کا حق تھا ﴿۷۸﴾

78. Then Fir'aun (Pharaoh) pursued them with his hosts, but the sea water completely overwhelmed them and covered them up.

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور (سیدھی) راہ نہ دکھائی ﴿۷۹﴾

79. And Fir'aun (Pharaoh) led his people astray, and he did not guide them.

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمھیں تمھارے دشمن سے نجات دی، اور ہم نے تم سے طور کی دائیں جانب (تورات دینے) کا وعدہ کیا، اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ نازل کیا[1] ﴿۸۰﴾

80. O Children of Israel! We delivered you from your enemy, and We made a covenant with you on the right side of the Mount, and We sent down to you *Al-Manna*[1] and quail,

---

[1] (V.20:80) See the footnote of (V.2:57).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:57)

81. (Saying) eat of the *Tayyibāt* (good lawful things) wherewith We have provided you, and commit no transgression or oppression therein, lest My Anger should justly descend on you. And he on whom My Anger descends, he is indeed perished. (*Tafsir At-Tabari*)

ہم نے تمھیں جن پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا ہے ان سے کھاؤ، اور تم اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اترے، اور جس پر میرا غضب اترا تو یقیناً وہ تباہ ہو گیا ﴿81﴾

كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ هَوٰى ﴿81﴾

82. And verily, I am indeed forgiving to him who repents, believes (in My Oneness, and associates none in worship with Me) and does righteous good deeds, and then remains constant in doing them (till his death).

اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اس کے لیے جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر ہدایت پر رہے ﴿82﴾

وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿82﴾

83. "And what made you hasten from your people, O Mūsā (Moses)?"

اور اے موسیٰ! کون سی چیز تجھے تیری قوم سے جلدی لے آئی؟ ﴿83﴾

وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿83﴾

84. He said: "They are close on my footsteps, and I hastened to You, O my Lord, that You might be pleased."

اس نے کہا: وہ لوگ میرے پیچھے ہیں، اور اے میرے رب! میں نے تیری طرف جلدی کی، تاکہ تو راضی ہو جائے ﴿84﴾

قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿84﴾

85. (Allāh) said: "Verily, We have tried your people in your absence, and As-Sāmirī has led them astray."

اللہ نے فرمایا: چنانچہ بے شک ہم نے تیرے بعد تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا، اور انھیں سامری نے گمراہ کر دیا ﴿85﴾

قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿85﴾

86. Then Mūsā (Moses) returned to his people in a state of anger and sorrow. He said: "O my people! Did not your Lord promise you a fair promise? Did then the promise seem to you long in coming? Or did you desire that wrath should descend from your Lord on you, that you broke your promise to me (i.e. by disbelieving in Allāh and worshipping the calf)?"

تو موسیٰ اپنی قوم کی طرف غضب ناک (اور) غمگین لوٹا (اور) کہنے لگا: اے میری قوم! کیا تمھارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا؟ کیا پھر تم پر عہد طویل ہو گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمھارے رب کا غضب اترے، لہٰذا تم نے میرے وعدے کی خلاف ورزی کی ﴿86﴾

فَرَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿86﴾

87. They said: "We broke not the promise to you, of our own will, but we were made to carry the weight of the ornaments of the [Fir'aun's (Pharaoh)] people, then we cast them (into the fire), and that was what As-Sāmirī did."

وہ کہنے لگے: ہم نے تیرے وعدے کی اپنے اختیار سے خلاف ورزی نہیں کی، لیکن ہم پر قوم (فرعون) کے زیب و زینت کے بوجھ لاد دیے گئے تھے تو ہم نے وہ (آگ میں) پھینک دیے اور اسی طرح سامری نے بھی (زیور) پھینکے ﴿87﴾

قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ﴿87﴾

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

پھر اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا نکالا (بنایا) جو محض جسم تھا، جس کی آواز گائے کی سی تھی، پھر وہ (لوگ) کہنے لگے: یہی ہے تمھارا الٰہ اور موسیٰ کا الٰہ۔ وہ تو بھول گیا﴿٨٨﴾

88. Then he took out (of the fire) for them (a statue of) a calf which seemed to low. They said: "This is your *ilāh* (god), and the *ilāh* (god) of Mūsā (Moses), but he [Mūsā (Moses)] has forgotten (his god).'"

ع 13 13

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

بھلا وہ دیکھتے نہیں تھے کہ بلاشبہ وہ (بچھڑا) ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے کسی نفع ونقصان کا مالک ہے﴿٨٩﴾

89. Did they not see that it could not return them a word (for answer), and that it had no power either to harm them or to do them good?

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

اور بلاشبہ اس سے پہلے ہارون نے ان سے کہا تھا: اے میری قوم! یقیناً اس (بچھڑے) کے ساتھ تم آزمائے گئے ہو، اور یقیناً تمھارا رب رحمٰن ہے، لہٰذا تم میری اتباع کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو﴿٩٠﴾

90. And Hārūn (Aaron) indeed had said to them beforehand: "O my people! You are being tried in this, and verily, your Lord is (Allāh) the Most Gracious, so follow me and obey my order."

قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

وہ کہنے لگے: ہم تو ہمیشہ اس پر مجاور (بن کر بیٹھے) رہیں گے حتی کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ آئے﴿٩١﴾

91. They said: "We will not stop worshipping it (i.e. the calf), until Mūsā (Moses) returns to us."

قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: اے ہارون! تجھے کس چیز نے روکے رکھا جب تو نے انھیں دیکھا کہ وہ بھٹک گئے ہیں﴿٩٢﴾

92. [Mūsā (Moses)] said: "O Hārūn (Aaron)! What prevented you when you saw them going astray;

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾

کہ تو نے میری اتباع نہ کی؟ کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟﴿٩٣﴾

93. "That you followed me not (according to my advice to you)? Have you then disobeyed my order?"

قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

اس (ہارون) نے کہا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ، یقیناً میں ڈرا کہ تو کہے گا: تو نے بنی اسرائیل کے درمیان تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا انتظار نہ کیا﴿٩٤﴾

94. He [Hārūn (Aaron)] said: "O son of my mother! Seize (me) not by my beard, nor by my head! Verily, I feared lest you should say: 'You have caused a division among the Children of Israel, and you have not respected my word!' "

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟﴿٩٥﴾

95. [Mūsā (Moses)] said: "And what is the matter with you. O Sāmirī? (i.e. why did you do so?)"

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ﴿٩٦﴾

اس (سامری) نے کہا: میں نے وہ چیز دیکھی جو ان لوگوں نے نہ دیکھی، چنانچہ میں نے (مٹی کی) ایک مٹھی رسول (جبریل کے گھوڑے) کے نقش قدم سے بھر لی اور وہ اس میں ڈال دی، اور اسی طرح میرے

96. (Sāmirī) said: "I saw what they saw not, so I took a handful (of dust) from the (hoof) print of the messenger [Jibrāīl's (Gabriel's) horse] and threw it [into the fire in which were put

the ornaments of Fir'aun's (Pharaoh) people, or into the calf]. Thus my inner self suggested to me."

نفس نے (اسے) میرے لیے خوشنما بنا دیا ﴿96﴾

97. Mūsā (Moses) said: "Then go away! And verily, your (punishment) in this life will be that you will say: 'Touch me not' (i.e. you will live alone exiled away from mankind); and verily, (for a future torment) you have a promise that will not fail. And look at your *ilāh* (god) to which you have been devoted. We will certainly burn it, and scatter its particles in the sea."

اس (موسیٰ) نے کہا: تو چلا جا، اب یقیناً تیرے لیے
زندگی بھر یہی ہے کہ تو کہتا رہے: (مجھے) نہ چھونا،
اور بے شک تیرے لیے ایک وعدہ ہے، جس کی
خلاف ورزی تجھ سے ہرگز نہیں کی جائے گی۔ اور تو
اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو مجاور بنا رہا، البتہ
ہم اسے ضرور جلا دیں گے، پھر یقیناً (اس کی راکھ) اڑا
کر سمندر میں بکھیر دیں گے ﴿97﴾

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ أَنْ تَقُولَ
لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ۚ
وَانْظُرْ إِلٰٓى إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ
عَاكِفًا ۖ لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي
الْيَمِّ نَسْفًا ﴿97﴾

98. Your *Ilāh* (God) is only Allāh, (the One) *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He). He has full knowledge of all things.

بس تمھارا معبود تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود
نہیں، اس نے ہر چیز کو اپنے علم سے گھیر رکھا ہے ﴿98﴾

إِنَّمَآ إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ
وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿98﴾

99. Thus We relate to you (O Muhammad ﷺ) some information of what happened before. And indeed We have given you from Us a Reminder (this Qur'ān).

اسی طرح ہم آپ کو وہ احوال سناتے ہیں جو (پہلے)
گزر چکے، اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے
ذکر (قرآن) دیا ﴿99﴾

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَآءِ مَا قَدْ
سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿99﴾

100. Whoever turns away from it (this Qur'ān — i.e. does not believe in it, nor acts on its orders), verily, they will bear a heavy burden (of sins) on the Day of Resurrection,

جس نے اس سے اعراض کیا تو یقیناً وہ یوم قیامت
ایک بوجھ اٹھائے ہوئے ہوگا ﴿100﴾

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿100﴾

101. They will abide in that (state in the Fire of Hell) — and evil indeed will it be that load for them on the Day of Resurrection;

وہ اس (تکلیف) میں ہمیشہ رہیں گے اور یوم قیامت
ان کے لیے بوجھ اٹھانا برا ہوگا ﴿101﴾

خٰلِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
حِمْلًا ﴿101﴾

102. The Day when the Trumpet will be blown (the second blowing): that Day, We shall gather the *Mujrimūn* (criminals, polytheists, sinners, disbelievers in the Oneness of Allāh) blue or blind-eyed with thirst.

جس دن صور میں پھونکا جائے گا، اور ہم اس دن
مجرم اکٹھے کریں گے اس حال میں کہ نیلی آنکھوں
والے ہوں گے ﴿102﴾

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿102﴾

103. They will speak in a very low voice to each other (saying): "You stayed not longer than ten (days)."

وہ باہم چپکے چپکے کہتے ہوں گے: تم (دنیا میں) نہیں
ٹھہرے مگر صرف دس دن ﴿103﴾

يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾

104. We know very well what they will say, when the best among them in knowledge and wisdom will say: "You stayed no longer than a day!"

ہم کو خوب معلوم ہے جو وہ کہیں گے، جبکہ ان میں بہترین رائے والا کہے گا: تم تو صرف ایک دن ٹھہرے تھے ﴿۱۰۴﴾

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع 5 14

105. And they ask you concerning the mountains, say: "My Lord will blast them and scatter them as particles of dust.

اور وہ آپ سے پہاڑوں کی بابت سوال کرتے ہیں تو آپ کہہ دیجیے: میرا رب انھیں اڑا کر بکھیر دے گا ﴿۱۰۵﴾

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾

106. "Then He shall leave them as a level smooth plain.

پھر وہ اس (زمین) کو چٹیل میدان (بنا) چھوڑے گا ﴿۱۰۶﴾

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾

107. "You will see therein nothing crooked or curved."

آپ اس میں نہ کوئی کجی دیکھیں گے اور نہ ابھری جگہ ﴿۱۰۷﴾

لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿۱۰۷﴾

108. On that Day mankind will follow strictly (the voice of) Allāh's caller, no crookedness (that is without going to the right or left of that voice) will they show him (Allāh's caller). And all voices will be humbled for the Most Gracious (Allāh), and nothing shall you hear but the low voice of their footsteps.

اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے، اس (کی اتباع) سے کوئی کجی نہیں ہوگی اور سب آوازیں رحمٰن کے سامنے پست ہو جائیں گی، پھر آپ آہٹ (اور خفی آواز) کے سوا کچھ نہ سنیں گے ﴿۱۰۸﴾

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

109. On that day no intercession shall avail, except the one for whom the Most Gracious (Allāh) has given permission and whose word is acceptable to Him.

اس دن سفارش کوئی نفع نہ دے گی مگر صرف اس کی جسے رحمٰن اجازت دے گا اور اس کی بات پسند کرے گا ﴿۱۰۹﴾

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾

110. He (Allāh) knows what happens to them (His creatures) in this world, and what will happen to them (in the Hereafter) but they will never encompass anything of His Knowledge.

جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے اسے اللہ ہی جانتا ہے، اور وہ (لوگ) اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے ﴿۱۱۰﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾

111. And (all) faces shall be humbled before (Allāh), *Al-Hayyul-Qayyum* (the Ever Living, the One Who sustains and protects all that exists). And he who carried (a burden of) wrongdoing (i.e. he who disbelieved in Allāh, ascribed partners to Him, and did deeds of His disobedience), will be indeed a complete failure (on that Day).

اور سب چہرے حَیّ قَیُّوم (اللہ) کے آگے جھک جائیں گے، اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے ظلم (شرک) کا بوجھ اٹھایا ﴿۱۱۱﴾

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

112. And he who works deeds of righteousness, while he is a believer (in Islâmic Monotheism), then he will have no fear of injustice, nor of any curtailment (of his reward).

اور جو شخص نیک عمل کرے، جبکہ وہ مومن ہو تو وہ نہ ظلم وزیادتی (بے انصافی) کا خوف کھائے گا اور نہ حق تلفی کا ﴿١١٢﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

113. And thus We have sent it down as a Qur'ân in Arabic, and have explained therein in detail the warnings, in order that they may fear Allâh, or that it may cause them to have a lesson from it (or to have the honour for believing and acting on its teachings).

اور اسی طرح ہم نے اس کو عربی قرآن نازل کیا اور ہم نے اس میں پھیر پھیر کر کئی پہلوؤں سے (اپنی) وعید بیان کی تاکہ وہ تقویٰ اپنائیں یا یہ (قرآن) ان کے لیے نصیحت پیدا کرے ﴿١١٣﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

114. Then High above all be Allâh, the True King. And be not in haste (O Muhammad ﷺ) with the Qur'ân before its revelation is completed to you, and say: "My Lord! Increase me in knowledge."

پس ثابت وسچا بادشاہ اللہ بلند وبالا ہے، اور (اے نبی!) آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کریں قبل اس کے کہ آپ کی طرف اس کی وحی پوری کی جائے اور کہیے: اے میرے رب! مجھے علم میں زیادہ کر ﴿١١٤﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

115. And indeed We made a covenant with Adam before, but he forgot, and We found on his part no firm willpower.

اور البتہ ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم صمیم نہ پایا ﴿١١٥﴾

وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع 6 11 15

116. And (remember) when We said to the angels: "Prostrate yourselves to Adam." They prostrated themselves (all) except *Iblîs* (Satan); he refused.

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا ﴿١١٦﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾

117. Then We said: "O Adam! Verily, this is an enemy to you and to your wife. So, let him not get you both out of Paradise, so that you will be distressed.

پھر ہم نے کہا: اے آدم! بے شک یہ (ابلیس) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے، کہیں وہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے کہ تو مشقت میں پڑ جائے ﴿١١٧﴾

فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾

118. Verily, you have (a promise from Us) that you will never be hungry therein nor naked.

بے شک تیرے لیے (یہاں اہتمام) ہے کہ تو اس میں نہ بھوکا رہے گا اور نہ ننگا ہوگا ﴿١١٨﴾

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾

119. And you (will) suffer not from thirst therein nor from the sun's heat.

اور بے شک تجھے نہ پیاس لگے گی اور نہ تجھے دھوپ لگے گی ﴿١١٩﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

120. Then *Shaitân* (Satan) whispered to him, saying: "O Adam! Shall I lead you to the Tree of Eternity and to a kingdom that will never waste

پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا، اس نے کہا: اے آدم! کیا میں تجھے سدا جینے کا درخت اور بادشاہی نہ بتاؤں جو پرانی نہ ہو؟ ﴿١٢٠﴾

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

away?"

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؗ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾

چنانچہ ان دونوں نے اس میں سے (پھل) کھایا تو ان کی شرمگاہیں ان پر ظاہر ہوگئیں، اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے، اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بھٹک گیا ﴿١٢١﴾

121. Then they both ate of the tree, and so their private parts became manifest to them, and they began to cover themselves with the leaves of Paradise for their covering. Thus did Adam disobey his Lord, so he went astray.

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾

پھر اسے اس کے رب نے برگزیدہ کیا، اس کی توبہ قبول کی اور (اسے) ہدایت دی ﴿١٢٢﴾

122. Then his Lord chose him, and turned to him with forgiveness, and gave him guidance.

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾

اس (اللہ) نے فرمایا: تم دونوں یہاں سے اکٹھے اتر جاؤ، تمھارے بعض، بعض کے دشمن ہیں، پھر جب تمھارے پاس میری ہدایت پہنچے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مشقت میں پڑے گا ﴿١٢٣﴾

123. He (Allāh) said:"Get you down (from Paradise to the earth), both of you together, some of you are an enemy to some others. Then if there comes to you guidance from Me, then whoever follows My Guidance he shall neither go astray nor shall be distressed.

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾

اور جس نے میری یاد سے اعراض کیا تو بلاشبہ اس کے لیے گزران تنگ ہوگا، اور روز قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے ﴿١٢٤﴾

124. "But whosoever turns away from My Reminder (i.e. neither believes in this Qur'ân nor acts on its teachings), verily, for him is a life of hardship, and We shall raise him up blind on the Day of Resurrection."

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾

وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ جبکہ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا ﴿١٢٥﴾

125. He will say:"O my Lord! Why have you raised me up blind, while I had sight (before)."

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾

ارشاد ہوگا: اسی طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تو نے وہ بھلا دیں، اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا ﴿١٢٦﴾

126. (Allāh) will say "Like this Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) came to you, but you disregarded them (i.e. you left them, did not think deeply in them, and you turned away from them), and so this Day, you will be neglected (in the Hell-fire, away from Allāh's Mercy)."

وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾

اور جو حد سے بڑھ گیا اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لایا، ہم اس کو اسی طرح سزا دیں گے۔ اور یقیناً آخرت کا عذاب شدید تر اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿١٢٧﴾

127. And thus do We requite him who transgresses beyond bounds [i.e. commits the great sins and disobeys his Lord (Allāh) and believes not in His Messengers,

and His revealed Books, like this Qur'ān], and believes not in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of his Lord; and the torment of the Hereafter is far more severe and more lasting.

128. Is it not a guidance for them (to know) how many generations We have destroyed before them, in whose dwellings they walk? Verily, in this are signs indeed for men of understanding.

کیا پھر (اس چیز نے) ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں؟ جن کے مساکن (بستیوں) میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں، بے شک اس میں البتہ عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں﴿۱۲۸﴾

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ﴿١٢٨﴾ ع 7 13 16

129. And had it not been for a Word that went forth before from your Lord, and a term determined, (their punishment) must necessarily have come (in this world).

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے ہی سے (طے) نہ ہو چکی ہوتی، اور میعاد مقرر بھی (نہ ہوتی) تو (انہیں عذاب) چمٹ کے رہتا﴿۱۲۹﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾

130. So bear patiently (O Muhammad ﷺ) what they say, and glorify the praises of your Lord before the rising of the sun, and before its setting, and during some hours of the night, and at the ends of the day (an indication for the five compulsory congregational prayers), that you may become pleased (with the reward which Allāh shall give you).

لہٰذا جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کیجیے، اور طلوع شمس سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے، اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی تسبیح کیجیے، اور دن کے (دونوں) حصوں میں بھی، تا کہ آپ راضی ہو جائیں﴿۱۳۰﴾

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿١٣٠﴾

131. And strain not your eyes in longing for the things We have given for enjoyment to various groups of them (polytheists and disbelievers in the Oneness of Allāh), the splendour of the life of this world, that We may test them thereby. But the provision (good reward in the Hereafter) of your Lord is better and more lasting.

اور (اے نبی!) ان چیزوں کی طرف آپ اپنی نگاہیں نہ اٹھائیں جو چیزیں زندگانی دنیا کی آرائش کی ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں، تا کہ ہم انہیں ان کے ذریعے سے آزمائیں، اور آپ کے رب کا رزق بہتر اور باقی رہنے والا ہے﴿۱۳۱﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾

132. And enjoin *As-Salāt* (the prayers) on your family, and be patient in offering them [i.e. the *Salāt* (prayers)]. We ask not of you a provision (i.e. to give Us

اور اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دیجیے اور (خود بھی) اس پر قائم رہیے، ہم آپ سے رزق نہیں مانگتے، ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں، اور (بہترین) انجام تو (اہل) تقویٰ کے لیے ہے﴿۱۳۲﴾

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾

something: money, etc.): We provide for you. And the good end (i.e. Paradise) is for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

133. They say: "Why does he not bring us a sign (proof) from his Lord?" Has there not come to them the proof of that which is (written) in the former papers [Scriptures, i.e. the Taurāt (Torah), and the Injīl (Gospel), about the coming of the Prophet Muhammad ﷺ]?

اور انھوں نے کہا: وہ ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے پاس پہلے صحیفوں میں واضح دلیل نہیں آچکی؟ ﴿١٣٣﴾

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾

134. And if We had destroyed them with a torment before this (i.e. Messenger Muhammad ﷺ and the Qur'ān), they would surely have said: "Our Lord! If only You had sent us a Messenger, we should certainly have followed Your *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), before we were humiliated and disgraced."[1]

اور اگر بلاشبہ ہم انھیں اس (رسول) سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ لوگ کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیری آیات کی پیروی کرتے ﴿١٣٤﴾

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾

135. Say (O Muhammad ﷺ): "Each one (believer and disbeliever) is waiting, so wait you too; and you shall know who are they that are on the Straight and Even Path (i.e. Allāh's religion of Islāmic Monotheism), and who are they that have let themselves be guided (on the Right Path)."

آپ کہہ دیجیے: ہر ایک (انجام کار کا) منتظر ہے، لہٰذا تم بھی انتظار کرو، تم جلد ہی جان لوگے کہ راہِ راست والے کون ہیں اور ہدایت یافتہ کون ہیں ﴿١٣٥﴾

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾ ع 8 7 17

---

[1] (V.20:134) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: 'Alī bin Abu Tālib sent a piece of gold, not yet taken out of its ore, in a tanned leather container to Allāh's Messenger ﷺ. Allāh's Messenger ﷺ distributed that amongst four persons: 'Uyainah bin Badr, Aqra' bin Hābis, Zaid Al-Khail and the fourth was either 'Alqamah or 'Āmir bin At-Tufail. On that, one of his Companions said, "We are more deserving of this (gold) than these (persons)." When that news reached the Prophet ﷺ, he said, "Don't you trust me though I am the trustworthy man of the One in the heavens, and I receive the news of heavens (i.e. Divine Revelation) both in the morning and in the evening?" There got up a man with sunken eyes, raised cheek bones, raised forehead, a thick beard, a shaven head and a waistsheet that was tucked up and he said, "O Allāh's Messenger! Be afraid of Allāh." The Prophet ﷺ said, "Woe to you! Am I not of all the people of the earth the most entitled to fear Allāh?" Then that man went away. Khālid bin Al-Walīd said, "O Allāh's Messenger! Shall I chop his neck off?" The Prophet ﷺ said, "No, may be he offers prayers." Khālid said, "Numerous are those who offer prayers and say by their tongues (i.e. mouths) what is not in their hearts." Allāh's Messenger ﷺ said, "I have not been ordered (by Allāh) to search the hearts of the people or cut open their bellies." Then the Prophet ﷺ looked at him (i.e. that man) while the latter was going away and said, "From the offspring of this (man) there will come out (people) who will recite the Qur'ān continuously and elegantly but it will not exceed their throats. (They will neither understand it nor act upon it.) They would go out of the religion (i.e., discard Islām) as an arrow goes out through a game's body." I think he also said, "If I should be present at their time, I would kill them as the nations of Thamūd were killed." [*Sahih Al-Bukhari*, 5/4351 (O.P.638)]

Sūrat Al-Anbiyā' (The Prophets) 21

سورۂ انبیاء

آياتها 112 (21) سُورَةُ الأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ (73) رُكُوعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ
غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے، جبکہ وہ غفلت میں پڑے اعراض کر رہے ہیں①

1. Draws near for mankind their reckoning, while they turn away in heedlessness.

مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا
اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ②

ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس جو بھی نئی نصیحت آتی ہے اسے وہ کھیلتے کودتے (ہنسی مذاق ہی میں) سنتے ہیں②

2. Comes not to them an admonition (a chapter of the Qur'ān) from their Lord as a recent Revelation but they listen to it while they play

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَاْتُوْنَ
السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③

ان کے دل غافل ہیں، اور ان ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا کہ یہ (رسول) تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے، کیا پھر تم دیکھتے بھالتے (اس کے) جادو میں پھنستے ہو؟③

3. With their hearts occupied (with evil things). Those who do wrong, conceal their private counsels, (saying): "Is this (Muhammad ﷺ) more than a human being like you? Will you submit to magic while you see it?"

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④

اس (رسول) نے کہا: میرا رب آسمان اور زمین میں ہر بات جانتا ہے، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے④

4. He (Muhammad ﷺ) said: "My Lord knows (every) word (spoken) in the heavens and on earth. And He is the All-Hearer, the All-Knower."

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ
هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ
الْاَوَّلُوْنَ ⑤

بلکہ انھوں نے کہا: یہ پراگندہ خواب ہیں، بلکہ اس نے جھوٹ گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ شاعر ہے، لہٰذا اسے ہمارے پاس کوئی (ایسی) نشانی لانی چاہیے جیسے پہلے رسول بھیجے گئے تھے⑤

5. Nay, they say: "These (Revelations of the Qur'ān which are inspired to Muhammad ﷺ) are mixed up false dreams! Nay, he has invented it! Nay, he is a poet! Let him then bring us an *Ayāh* (sign as a proof) like the ones that the former (Prophets) were sent (with)!"

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا
اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥

ان سے پہلے کوئی بستی بھی جسے ہم نے ہلاک کیا، ایمان نہیں لائی تھی، کیا پھر یہ ایمان لائیں گے؟⑥

6. Not one of the towns (populations), of those which We destroyed, believed before them (though We sent them signs); will they then believe?

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ⑦

(اے نبی!) آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد ہی تھے، ان کی طرف ہم وحی کرتے تھے، چنانچہ اگر تم خود نہیں جانتے تو اہل ذکر (اہل کتاب) سے پوچھ لو⑦

7. And We sent not before you (O Muhammad ﷺ) but men to whom We revealed. So ask the people of the Reminder [Scriptures — the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel)] if you do not know.

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝٨

اور ہم نے ان (نبیوں) کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں، اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے⑧

8. And We did not create them (the Messengers, with) bodies that ate not food, nor were they immortals.

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝٩

پھر ہم نے ان (رسولوں) سے وعدہ سچا کر دکھایا، چنانچہ ہم نے ان کو اور جسے ہم نے چاہا نجات دی، اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا⑨

9. Then We fulfilled to them the promise. So We saved them and those whom We willed, but We destroyed *Al-Musrifūn* (i.e. disbelievers in Allāh, in His Messengers, extravagants, transgressors of Allāh's limits by committing crimes, oppression, polytheism and sins).

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠ ع 10 1

بلاشبہ ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب نازل کی ہے، اس میں تمھارا ہی ذکر ہے، کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟⑩

10. Indeed, We have sent down for you (O mankind) a Book (the Qur'ān) in which there is *Dhikrukum*, (your Reminder or an honour for you, i.e. honour for the one who follows the teaching of the Qur'ān and acts on its teachings). Will you not then understand?

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١

اور ہم نے کتنی ہی بستیاں تہس نہس کر دیں جو ظالم تھیں، اور ان کے بعد ہم نے دوسری قومیں اٹھا کھڑی (پیدا) کیں⑪

11. How many a town (community) given to wrongdoing, have We destroyed, and raised up after them another people!

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝١٢

پھر جب انھوں نے ہمارے عذاب (کی آہٹ) کو محسوس کیا تو وہ لوگ وہاں سے بھاگنے لگے⑫

12. Then, when they perceived (saw) Our torment (coming), behold, they (tried to) flee from it.

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝١٣

(ان سے کہا گیا:) مت بھاگو، اور لوٹ جاؤ جہاں تمھیں سامان عیش و عشرت دیا گیا تھا اور اپنے مکانات و محلات کی طرف، تاکہ تم سے سوال کیا جائے⑬

13. Flee not, but return to that wherein you lived a luxurious life, and to your homes, in order that you may be questioned.

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝١٤

وہ کہنے لگے: ہائے ہماری کم بختی! بے شک ہم ہی ظالم تھے⑭

14. They cried: "Woe to us! Certainly we have been *Zālimūn* (polytheists, wrong doers and disbelievers in the Oneness of Allāh)."

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝١٥

پھر یہی رہی ان کی پکار، حتی کہ ہم نے انھیں کٹے ہوئے اور بجھے ہوئے بنا دیا⑮

15. And that cry of theirs ceased not, till We made them as a field that is reaped, extinct (dead).

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے مابین

16. We created not the heavens and the earth and all that is

لٰعِبِيْنَ ⑯

ہے، کھیل تماشا کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا① ⑯

between them for a (mere) play.[1]

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ⑰

اگر ہم (یوں ہی) کھیل بنانا چاہتے تو اپنے پاس ہی سے اسے بنا لیتے اگر ہم کرنے والے ہوتے ⑰

17. Had We intended to take a pastime (i.e. a wife or a son), We could surely have taken it from Us, if We were going to do (that).

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ⑱

بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو وہ اس کا سر پھوڑ دیتا ہے، پھر یکایک وہ (باطل) ملیامیٹ ہو جاتا ہے اور تمھارے لیے ان باتوں کی وجہ سے ہلاکت ہے جو تم (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہو ⑱

18. Nay, We fling (send down) the truth (this Qur'ān) against the falsehood (disbelief), so it destroys it, and behold, it (falsehood) is vanished. And woe to you for that (lie) which you ascribe (to Allāh by uttering that Allāh has a wife and a son).

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ⑲

اور اسی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت کرنے سے تکبر نہیں کرتے اور نہ وہ تھکتے (اکتاتے) ہیں ⑲

19. To Him belongs whosoever is in the heavens and on earth. And those who are near Him (i.e. the angels) are not too proud to worship Him, nor are they weary (of His worship).

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ⑳

وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں، سست نہیں پڑتے ⑳

20. They (i.e. the angels) glorify His Praises night and day, (and) they never slacken (to do so).

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ㉑

کیا انھوں نے زمین میں سے ایسے معبود بنا لیے ہیں جو (مردوں کو) زندہ کر دیں گے؟ ㉑

21. Or have they taken (for worship) *ālihah* (gods) from the earth who raise the dead?

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ㉒

اگر ان دونوں (زمین و آسمان) میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ضرور یہ دونوں تباہ ہو جاتے، چنانچہ اللہ، عرش کا رب ان باتوں سے پاک ہے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں ㉒

22. Had there been therein (in the heavens and the earth) *ālihah* (gods) besides Allāh, then verily, both would have been ruined. Glorified is Allāh, the Lord of the Throne, (High is He) above all that (evil) they associate with Him!

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ㉓

وہ جو کچھ کرتا ہے اس کی بابت اس سے سوال نہیں کیا جا سکتا، جبکہ ان (لوگوں) سے باز پرس کی جائے گی ㉓

23. He cannot be questioned as to what He does, while they will be questioned.

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ

کیا انھوں نے اس (اللہ) کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں؟ کہہ دیجیے: تم اپنی دلیل لاؤ، یہ (توحید)

24. Or have they taken for worship (other) *ālihah* (gods)

---

[1] (V.21:16) All the creation of the heavens and the earth is a proof for mankind to learn a lesson and know that the only Creator and the only Organizer of all this universe is One (Allāh), *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh, Who has no partners with Him).

① بلکہ آسمانوں اور زمین وغیرہ کی تخلیق میں انسانوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں کہ اس سے وہ سبق سیکھیں اور جان لیں کہ اس کائنات کا خالق اور مدبر صرف ایک اللہ تعالیٰ ہے: [لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ] اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝24

میرے ساتھیوں کا ذکر ہے اور مجھ سے پہلوں کا بھی ذکر تھا، بلکہ ان میں سے اکثر حق کا علم نہیں رکھتے، لہٰذا وہ (اس سے) اعراض کر رہے ہیں ۝24

besides Him? Say: "Bring your proof. This (the Qur'ān) is the Reminder for those with me and the Reminder for those before me." But most of them know not the Truth, so they are averse.

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝25

اور آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اس کی طرف یہی وحی کرتے رہے کہ بے شک میرے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو ۝25

25. And We did not send any Messenger before you (O Muhammad ﷺ) but We revealed to him (saying): *Lā ilāha illa Ana* [none has the right to be worshipped but I (Allāh)], so worship Me (Alone and none else)."

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝26

اور انھوں نے کہا: رحمٰن نے اولاد بنائی ہے۔ وہ (اس سے) پاک ہے، بلکہ وہ (فرشتے) تو (اللہ کے) معزز و مکرم بندے ہیں ۝26

26. And they say: "The Most Gracious (Allāh) has begotten a son (or children)." Glory to Him! They [whom they call children of Allāh i.e. the angels, 'Īsā (Jesus) son of Maryam (Mary), 'Uzair (Ezra)], are but honoured slaves.

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝27

وہ بات کرنے میں اس سے سبقت نہیں کرتے، اور وہ اسی کے حکم پر عمل کرتے ہیں ۝27

27. They speak not until He has spoken, and they act on His Command.

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝28

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے، اور وہ صرف اس کی سفارش کریں گے جس کے لیے اللہ پسند کرے گا اور وہ اس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں ۝28

28. He knows what is before them, and what is behind them, and they cannot intercede except for him with whom He is pleased. And they stand in awe for fear of Him.

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝29 ع 2 19 2

اور ان میں سے جو یہ کہے کہ بے شک اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو اسے ہم اس (بات) کا بدلہ جہنم دیں گے، ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ۝29

29. And if any of them should say: "Verily, I am an *ilāh* (a god) besides Him (Allāh)," such a one We should recompense with Hell. Thus We recompense the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝30

کیا کافروں نے نہیں دیکھا (غور کیا) کہ بے شک آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کر دیا، اور ہم نے پانی سے ہر زندہ شے بنائی، کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے؟ ۝30

30. Have not those who disbelieve known that the heavens and the earth were joined together as one united piece, then We parted them? And We have made from water every living thing. Will they not then believe?

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے، تاکہ وہ ان کے ساتھ جھکنے (نہ) پائے، اور ہم نے اس میں کھلی راہیں

31. And We have placed on the earth firm mountains, lest it

تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝31

رکھیں، تاکہ وہ (لوگ) راہ پائیں ۝31

should shake with them, and We placed therein broad highways for them to pass through, that they may be guided.

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝32

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا، جبکہ وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے اعراض کرنے والے ہیں ۝32

32. And We have made the heaven a roof, safe and well-guarded. Yet they turn away from its signs (i.e. sun, moon, winds, clouds).

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝33

اور وہی (اللہ) ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا، سب اپنے اپنے مدار میں تیرتے پھرتے ہیں ۝33

33. And He it is Who has created the night and the day, and the sun and the moon, each in an orbit floating.

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝34

اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی، پھر اگر آپ مر جائیں تو کیا وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟ ۝34

34. And We granted not to any human being immortality before you (O Muhammad ﷺ); then if you die, would they live forever?

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝35

ہر نفس موت کو چکھنے والا ہے۔ اور ہم تمھیں پرکھنے کے لیے برائی اور بھلائی سے آزماتے ہیں، اور آخر کار تمھیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے ۝35

35. Everyone is going to taste death, and We shall make a trial of you with evil and with good. And to Us you will be returned.

وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ۝36

اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو مذاق ہی کا نشانہ بناتے ہیں (کہتے ہیں:) کیا یہی ہے جو تمھارے معبودوں کا ذکر (اہانت سے) کرتا ہے؟ جبکہ وہ خود رحمٰن کے ذکر کے منکر ہیں ۝36

36. And when those who disbelieved (in the Oneness of Allāh) see you (O Muhammad ﷺ), they take you not except for mockery (saying): "Is this the one who talks (badly) about your gods?" While they disbelieve at the mention of the Most Gracious (Allāh). (*Tafsir Al-Qurtubī*)

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝37

انسان جلد بازی (کے خمیر) سے تخلیق کیا گیا ہے، میں تمھیں اپنی نشانیاں جلد دکھاؤں گا، لہٰذا تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو ۝37

37. Man is created of haste. I will show you My *Ayāt* (torments, proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). So ask Me not to hasten (them).

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝38

اور وہ (مسلمانوں سے) کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب یا قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ ۝38

38. And they say: "When will this promise (come to pass), if you are truthful."

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝39

کاش! کافر اس وقت کو جان لیں جب وہ اپنے چہروں سے آگ نہیں ہٹا سکیں گے اور نہ اپنی پشتوں سے، اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ۝39

39. If only those who disbelieved knew (the time) when they will not be able to ward off the Fire from their faces, nor from their backs, and they will not be helped.

بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾

بلکہ وہ (قیامت) اچانک ہی انھیں آلے گی، وہ ان کے ہوش کھو دے گی، پھر وہ اسے ٹال نہ سکیں گے اور نہ انھیں مہلت ہی دی جائے گی ﴿٤٠﴾

40. Nay, it (the Fire or the Day of Resurrection) will come upon them all of a sudden and will perplex them, and they will have no power to avert it nor will they get respite.

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾ ع 12 3

اور (اے نبی!) بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں سے استہزا کیا گیا، پھر جن لوگوں نے ان (رسولوں) سے تمسخر کیا انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿٤١﴾

41. Indeed (many) Messengers were mocked before you (O Muhammad ﷺ), but the scoffers were surrounded by that, whereat they used to mock.

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

کہہ دیجیے: رات اور دن میں کون تمھاری نگہبانی کرتا ہے رحمٰن (کے عذاب) سے؟ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرنے والے ہیں ﴿٤٢﴾

42. Say: "Who can guard and protect you in the night or in the day from the (punishment of the) Most Gracious (Allāh)?" Nay, but they turn away from the remembrance of their Lord.

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

کیا ہمارے سوا ان کے کوئی (اور) معبود ہیں جو انھیں ہم سے بچاتے ہوں؟ وہ تو خود اپنی جانوں کی بھی مدد کی طاقت نہیں رکھتے، اور نہ وہ ہم (ہمارے عذاب) ہی سے محفوظ ہیں ﴿٤٣﴾

43. Or have they *ālihah* (gods) who can guard them from Us? They have no power to help themselves, nor can they be protected from Us (i.e. from Our torment).

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

بلکہ ہم نے انھیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیا حتی کہ ان پر (مدت) عمر لمبی ہوگئی، کیا پھر وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم زمین کو اس کے اطراف سے گھٹاتے آتے ہیں① (کفر سمٹ رہا ہے)، کیا پھر بھی وہی غالب آنے والے ہیں ﴿٤٤﴾

44. Nay, We gave the luxuries of this life to these men and their fathers until the period grew long for them. See they not that We gradually reduce the land (in their control) from its outlying borders? Is it then they who will overcome?[1]

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

کہہ دیجیے: بس میں تو تمھیں وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں، اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب وہ ڈرائے جائیں ﴿٤٥﴾

45. Say (O Muhammad ﷺ): "I warn you only by the Revelation (from Allāh and not by the opinion of the religious scholars and others)." But the deaf (who follow the religious scholars and others blindly) will not hear the call, (even) when they are warned [i.e. one should follow only the Qur'ān and the *Sunnah* (legal ways, orders, acts of worship, and

---

[1] (V.21:44) "See they not that We gradually reduce the land (of disbelievers, by giving it to the believers, in war victories) from its outlying borders. And Allāh judges, there is none to put back His Judgement and He is Swift at reckoning." (V.13:41)

① یہی بات اللہ نے اس سے قبل سورۂ رعد میں بھی بیان فرمائی ہے: "کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں، اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے احکام پیچھے ڈالنے والا نہیں۔ وہ جلد حساب لینے والا ہے۔" (الرعد 13/41) زمین کو گھٹانے کا مطلب ہے کہ عرب کی سرزمین مشرکین پر بتدریج تنگ ہو رہی ہے اور اسلام کو غلبہ و عروج حاصل ہو رہا ہے۔

the statements of Prophet Muhammad ﷺ, as the Companions of the Prophet ﷺ did)].[1]

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٤٦﴾

اور البتہ اگر انھیں آپ کے رب کے عذاب کا ایک ہلکا سا جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور کہیں گے: ہائے ہماری کم بختی! بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے ﴿46﴾

46. And if a breath (minor calamity) of the torment of your Lord touches them, they will surely cry: "Woe to us! Indeed we have been *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

وَنَضَعُ ٱلْمَوَٰزِينَ ٱلْقِسْطَ لِيَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَٰسِبِينَ ﴿٤٧﴾

اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے، پھر کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہوگا، اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (عمل) ہوگا تو ہم اسے (تولنے کے لیے) لے آئیں گے، اور ہم حساب کرنے والے کافی ہیں ﴿47﴾

47. And We shall set up Balances of justice on the Day of Resurrection, then none will be dealt with unjustly in anything. And if there be the weight of a mustard seed, We will bring it. And Sufficient are We to take account.

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ٱلْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان (تورات) اور روشنی عنایت کی اور (ان) متقین کے لیے نصیحت (دی) ﴿48﴾

48. And indeed We granted to Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron) the criterion (of right and wrong), and a shining light [i.e. the Taurāt (Torah)] and a Reminder for *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِٱلْغَيْبِ وَهُم مِّنَ ٱلسَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے بھی ڈرنے والے ہیں ﴿49﴾

49. Those who fear their Lord without seeing Him, and they are afraid of the Hour (Day of Resurrection—*Yaumul-Qiyāmah*).

وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَٰهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ﴿٥٠﴾ ع ٩

اور یہ (قرآن) بابرکت ذکر ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، کیا پھر تم اس کے منکر ہو؟① ﴿50﴾

50. And this is a blessed Reminder (the Qur'ān) which We have sent down; will you then (dare to) deny it?[2]

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَآ إِبْرَٰهِيمَ رُشْدَهُۥ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِۦ عَٰلِمِينَ ﴿٥١﴾

اور بلاشبہ اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی دانائی دی تھی اور ہم اسے خوب جاننے والے تھے ﴿51﴾

51. And indeed We bestowed aforetime on Ibrāhīm (Abraham) his (portion of) guidance, and We were All-Knower of him (as to his belief in the Oneness of Allāh).

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا هَٰذِهِ ٱلتَّمَاثِيلُ ٱلَّتِىٓ أَنتُمْ لَهَا عَٰكِفُونَ ﴿٥٢﴾

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: یہ کیا مورتیاں ہیں جن کے لیے تم مجاور (بنے بیٹھے) ہو؟ ﴿52﴾

52. When he said to his father and his people: "What are these images to which you are devoted?"

---

[1] (V.21:45) See the footnote of (V.3:103).

[2] (V.21:50)

a) See the footnote of (V.10:37).

b) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ یونس: 10/37) اور (سورۂ آل عمران: 3/85)

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

وہ کہنے لگے: ہم نے اپنے باپ دادا کو انھی کی عبادت کرتے ہوئے پایا ﴿٥٣﴾

53. They said: "We found our fathers worshipping them."

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾

اس (ابراہیم) نے کہا: بلاشبہ تم اور تمھارے باپ دادا کھلی گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہو ﴿٥٤﴾

54. He said: "Indeed you and your fathers have been in manifest error."

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾

انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے یا تو کھیلنے والوں میں سے ہے؟ ﴿٥٥﴾

55. They said: "Have you brought us the Truth, or are you one of those who play about?"

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾

اس (ابراہیم) نے کہا: بلکہ تمھارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے انھیں پیدا کیا اور میں اس پر (تمھارے سامنے) گواہی دینے والوں میں سے ہوں ﴿٥٦﴾

56. He said: "Nay, your Lord is the Lord of the heavens and the earth, Who created them and to that I am one of the witnesses.

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

اور اللہ کی قسم! تمھارے پیٹھ پھیر کر چلے جانے کے بعد میں ضرور بالضرور تمھارے بتوں کے ساتھ ایک تدبیر کروں گا ﴿٥٧﴾

57. "And by Allāh, I shall plot a plan (to destroy) your idols after you have gone away and turned your backs."

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾

چنانچہ اس نے ان کے بڑے (بت) کے سوا ان (سب) کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿٥٨﴾

58. So he broke them to pieces, (all) except the biggest of them, that they might turn to it.

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾

وہ کہنے لگے: کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (حال) کیا ہے؟ بلاشبہ وہ ضرور ظالموں میں سے ہے ﴿٥٩﴾

59. They said: "Who has done this to our *ālihah* (gods)? He must indeed be one of the *Zālimun* (wrong doers)."

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾

(بعض) کہنے لگے: ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا تھا، اسے ابراہیم کہا جاتا ہے ﴿٦٠﴾

60. They said: "We heard a young man talking against them, who is called Ibrāhīm (Abraham)."

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾

انھوں نے کہا: پھر تم اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ، تاکہ وہ دیکھیں ﴿٦١﴾

61. They said: "Then bring him before the eyes of the people, that they may testify."

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾

انھوں نے کہا: اے ابراہیم! کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (کام) کیا ہے؟ ﴿٦٢﴾

62. They said: "Are you the one who has done this to our gods, O Ibrāhīm (Abraham)?"

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾

اس (ابراہیم) نے کہا: (نہیں) بلکہ یہ (کام) ان کے اس بڑے نے کیا ہے، لہٰذا تم ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں ① ★ ﴿٦٣﴾

63. [Ibrāhīm (Abraham)] said: "Nay, this one, the biggest of them (idols) did it. Ask them, if they can speak!"[1]

---

[1] (V.21:63) See the footnote (C) of (V.16:121).

① ایک حدیث میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب تین جھوٹوں کا ذکر ہے: یہ ان میں سے ایک ہے جیسا کہ حدیث میں اس کی تفصیل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اہلیہ (سارہ) کے ساتھ ہجرت کی، وہ انہیں لے کر ایک ایسی بستی میں پہنچے جہاں ایک بادشاہ یا ظالم و جابر حکمران تھا۔ اس نے ابراہیم علیہ السلام کو پیغام بھیجا کہ وہ سارہ کو اس (بادشاہ) کے پاس بھیج

فَرَجَعُوٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

پھر وہ اپنے نفسوں میں (سوچتے ہوئے) لوٹے اور (باہم) کہنے لگے: بے شک تم ہی ظالم ہو۔ (64)

64. So they turned to themselves and said: "Verily, you are the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾

پھر وہ (شرمندگی کے مارے) اپنے سروں کے بل اوندھے ہو رہے (اور کہا:) بلاشبہ تو جانتا ہے کہ یہ (بت) بولتے نہیں۔ (65)

65. Then they turned to themselves (their first thought and said): "Indeed you [Ibrāhīm (Abraham)] know well that these (idols) speak not!"

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾

اس (ابراہیم) نے کہا: کیا پھر تم اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہو جو تمھیں کچھ نفع نہیں دے سکتے اور نہ تمھیں نقصان دے سکتے ہیں؟ (66)

66. [Ibrāhīm (Abraham)] said: "Do you then worship besides Allāh, things that can neither profit you nor harm you?

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

تف ہے تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ (67)

67. "Fie upon you, and upon that which you worship besides Allāh! Have you then no sense?"

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾

انھوں نے کہا: اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو تو اس (ابراہیم) کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ (68)

68. They said: "Burn him and help your *ālihah* (gods), if you will be doing."

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾

ہم نے کہا: اے آگ! تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔ (69)

69. We (Allāh) said: "O fire! Be you coolness and safety for Ibrāhīm (Abraham)!"

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾

اور انھوں نے اس (ابراہیم) کے ساتھ فریب کا ارادہ کیا تو ہم نے انھیں انتہائی خسارے والے بنا دیا۔ (70)

70. And they wanted to harm him, but We made them the worst losers.

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

اور ہم نے اسے (ابراہیم) اور لوط کو اس زمین کی طرف نجات دی جس میں ہم نے اہل عالم کے لیے برکت رکھی تھی۔ (71)

71. And We rescued him and Lūt (Lot) to the land which We have blessed for the *'Ālamīn* (mankind and jinn).

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾

اور ہم نے اسے اسحٰق بخشا، اور یعقوب مزید (دیا)، اور ہم نے ہر ایک کو صالح بنایا۔ (72)

72. And We bestowed upon him Ishāq (Isaac), and (a grandson) Ya'qūb (Jacob). Each one We made righteous.

★ بقیہ حاشیہ: انبیاء، آیت: 63.

دے، چنانچہ جب ابراہیم نے سارہ کو (بادشاہ کے پاس) بھیج دیا تو وہ اس کی طرف بدی کی نیت سے بڑھا، لیکن سارہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔ انہوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی اور عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان لائی ہوں تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ ہونے دے۔ (یہ دعا کرنا ہی تھا کہ) وہ بادشاہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور اپنی ٹانگیں زمین پر رگڑنے لگا۔" (صحیح البخاری، الإکراہ، باب: 6 حدیث: 6950) اس نے تین مرتبہ ایسا کیا اور ہر مرتبہ اس کا یہی حشر ہوا بالآخر اس نے حضرت سارہ کو چھوڑ دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس موقعے پر اپنی بیوی سارہ کو اپنی "بہن" کہا تھا۔ یہ ایک توریہ تھا، مقصد دینی بہن تھا۔ اسی طرح دو اور موقعوں پر آپ نے توریہ فرمایا، ایک اس وقت جب فرمایا: "میں بیمار ہوں۔" اور دوسرا اس وقت جب بتوں کو توڑا اور قوم کے پوچھنے پر فرمایا: "اس بڑے بت نے یہ کام کیا ہے۔ (جس کا ذکر آیت زیر بحث میں ہے) اس لیے اس سے پوچھو!" یہ تینوں باتیں تعریض، کنایہ اور توریے کی قسم سے ہیں، لیکن حدیث میں انہیں ان کی ظاہری شکل کے اعتبار سے جھوٹ کہا گیا ہے۔ حقیقت میں یہ جھوٹ نہیں ہیں لیکن [حَسَنَاتُ الْأَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُقَرَّبِيْنَ] کے تحت ایسا کیا گیا ہے، جیسے حضرت آدم علیہ السلام کے نسیان کو بھی ﴿وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى﴾ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس لیے حدیث پر اعتراض کرنے اور اسے رد کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جیسے بعض معاصرین کر رہے ہیں۔ (نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ)

73. And We made them leaders, guiding (mankind) by Our Command, and We revealed to them the doing of good deeds, performing *As-Salāt* (the prayers – *Iqâmat-as-Salât)*, and the giving of *Zakāt* (obligatory charity), and of Us (Alone) they were worshippers.

اور ہم نے انھیں امام بنایا، وہ ہمارے حکم سے (لوگوں
کو) راہ ہدایت بتاتے تھے اور ہم نے ان پر نیکیاں
کرنے، نماز قائم رکھنے اور زکاۃ دینے کی وحی کی،
اور وہ ہمارے عبادت گزار (بندے) تھے ﴿۷۳﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ
الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا
عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

74. And (remember) Lūt (Lot), We gave him *Hukm* (right judgement of the affairs and Prophethood) and (religious) knowledge, and We saved him from the town (folk) who practised *Al-Khabā'ith* (evil, wicked and filthy deeds). Verily, they were a people given to evil, and were *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

اور ہم نے لوط کو حکم (نبوت) اور علم دیا اور ہم نے
اسے اس بستی سے نجات دی وہ (اس کے باشندے)
بدکاریاں کرتے تھے۔ بلاشبہ وہ بہت برے اور
نافرمان لوگ تھے ﴿۷۴﴾

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ
مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾

75. And We admitted him to Our Mercy; truly, he was of the righteous.

اور ہم نے اس (لوط) کو اپنی رحمت میں داخل کیا،
بے شک وہ صالحین میں سے تھا ﴿۷۵﴾

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع 25 5

76. And (remember) Nūh (Noah), when he cried (to Us) aforetime. We answered to his invocation and saved him and his family from the great distress.

اور نوح کو بھی (یاد کریں) جب اس سے پہلے اس نے
(ہمیں) پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی، چنانچہ ہم
نے اسے اور اس کے اہل (مومنوں) کو بہت بڑے غم
سے نجات دی ﴿۷۶﴾

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

77. We helped him against the people who denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). Verily, they were a people given to evil. So We drowned them all.

اور ہم نے اس کی مدد کی اس قوم کے خلاف جس نے
ہماری آیات کو جھٹلایا تھا، بے شک وہ برے لوگ
تھے، لہٰذا ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿۷۷﴾

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾

78. And (remember) Dāwūd (David) and Sulaimān (Solomon), when they gave judgement in the case of the field in which the sheep of certain people had pastured at night; and We were witness to their judgement.

اور (یاد کریں) داود اور سلیمان کو جب وہ دونوں اس
کھیتی کی بابت فیصلہ کر رہے تھے جسے رات کو (ایک)
قوم کی بکریاں چر گئی تھیں، اور ہم ان کے فیصلے کے
شاہد تھے ﴿۷۸﴾

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي
الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ
وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾

79. And We made Sulaimān (Solomon) to understand (the case); and to each of them We gave *Hukm* (right judgement of the affairs and Prophethood) and knowledge. And We subjected

چنانچہ ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمان کو سمجھا دیا،
اور ہر ایک کو ہم نے حکم (نبوت) اور علم دیا، اور ہم نے
داود کے ساتھ پہاڑ اور پرندے مسخر کیے تھے، وہ تسبیح
کرتے تھے، اور (یہ) ہم ہی کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا
وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

the mountains and the birds to glorify Our Praises along with Dāwūd (David). And it was We Who were the doer (of all these things).

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾

اور ہم نے اسے تمھارے لیے زرہ بنانا سکھایا تھا، تا کہ تمھاری لڑائی (کی تکلیف) سے تمھیں بچائے، پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟﴿80﴾

80. And We taught him the making of metal coats of mail (for battles), to protect you in your fighting. Are you then grateful?

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَاؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿81﴾

اور (ہم نے) سلیمان کے لیے تندوتیز ہوا (مسخر کردی)، وہ اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی تھی، اور ہم ہی ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں﴿81﴾

81. And to Sulaimān (Solomon) (We subjected) the wind strongly raging, running by his command towards the land which We had blessed. And of everything We are All-Knower.

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿82﴾

اور کئی شیطان بھی (تابع کیے تھے) جو اس کے لیے (سمندر میں) غوطہ لگاتے، اور اس کے علاوہ بھی کئی کام کرتے تھے اور ہم ہی ان کے نگران تھے﴿82﴾

82. And of the *Shayātīn* (devils from the jinn) were some who dived for him, and did other work besides that; and it was We Who guarded them.

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾

اور (یاد کریں) ایوب کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے، اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے﴿83﴾

83. And (remember) Ayyūb (Job), when he cried to his Lord: "Verily, distress has seized me, and You are the Most Merciful of all those who show mercy."

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾

چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی اور جو بھی تکلیف اسے تھی اس کو ہم نے دور کر دیا اور ہم نے اسے اس کے اہل وعیال بھی دیے، اور اپنی طرف سے مہربانی کے لیے ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی عطا کیے، اور عبادت گزاروں کی نصیحت کے لیے﴿84﴾

84. So We answered his call, and We removed the distress that was on him, and We restored his family to him (that he had lost) and the like thereof along with them as a mercy from Ourselves and a Reminder for all those who worship Us.

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾

اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو (یاد کریں) یہ سب صابر تھے﴿85﴾

85. And (remember) Isma'īl (Ishmael), Idrīs and Dhul-Kifl (Isaiah): all were from among *As-Sābirūn* (the patient).

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَاؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾

اور ہم نے انھیں اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ صالحین میں سے تھے﴿86﴾

86. And We admitted them to Our Mercy. Verily, they were of the righteous.

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾

اور (یاد کریں) مچھلی والے (یونس) کو، جب وہ (اپنی قوم سے) ناراض ہو کر چلا گیا تھا اور اس نے سمجھا تھا کہ ہم اس پر ہرگز تنگی نہیں کریں گے، پھر اس نے (ہمیں) اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی

87. And (remember) Dhun-Nūn [Yūnus (Jonah)], when he went off in anger, and imagined that We shall not punish him (i.e. the calamities which had befallen him)! But he cried through the

معبود نہیں، تو پاک ہے، بلاشبہ میں ہی ظالموں میں سے ہوں ﴿٨٧﴾

darkness (saying): "*Lā ilāha illā Anta* [none has the right to be worshipped but You (O Allāh)], Glorified (and Exalted) are You [above all that (evil) they associate with You]! Truly, I have been of the wrong doers."

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور ہم نے اسے غم سے نجات دی، اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں ﴿٨٨﴾

88. So, We answered his call, and delivered him from the distress. And thus We do deliver the believers (who believe in the Oneness of Allāh, abstain from evil and work righteousness).

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾

اور (یاد کریں) زکریا کو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا تھا: اے میرے رب! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ، اور تو ہی بہترین وارث ہے ﴿٨٩﴾

89. And (remember) Zakariyyā (Zechariah), when he cried to his Lord: "O My Lord! Leave me not single (childless), though You are the Best of the inheritors."

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ﴿٩٠﴾

چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور ہم نے اسے یحییٰ عطا کیا، اور ہم نے اس کے لیے اس کی بیوی کو درست کر دیا، بے شک وہ (انبیاء ﷺ) نیکیوں میں جلدی کرتے اور ہمیں رغبت اور ڈر سے پکارتے تھے، اور وہ ہمارے لیے ہی عجز وانکسار کرنے والے تھے ﴿٩٠﴾

90. So, We answered his call, and We bestowed upon him Yahyā (John), and cured his wife (to bear a child) for him. Verily, they used to hasten on to do good deeds, and they used to call on Us with hope and fear, and used to humble themselves before Us.

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾

اور اس عورت کو (یاد کریں) جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تھی، پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی[1]، اور اسے اور اس کے بیٹے (عیسیٰ) کو اہل عالم کے لیے (عظیم) نشانی بنا دیا ﴿٩١﴾

91. And she who guarded her chastity [Virgin Maryam (Mary)], We breathed into (the sleeves of) her (shirt or garment) through Our *Rūh* [Jibrāīl (Gabriel)],[1] and We made her and her son ['Īsā (Jesus)] a sign for *Al-'Ālamīn* (mankind and jinn).

إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾

بلاشبہ یہ تمھارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمھارا رب ہوں، لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو ﴿٩٢﴾

92. Truly, this, your *Ummah* [*Sharī'ah* or religion (Islāmic Monotheism)] is one religion, and I am your Lord, therefore worship Me (Alone). (*Tafsīr Ibn Kathīr*)

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿٩٣﴾ ع 6 18 6

اور انھوں نے اپنا معاملہ باہم ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، (بالآخر) سب ہماری ہی طرف لوٹیں گے ﴿٩٣﴾

93. But they have broken up and differed as regards their religion among themselves. (And) they all

[1] (V.21:91) It is said that Jibrāīl (Gabriel) had merely breathed in the sleeve of Maryam's (Mary) shirt and thus she conceived.

① بیان کیا جاتا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے حضرت مریم علیہا السلام کی قمیص میں محض ایک پھونک ماری تھی، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس پھونک سے حضرت مریم علیہا السلام کے پیٹ میں حضرت مسیح علیہ السلام کو پیدا فرما دیا۔ (تفسیر القرطبی)

shall return to Us.

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾

چنانچہ جو بھی نیک عمل کرے اور وہ مومن (بھی) ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہ ہوگی اور بے شک ہم اس کے لیے (اس کے اعمال) لکھنے والے ہیں① ﴿94﴾

94. So, whoever does righteous good deeds while he is a believer (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), his efforts will not be rejected. Verily, We record it for him (in his Book of deeds).[1]

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾

اور ہر بستی جسے ہم نے ہلاک کیا ہے اس پر لازم ہے کہ بلاشبہ وہ (اس کے باشندے دنیا کی طرف) نہیں لوٹیں گے ﴿95﴾

95. And a ban is laid on every town (population) which We have destroyed that they shall not return (to this world again, nor repent to Us).

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾

حتی کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے تیزی سے (دوڑتے) آئیں گے② ﴿96﴾

96. Until, when Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people)[2] are let loose (from their barrier), and they swoop down from every mound.

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾

اور سچا وعدہ (یوم قیامت) قریب آپہنچے گا، تب کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی، (اور وہ کہیں گے:) ہائے ہماری کم بختی! ہم اس (وعدے) سے غفلت میں رہے، بلکہ ہم ہی ظالم تھے ﴿97﴾

97. And the true promise (Day of Resurrection) shall draw near (of fulfillment). Then (when mankind is resurrected from the graves), you shall see the eyes of the disbelievers fixedly staring in horror. (They will say:) "Woe to us! We were indeed heedless of this — nay, but we were *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾

بے شک تم اور جن کی اللہ کے سوا تم عبادت کرتے ہو جہنم کا ایندھن ہیں، تم اس میں داخل ہونے والے ہو③ ﴿98﴾

98. Certainly you (disbelievers) and that which you are worshipping now besides Allāh, are (but) fuel for Hell! (Surely) you will enter it.[3]

---

[1] (V.21:94) See the footnote of (V.9:121).

[2] (V.21:96) See the footnote of (V.18:94).

[3] (V.21:98) When the following Statement of Allāh عز وجل was revealed: "Certainly you (disbelievers) and that which you are worshipping now besides Allāh, are (but) fuel for Hell! (Surely) you will enter it."
The Quraish pagans were delighted and said: "We are pleased to be with our gods in the Hell-fire, as the idols will be with the idolaters (in the Hell-fire), and therefore 'Īsā (Jesus), the son of Maryam (Mary) will be with his worshippers (i.e. in the Hell-fire) and so on.
So (to clear the misunderstanding) Allāh عز وجل revealed the following Verse (to deny and reject their claim): "Verily, those for whom the good has preceded from Us, they will be removed far therefrom (Hell). [e.g. 'Īsā (Jesus), the son of Maryam (Mary); 'Uzair (Ezra)]." (V. 21:101)

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ توبہ: 121/9) ② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ کہف: 94/18)

③ جب اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نازل ہوا تو مشرکین قریش بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے: ہم خوش ہیں کہ دوزخ میں ہم اپنے معبودوں کے ساتھ ہوں گے جیسا کہ بت (دوزخ میں) اپنے پجاریوں کے ساتھ ہوں گے، لہٰذا عیسیٰ ابن مریم اور عزیر علیہما السلام بھی (دوزخ میں) اپنے پجاریوں کے ساتھ ہوں گے اور اسی طرح دوسرے لوگ بھی...... چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس مسئلے کی وضاحت اور ان مشرکین کے اس دعوے کی تردید و انکار کے لیے قرآن کریم کی آیت: (101:21) نازل فرمائی: "بے شک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے ہی نیکی اور بھلائی مقدر ہو چکی ہے وہ یقیناً دوزخ سے دور ہی رکھے جائیں گے۔" (عیسیٰ ابن مریم اور عزیر علیہما السلام وغیرہ) ملاحظہ ہو (تفسیر ابن کثیر، سورۂ انبیاء: 101/21)

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٩٩

اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے، اور وہ سب ہمیشہ اس (جہنم) میں رہیں گے ﴿٩٩﴾

99. Had these (idols) been *ālihah* (gods), they would not have entered there (Hell), and all of them will abide therein forever.

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝١٠٠

اس میں ان کے لیے چیخنا چلانا ہوگا، اور وہ اس میں (کچھ) نہ سن پائیں گے[1] ﴿١٠٠﴾

100. Therein they will be breathing out with deep sighs and roaring and therein they will hear not.[1]

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝١٠١

بے شک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے ہی نیکی اور بھلائی مقدر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾

101. Verily, those for whom the good has preceded from Us, they will be removed far therefrom (Hell) [e.g. 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary); 'Uzair (Ezra)].

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝١٠٢

وہ اس کی آہٹ (بھی) نہ سنیں گے، اور وہ ان (نعمتوں) میں ہمیشہ رہیں گے جو ان کے دل چاہیں گے ﴿١٠٢﴾

102. They shall not hear the slightest sound of it (Hell), while they abide in that which their ownselves desire.

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝١٠٣

بڑی گھبراہٹ انھیں غمناک نہیں کرے گی، اور فرشتے ان سے (یہ کہہ کر) ملیں گے: یہ ہے تمھارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿١٠٣﴾

103. The greatest terror (on the Day of Resurrection) will not grieve them, and the angels will meet them, (with the greeting:) "This is your Day which you were promised."

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٠٤

جس دن ہم آسمان کو لکھے ہوئے کاغذ کے لپیٹنے کی طرح لپیٹ دیں گے، جس طرح ہم نے پہلی تخلیق کی ابتدا کی تھی اسی طرح ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے۔ (یہ) وعدہ ہمارے ذمے ہے، بے شک ہم اسے (پورا) کرنے والے ہیں ﴿١٠٤﴾

104. And (remember) the Day when We shall roll up the heaven like a scroll rolled up for books. As We began the first creation, We shall repeat it. (It is) a promise binding upon Us. Truly, We shall do it.

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝١٠٥

اور بلاشبہ ہم زبور میں نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ بے شک میرے نیک بندے زمین کے وارث ہوں گے ﴿١٠٥﴾

105. And indeed We have written in Az-Zabūr [i.e. all the revealed Holy Books the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel), the Psalms, the Qur'ān] after (We have already written in) *Adh-Dhikr* [*Al-Lauh Al-Mahfūz* (the Book that is in the heaven with Allāh)] that My righteous slaves shall inherit the land (i.e. the land of Paradise).

---

[1] (V.21:100) Ibn Mas'ūd رضي الله عنه recited this Verse and then said: "When those (who are destined to remain in the Hell-fire forever) will be thrown in the Hell-fire, each of them will be put in a separate *Tabūt* (box) of Fire, so that he will not see anyone punished in the Hell-fire except himself." Then Ibn Mas'ūd recited this Verse (21:100). (*Tafsir Ibn Kathir, Tabari* and *Qurtubī*)

① حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی اور فرمایا: "جب وہ لوگ (جن کے لیے یہ مقدر ہو چکا ہے کہ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور) دوزخ میں پھینکے جائیں گے تو ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ آگ کے تابوت (صندوق) میں ڈال دیا جائے گا چنانچہ وہ یہ نہ دیکھ سکے گا کہ اس کے سوا کسی اور کو بھی دوزخ کی سزا دی گئی ہے۔" پھر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آیت: (100/21) کی تلاوت کی۔ (ابن کثیر، الطبری، القرطبی)

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾

بلاشبہ اس میں (ہمارے) عبادت گزار بندوں کے لیے ایک اطلاع ہے ﴿١٠٦﴾

106. Verily, in this (the Qur'ān) there is a plain Message for people who worship Allāh (i.e. the true, real believers of Islāmic Monotheism who act practically on the Qur'ān and the *Sunnah* — legal ways of the Prophet ﷺ).

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾

اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے ﴿١٠٧﴾

107. And We have sent you (O Muhammad ﷺ) not but as a mercy for the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾

کہہ دیجیے: میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ بس تمھارا معبود ایک ہی ہے، پھر کیا تم مسلمان ہو ﴿١٠٨﴾

108. Say (O Muhammad ﷺ): "It is revealed to me that your *Ilāh* (God) is only one *Ilāh* (God – Allāh). Will you then submit to His Will (become Muslims and stop worshipping others besides Allāh)?"

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾

پھر اگر وہ پھریں تو کہہ دیجیے: میں نے تمھیں یکساں طور پر خبردار کر دیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا بعید ہے① ﴿١٠٩﴾

109. But if they (disbelievers, idolaters, Jews, Christians, polytheists) turn away (from Islāmic Monotheism) say (to them O Muhammad ﷺ): "I give you a notice (of war as) to be known to us all alike. And I know not whether that which you are promised (i.e. the torment or the Day of Resurrection) is near or far.[1] "

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

بے شک وہ (اللہ) پکار کر کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے، اور جو تم چھپاتے ہو، اس کو بھی جانتا ہے ﴿١١٠﴾

110. (Say O Muhammad ﷺ:) "Verily, He (Allāh) knows that which is spoken aloud (openly) and that which you conceal.

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾

اور میں نہیں جانتا شاید یہ (تاخیر عذاب) تمھارے لیے آزمائش اور ایک وقت تک فائدہ ہے ﴿١١١﴾

111. "And I know not, perhaps it may be a trial for you, and an enjoyment for a while."

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾ ع 7/19/7

(رسول نے) کہا: اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ فرما، اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے، جو باتیں تم بیان کرتے ہو ان پر وہی مدد مانگے جانے کے لائق ہے ﴿١١٢﴾

112. He (Muhammad ﷺ) said: "My Lord! Judge You in truth! Our Lord is the Most Gracious, Whose Help is to be sought against that which you attribute (to Allāh that He has offspring, and to Muhammad ﷺ that he is a sorcerer, and to the Qur'ān

[1] (V.21:109) See the footnote of (V.2:193).

① ملاحظہ ہو: (حاشیہ سورۂ بقرہ 2: 193)

that it is poetry)!"

Sūrat Al-Hajj (The Pilgrimage) 22	سورۂ حج	آیاتها 78 (22) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (103) رکوعاتها 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جونہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ
السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی (ہولناک) چیز ہے①

1. O mankind! Fear your Lord and be dutiful to Him! Verily, the earthquake of the Hour (of Judgement) is a terrible thing.

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ
اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ
حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②

جس دن تم اسے دیکھو گے (یہ حال ہوگا) کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی، اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی، اور آپ لوگوں کو نشے میں (مدہوش) دیکھیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب (بڑا ہی) شدید ہوگا②

2. The Day you shall see it, every nursing mother will forget her nursling, and every pregnant one will drop her load, and you shall see mankind as in a drunken state, yet they will not be drunken, but severe will be the torment of Allāh.

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں علم کے بغیر بحث کرتے ہیں، اور وہ ہر سرکش شیطان کی اتباع کرتے ہیں③

3. And among mankind is he who disputes concerning Allāh, without knowledge, and follows every rebellious (disobedient to Allāh) *Shaitān* (devil) (devoid of every kind of good).

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ
يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④

اس کی بابت لکھ دیا گیا کہ بے شک جو کوئی اس سے دوستی کرے گا تو وہ یقیناً اسے گمراہ کرے گا اور اس کی دوزخ کے عذاب کی طرف رہنمائی کرے گا④

4. For him (the devil) it is decreed that whosoever follows him, he will mislead him, and will drive him to the torment of the Fire. (*Tafsir At-Tabarī*)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ
الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ
وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۤءُ اِلٰۤى اَجَلٍ
مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

اے لوگو! اگر تم دوبارہ جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو (تمھیں علم ہونا چاہیے کہ) بلاشبہ ہم نے ہی تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے① جو واضح شکل و صورت اور غیر واضح شکل و صورت والا ہوتا ہے، تاکہ ہم تمھارے لیے (اپنی قدرت و حکمت) واضح

5. O mankind! If you are in doubt about the Resurrection, then verily, We have created you (i.e. Adam) from dust, then from a *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge, i.e. the offspring of Adam), then from a clot (a piece of thick

① حدیث سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے ہر ایک اپنی ماں کے شکم میں پہلے چالیس روز تک (نطفہ کی صورت میں) رکھا جاتا ہے، پھر وہ چالیس روز تک جمے ہوئے خون کی صورت میں رہتا ہے، پھر وہ چالیس روز تک گوشت کا لوتھڑا بن کر رہتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے کہ وہ چار باتیں لکھ دے۔ چنانچہ وہ اس کے اعمال، اس کی موت کا وقت، اس کا رزق اور یہ کہ وہ بدبخت ہوگا یا نیک بخت لکھ دیتا ہے، پھر اس کے جسم میں روح پھونکی جاتی ہے، چنانچہ کوئی آدمی دوزخیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن اس پر تقدیر کا لکھا غالب آ جاتا ہے تو وہ جنتیوں جیسے عمل کر کے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایک آدمی جنتیوں جیسے کام کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن اس پر تقدیر کا لکھا غالب آ جاتا ہے اور وہ جہنمیوں جیسے عمل کرنے لگ جاتا ہے اور جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔" (صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب: 1 حديث: 3332)

لِتَبْلُغُوٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ
وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑤

کریں، اور ہم جس (نطفے) کے متعلق چاہیں اسے مقررہ مدت تک رحموں میں ٹھہراتے ہیں، پھر تمھیں ایک بچے کی صورت میں نکالتے ہیں تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، اور تم میں سے کوئی فوت کر دیا جاتا ہے اور تم میں سے کوئی ناکارہ ترین عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے، تا کہ وہ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے، اور آپ زمین بنجر اور خشک پڑی دیکھتے ہیں، پھر جب ہم نے اس پر پانی نازل کیا تو وہ لہلہا اٹھی، اور پھولی، اور اس نے ہر طرح کی خوشنما نباتات نکالیں⑤

coagulated blood) then from a little lump of flesh — some formed and some unformed (as in the case of miscarriage) — that We may make (it) clear to you (i.e. to show you Our Power and Ability to do what We will). And We cause whom We will to remain in the wombs for an appointed term, then We bring you out as infants,[1] then (give you growth) that you may reach your age of full strength. And among you there is he who dies (young), and among you there is he who is brought back to the miserable old age, so that he knows nothing after having known. And you see the earth barren, but when We send down water (rain) on it, it is stirred (to life), and it swells and puts forth every lovely kind (of growth).

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ⑥

یہ (سب کچھ) اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے، اور بے شک وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور بے شک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے⑥

6. That is because Allāh: He is the Truth, and it is He Who gives life to the dead, and it is He Who is Able to do all things.

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ
اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ⑦

اور یہ کہ بلاشبہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور بے شک اللہ ان کو اٹھائے گا جو قبروں میں (پڑے) ہیں⑦

7. And surely, the Hour is coming, there is no doubt about it; and certainly, Allāh will resurrect those who are in the graves.

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ⑧

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے بحث کرتے ہیں⑧

8. And among men is he who disputes about Allāh, without knowledge or guidance, or a Book giving light (from Allāh),

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

(تکبر کی وجہ سے حق سے) پہلوتہی کرتے ہوئے،① تا کہ

9. Bending his neck in pride[2]

[1] (V.22:5) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ, the true and truly inspired, said: "(As regards your creation) every one of you is collected in the womb of his mother for the first forty days, and then he becomes a clot for another forty days, and then a piece of flesh for another forty days. Then Allāh sends an angel to write four words: He writes his deeds, time of his death, means of his livelihood, and whether he will be wretched or blessed (in the Hereafter). Then the soul is breathed into his body. So a man may do deeds characteristic of the people of the (Hell) Fire, so much so that there is only the distance of a cubit between him and it, and then what has been written (by the angel) surpasses; and so he starts doing deeds characteristic of the people of Paradise and enters Paradise. Similarly, a person may do deeds characteristic of the people of Paradise, so much so that there is only the distance of a cubit between him and it, and then what has been written (by the angel) surpasses, and he starts doing deeds of the people of the (Hell) Fire and enters the (Hell) Fire." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3332 (O.P.549)]

[2] (V.22:9) Narrated Abdullah bin Mas'ūd رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said, "Whosoever has pride in his heart equal to the weight of an atom (or a small ant) shall not enter Paradise." A person (amongst the audience) said, "Verily, a person loves that his dress should be beautiful, and his shoes should be beautiful." The Prophet ﷺ ▸▸

(far astray from the path of Allāh), and leading (others) too (far) astray from the path of Allāh. For him there is disgrace in this worldly life, and on the Day of Resurrection We shall make him taste the torment of burning (Fire).

وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بہکائے، اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور یوم قیامت ہم اسے جلانے والا عذاب چکھائیں گے★ ⑨

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝9

10. That is because of what your hands have sent forth, and verily, Allāh is not unjust to (His) slaves.

(کہا جائے گا:) یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا، اور بے شک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ⑩

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝10 ع 10 8

11. And among mankind is he who worships Allāh as it were upon the edge (i.e. in doubt): if good befalls him, he is content therewith; but if a trial befalls him he turns back on his face (i.e. reverts to disbelief after embracing Islām). He loses both this world and the Hereafter. That is the evident loss.

اور لوگوں میں سے کوئی اللہ کی عبادت کرتا ہے کنارے (شک) پر، پھر اگر اسے بھلائی مل گئی تو اس پر مطمئن ہو گیا، اور اگر اسے کوئی آزمائش آپڑی تو اپنے چہرے کے بل پلٹ جاتا ہے، اس نے دنیا اور آخرت میں خسارہ اٹھایا، یہی کھلا خسارہ ہے ⑪

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ
فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ
اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِيْنُ ۝11

12. He calls besides Allāh to that which can neither harm him nor profit him. That is a straying far away.

وہ اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اسے نفع دے سکتا ہے۔ یہی دور کی گمراہی ہے ⑫

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا
لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝12

13. He calls to him whose harm is nearer than his profit; certainly an evil *Maulā* (patron) and certainly an evil friend!

وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے، بلاشبہ وہ برا کارساز ہے اور بلاشبہ وہ برا ساتھی ہے ⑬

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ
لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝13

14. Truly, Allāh will admit those who believe (in Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds (according to the Qur'ān and the *Sunnah*) to Gardens underneath which rivers flow (in Paradise). Verily, Allāh does what He wills.

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، بے شک اللہ جو چاہے وہی کرتا ہے ⑭

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝14

» remarked, "Verily, Allāh is the Most Beautiful and He loves beauty. (الكبر: بطر الحق وغمط الناس) Pride is to completely disregard the truth, and to scorn (to look down upon) the people." [*Sahih Muslim*, Book of Faith, Vol.1, *Hadīth* No. 91 (S.S.M. 54)]

★ بقیہ حاشیہ: حج، آیت:9.

① اس سے مراد تکبر کا اظہار ہے جو اللہ کو سخت ناپسند ہے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔" ایک صحابی نے پوچھا: ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کا لباس اور جوتے اچھے ہوں (تو کیا یہ بھی تکبر ہے)؟ آپ نے فرمایا: "اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر یہ ہے کہ آدمی حق سے اعراض کرے اور دوسروں کو حقیر سمجھے۔" (صحیح مسلم، الإیمان، باب تحریم الکبر وبیانه، حدیث:91)

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ⑮

جو یہ سمجھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں ہرگز اس (رسول) کی مدد نہ کرے گا تو چاہیے کہ وہ آسمان تک رسی دراز کرے، پھر اسے کاٹ ڈالے اور دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر اس کے غصے کو لے جاتی ہے⑮

15. Whoever thinks that Allāh will not help him (Muhammad ﷺ) in this world and in the Hereafter, let him stretch out a rope to the ceiling and let him strangle himself. Then let him see whether his plan will remove that whereat he rages!

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ⑯

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیات کی صورت میں نازل کیا ہے اور بے شک اللہ جسے چاہے اسے ہدایت دیتا ہے⑯

16. Thus have We sent it (this Qur'ān) down (to Muhammad ﷺ) as clear signs, evidences and proofs, and surely, Allāh guides whom He wills.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑰

بے شک جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور صابی (بے دین) اور نصاریٰ اور مجوسی اور وہ لوگ جنھوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، بے شک اللہ ان کے مابین یوم قیامت فیصلہ کرے گا،① یقیناً اللہ ہر شے پر شاہد ہے⑰

17. Verily, those who believe (in Allāh and in His Messenger Muhammad ﷺ), and those who are Jews, and the Sabians, and the Christians, and the Majūs (Magians) and those who worship others besides Allāh; truly, Allāh will judge between them on the Day of Resurrection. Verily, Allāh is over all things a Witness.[1]

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ⑱ السجدۃ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں میں اور جو کوئی زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے لوگ (بھی۔) اور بہت سوں پر اس کا عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جسے اللہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں، بے شک اللہ جو چاہے کرتا ہے⑱

18. See you not that whoever is in the heavens and whoever is on the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the mountains, and the trees, and *Ad-Dawābb* [moving (living) creatures, beasts], and many of mankind prostrate themselves to Allāh. But there are many (men) on whom the punishment is justified. And whomsoever Allāh disgraces, none can honour him. Verily, Allāh does what He wills.*

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ⑲

یہ دو جھگڑنے والے (گروہ) ہیں جنھوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا، چنانچہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے، ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا پانی انڈیلا جائے گا⑲

19. These two opponents (believers and disbelievers) dispute with each other about their Lord; then as for those who disbelieved, garments of fire will be cut out for them, boiling water will be poured down over their heads.

---

[1] (V.22:17) See (V.2:62) and its footnotes for the explanation of this Verse.

* (V.22:18) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① اس آیت کی تفسیر کے لیے ملاحظہ ہو: (حاشیہ سورۂ بقرہ 2:62)

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿20﴾

اس سے وہ سب کچھ گل جائے گا جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کی) کھالیں بھی ﴿20﴾

20. With it will melt (or vanish away) what is within their bellies, as well as (their) skins.

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿21﴾

اور ان (کو مارنے) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ﴿21﴾

21. And for them are hooked rods of iron (to punish them).

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿22﴾ ع 12 9

اور وہ جب بھی مارے غم کے اس سے باہر نکلنے کا ارادہ کریں گے، اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا:) بے شک جلانے والا عذاب چکھو! ﴿22﴾

22. Every time they seek to get away therefrom, from anguish, they will be driven back therein, and (it will be) said to them: "Taste the torment of burning!"

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے یقیناً اللہ ان کو (ایسے) باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہاں انھیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا ﴿23﴾

23. Truly, Allāh will admit those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, to Gardens underneath which rivers flow (in Paradise), wherein they will be adorned with bracelets of gold and pearls and their garments therein will be of silk.

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾

اور (دنیا میں) انھیں پاکیزہ بات (توحید) کی ہدایت دی گئی، اور قابل تعریف (اللہ کی) راہ دکھائی گئی ﴿24﴾

24. And they are guided (in this world) to goodly speech (i.e. *Lā ilāha illallāh, Al-hamdu lillāh*, recitation of the Qur'ān) and they are guided to the path of Him (i.e. Allāh's religion of Islāmic Monotheism), Who is Worthy of all praises.

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع 3 10

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے (سب) لوگوں کے لیے بنایا ہے، اس میں مقیم اور بادیہ نشین (باہر سے آنے والے) برابر ہیں، اور جو اس میں ظلم کے ساتھ کج روی کا ارادہ کرے ہم اسے نہایت دردناک عذاب چکھائیں گے ﴿25﴾

25. Verily, those who disbelieved and hinder (men) from the path of Allāh, and from *Al-Masjid Al-Harām* (at Makkah) which We have made (open) to (all) men, the dweller in it and the visitor from the country are equal there [as regards its sanctity and pilgrimage (*Hajj* and '*Umrah*)] — and whoever inclines to evil actions therein or to do wrong (i.e. practise polytheism and leave Islāmic Monotheism), him We shall cause to taste from a painful torment.

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾

اور (یاد کریں) جب ہم نے ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ مقرر کر دی (اور اسے حکم دیا) کہ تو میرے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کر اور طواف کرنے والوں اور

26. And (remember) when We showed Ibrāhīm (Abraham) the site of the (Sacred) House (the Ka'bah at Makkah) (saying):

قیام کرنے والوں اور رکوع، سجدے کرنے والوں کے لیے میرا گھر پاک رکھو ﴿٢٦﴾

"Associate not anything (in worship) with Me, [*Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh) Islāmic Monotheism], and sanctify My House for those who circumambulate it, and those who stand up (for prayer), and those who bow (submit themselves with humility and obedience to Allāh), and make prostration (in prayer);"

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

اور لوگوں میں حج کا اعلان کردے، وہ تیرے پاس پیدل (چل کر) اور ہر لاغر سواری پر (سوار ہو کر) آئیں گے جو ہر دور دراز رستے سے آئیں گی ① ﴿٢٧﴾

27. And proclaim to mankind the *Hajj* (pilgrimage). They will come to you on foot and on every lean camel, they will come from every deep and distant (wide) mountain highway (to perform *Hajj*).[1]

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

تاکہ وہ اپنے منافع کے لیے حاضر ہوں، اور معلوم ایام میں (ذبح کرتے وقت) ان چوپائے مویشیوں پر اللہ کا نام ذکر کریں جو اللہ نے انھیں دیے ہیں، پھر تم (خود بھی) ان کا گوشت کھاؤ اور ہر لاچار فاقہ کش فقیر کو کھلاؤ ﴿٢٨﴾

28. That they may witness things that are of benefit to them (i.e. reward of *Hajj* in the Hereafter, and also some worldly gain from trade), and mention the Name of Allāh on appointed days (i.e. 10th, 11th, 12th, and 13th day of Dhul-Hijjah), over the beast of cattle that He has provided for them (for sacrifice), [at the time of their slaughtering by saying: (*Bismillāh, Wallāhu-Akbar, Allāhumma Minka wa Ilaik*)]. Then eat thereof and feed therewith the poor having a hard time.

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾

پھر چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں، اور چاہیے کہ اپنی نذریں پوری کریں، اور چاہیے کہ قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں ② ﴿٢٩﴾

29. Then let them complete their prescribed duties (*Manāsik* of *Hajj*) and perform their vows, and circumambulate the Ancient House (the Ka'bah at

---

[1] (V.22:27)

a) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever performs *Hajj* to this House (Ka'bah) and does not approach his wife for sexual relations nor commits sins (while performing *Hajj*), he will come out as sinless as a newly born child (just delivered by his mother)." [*Sahih Al-Bukhari*, 3/1819 (O.P.45)]

b) See the footnote of (V.2:196).

① اس میں حج کرنے کا حکم دیا گیا ہے، حج کی بڑی فضیلت ہے جیسا کہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس کسی نے اللہ کے لیے اس گھر (بیت اللہ) کا حج کیا (اس ادائیگی حج کے دوران میں) اس نے اپنی بیوی سے مباشرت کی نہ کسی گناہ کا ارتکاب کیا تو وہ اس بچے کی طرح گناہوں سے پاک صاف ہو کر لوٹتا ہے جسے ابھی ابھی اس کی ماں نے جنم دیا ہو۔" (صحیح البخاری، المحصر، باب: 9 حدیث: 1819 مزید ملاحظہ ہو: (سورۂ بقرہ 2/196 کا حاشیہ)

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/128)

Makkah).[1]

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ
خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ
الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا
الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ
الزُّوْرِ ﴿30﴾

یہی (حکم) ہے، اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی تعظیم
کرے تو یہ اس کے رب کے ہاں اس کے لیے
بہت بہتر ہے③ اور تمھارے لیے چوپائے حلال کیے
گئے ہیں سوائے ان کے جو تم پر پڑھے جا چکے ہیں،
لہٰذا تم بتوں کی گندگی سے بچو، اور جھوٹی بات سے
بھی بچو ﴿30﴾

30. That (*Manāsik* — prescribed duties of *Hajj* is the obligation that mankind owes to Allāh) and whoever honours the sacred things of Allāh, then that is better for him with his Lord. The cattle are lawful to you, except those (that will be) mentioned to you (as exceptions). So shun the abomination (worshipping) of idol, and shun lying speech (false statements)[2]

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ
يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ
مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾

اللہ کے لیے یکسو ہو جاؤ نہ کہ اس کے ساتھ شرک
کرنے والے، اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے
تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا، پھر اسے پرندے اچک
لے جائیں یا ہوا کسی دور دراز جگہ لے جا پھینکے ﴿31﴾

31. *Hunafā' Lillāh* (i.e. worshiping none but Allāh), not associating partners (in worship) to Him; and whoever assigns partners to Allāh, it is as if he had fallen from the sky, and the birds had snatched him, or the wind had thrown him to a far off place.

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا
مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾

یہی (حکم) ہے، اور جو شخص اللہ کی (عظمت کی)
نشانیوں کی تعظیم کرے، تو بلاشبہ یہ دلوں کی
پرہیزگاری سے ہے ﴿32﴾

32. Thus it is [what has been mentioned in the above said Verses (27, 28, 29, 30, 31) is an obligation that mankind owes to Allāh] and whosoever honours the Symbols of Allāh, then it is truly from the piety of the hearts.

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾ 4 ع 8 11

تمھارے لیے ان (چوپایوں) میں ایک مقرر وقت
تک منافع ہیں، پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی
جگہ قدیم گھر (بیت اللہ) کے پاس ہے ﴿33﴾

33. In them (cattle offered for sacrifice) are benefits for you for an appointed term, and afterwards they are brought for sacrifice to the ancient House (the *Haram* — sacred territory of Makkah).

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا
اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ
اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾

اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی مقرر کی، تاکہ وہ
(ذبح کے وقت) ان چوپائے مویشیوں پر اللہ کا نام
ذکر کریں جو اللہ نے انھیں دیے، پھر (سمجھ لو کہ)
تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے، لہٰذا تم اسی کی
فرمانبرداری کرو، اور عاجزی کرنے والوں
کو بشارت دیجیے ﴿34﴾

34. And for every nation We have appointed religious ceremonies, that they may mention the Name of Allāh over the beast of cattle that He has given them for food. And your *Ilāh* (God) is One *Ilāh* (God Allāh), so you must submit to

[1] (V.22:29) See the footnote of (V.2:128).
[2] (V.22:30) See the footnote of (V.5:32).

③ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ مائدہ 5:32)

Him Alone (in Islām). And (O Muhammad ﷺ) give glad tidings to the *Mukhbitūn* [those who obey Allāh with humility and are humble from among the true believers of Islāmic Monotheism],

35. Whose hearts are filled with fear when Allāh is mentioned and *As-Sābirūn* [who patiently bear whatever may befall them (of calamities)]; and who perform *As-Salāt* (the prayers), and who spend (in Allāh's Cause) out of what We have provided for them.

وہ لوگ کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور جو صابر ہیں اس (تکلیف) پر جو انھیں پہنچے اور جو نماز قائم کرنے والے ہیں، اور ہم نے انھیں جو رزق دیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي
الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٥﴾

36. And the *Budn* (cows, oxen, or camels driven to be offered as sacrifices by the pilgrims at the sanctuary of Makkah), We have made them for you as among the Symbols of Allāh, wherein you have much good. So mention the Name of Allāh over them when they are drawn up in lines (for sacrifice). Then, when they are down on their sides (after slaughter), eat thereof, and feed the poor who does not ask (men), and the beggar who asks (men). Thus have We made them subject to you that you may be grateful.

اور قربانی کے اونٹ بھی جنھیں ہم نے تمھارے لیے اللہ کے شعائر میں سے بنایا ہے، تمھارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے، لہٰذا (نحر کے وقت) جب وہ پاؤں بندھے کھڑے ہوں تو تم ان پر اللہ کا نام ذکر کرو، پھر جب ان کے پہلو (زمین پر) گر جائیں تو تم ان کا گوشت کھاؤ اور قناعت پسند اور سوالی (محتاج) کو بھی کھلاؤ، اسی طرح ہم نے چوپائے تمھارے تابع کر دیے تاکہ تم شکر کرو ﴿۳۶﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ
اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ
عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا
فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ
وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

37. It is neither their meat nor their blood that reaches Allāh, but it is piety from you that reaches Him. Thus have We made them subject to you that you may magnify Allāh for His Guidance to you. And give glad tidings (O Muhammad ﷺ) to the *Muhsinūn*[1] (doers of good).

اللہ تک ان (قربانی کے جانوروں) کا گوشت ہرگز نہیں پہنچتا اور نہ ان کا خون لیکن اس تک تمھارا تقویٰ پہنچتا ہے، اسی طرح اس نے ان (چوپایوں) کو تمھارے تابع کر دیا تاکہ تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمھیں ہدایت دی، اور نیکی کرنے والوں کو① بشارت دیجیے ﴿۳۷﴾

لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا
وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا
هَدَاكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٧﴾

38. Truly, Allāh defends those who believe. Verily, Allāh likes not any treacherous ingrate to Allāh [those who disobey Allāh

یقیناً اللہ ایمان والوں کا دفاع کرتا ہے، بے شک اللہ ہر خائن (اور) ناشکرے کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۸﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ
اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٣٨﴾ ع 12

[1] (V.22:37) *Al-Muhsinūn*: The good-doers who perform good deeds totally for Allāh's sake only without any show-off or to gain praise or fame and do them in accordance with the *Sunnah* (legal ways) of Allāh's Messenger Muhammad ﷺ.

① [مُحۡسِنِینَ] دیکھیں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 134/3)

but obey *Shaitān* (Satan)].

39. Permission to fight (against disbelievers) is given to those (believers) who are fought against, because they have been wronged; and surely, Allāh is Able to give them (believers) victory —

جن لوگوں سے لڑائی کی جاتی ہے انھیں (جہاد کی) اجازت دی گئی ہے، اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا، اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر ضرور قادر ہے ﴿39﴾

أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ط
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ﴿39﴾

40. Those who have been expelled from their homes unjustly only because they said: "Our Lord is Allāh." For had it not been that Allāh checks one set of people by means of another, monasteries, churches, synagogues, and mosques, wherein the Name of Allāh is mentioned much, would surely have been pulled down. Verily, Allāh will help those who help His (Cause). Truly, Allāh is All-Strong, All-Mighty.

وہ لوگ جنھیں ان کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا، صرف اس لیے کہ وہ کہتے ہیں: ہمارا رب اللہ ہے، اور اگر اللہ لوگوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعے سے دفع نہ کرتا تو بلاشبہ خانقاہیں اور گرجے اور (یہودی) عبادت خانے اور مسجدیں ڈھادی جاتیں جن میں اللہ کا نام بکثرت ذکر کیا جاتا ہے اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا، بے شک اللہ یقیناً بہت قوت والا، خوب غالب ہے ﴿40﴾

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ
اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ط وَلَوْلَا دَفْعُ
اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ
يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ط
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ
لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾

41. Those (Muslim rulers) who, if We give them power in the land, (they) enjoin *Iqamat-as-Salāt*[1] [i.e. to perform the five

(یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں (تو) وہ نماز قائم کریں① اور زکاۃ دیں، اور نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور تمام امور کا

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَلِلّٰهِ

---

[1] (V.22:41)

A) *Iqāmat-as-Salāt:* Performing of *Salāt* (prayers). It means that:

a) Every Muslim, male or female, is obliged to offer his *Salāt* (prayers) regularly five times a day at the specified times; the male in the mosque in congregation and as for the female, it is better to offer them at home. As the Prophet ﷺ has said: "Order your children to offer *Salāt* (prayer) at the age of seven and beat them (about it) at the age of ten." The chief (of a family, town, tribe) and the Muslim rulers of a country are held responsible before Allāh in case of non-fulfilment of this obligation by the Muslims under their authority.

b) One must offer the *Salāt* (prayers) as the Prophet ﷺ used to offer them with all their rules and regulations, i.e., standing, bowing, prostrating and sitting. As he ﷺ has said: "Offer your *Salāt* (prayers) the way you see me performing them." [*Sahih Al-Bukhārī* 9/7246 (O.P.352)] [For the characteristics of the *Salāt* (prayer) of the Prophet ﷺ see *Sahih Al-Bukhārī*, 1/735-737,756,823 and 824 (O.P.702,703,704,723,786 and 787)].

B) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "No *Salāt* (prayer) is heavier (harder) for the hypocrites than the *Fajr* and the *'Ishā* prayers, but if they knew the reward for these *Salāt* (prayers) at their respective times, they would certainly present themselves (in the mosques) even if they had to crawl." The Prophet ﷺ added, "Certainly, I intended (or was about) to order the *Mu'adhdhin* (call-maker) to pronounce *Iqāmah* and order a man to lead the *Salāt* (prayer) and then take a fire flame to burn all those (men along with their houses) who had not yet left their houses for the *Salāt* (prayer) (in the mosques)." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/657 (O.P.626)].

* (V.22:77) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① [إقامۃ صلاۃ] "نماز قائم کرنے" کا مطلب یہ ہے کہ ہر مسلمان مرد یا عورت پر فرض ہے کہ وہ باقاعدگی سے دن رات میں پانچ نمازیں مقررہ اوقات میں ادا کرے، مرد مسجد میں جماعت کے ساتھ اور عورتیں گھر میں، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو اس (نماز ادا نہ کرنے) پر ان کی پٹائی کرو" (أبو داود، الصلاة، باب: 26، حديث: 495) (خاندان، شہر اور قبیلے وغیرہ کا) سربراہ اور کسی ملک کا مسلمان حکمران اپنی حکومت و اقتدار کے ماتحت بسنے والے مسلمانوں کی طرف سے اس دینی فریضے کی عدم ادائیگی کی صورت میں اللہ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ نبی کریم ﷺ جن لوازم، آداب و شرائط کے ساتھ نماز ادا کیا کرتے تھے، ہر شخص کو اسی طرح نماز ادا کرنی چاہیے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے: "تم اسی طرح نماز پڑھو جس طرح تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو" (صحيح البخاري، أخبار الآحاد، باب: 1 حديث:
(7246

عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٤١﴾

انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ﴿٤١﴾

compulsory congregational *Salāt* (prayers) (the males in mosques)], pay the *Zakāt* (obligatory charity) and they enjoin *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism and all that Islām orders one to do), and forbid *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism and all that Islām has forbidden) [i.e. they make the Qur'ān as the law of their country in all the spheres of life]. And with Allāh rests the end of (all) matters (of creatures).

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿٤٢﴾

اور (اے نبی!) اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو بلاشبہ ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود نے بھی (اپنے اپنے انبیاء کو) جھٹلایا ﴿٤٢﴾

42. And if they deny you (O Muhammad ﷺ), so did deny before them the people of Nūh (Noah), 'Âd and Thamūd (their Prophets).

وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿٤٣﴾

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے بھی ﴿٤٣﴾

43. And the people of Ibrāhīm (Abraham) and the people of Lūt (Lot),

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾

اور مدین والوں نے بھی، اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا، چنانچہ (پہلے تو) میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے انھیں پکڑ لیا، چنانچہ میرا عذاب کیسا تھا! ﴿٤٤﴾

44. And the dwellers of Madyan (Midian); and denied was Mūsā (Moses). But I granted respite to the disbelievers for a while, then I seized them, and how (terrible) was My punishment (against their wrongdoing)!

فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ﴿٤٥﴾

چنانچہ کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انھیں ہلاک کر دیا جبکہ وہ ظالم تھیں، تو وہ گری پڑی ہیں اپنی چھتوں پر، اور (کتنے ہی) کنویں بے کار، اور (کتنے ہی) مضبوط محل (ویران پڑے ہوئے ہیں!) ﴿٤٥﴾

45. And many a township did We destroy while they were given to wrongdoing, so that it lie in ruins (up to this day), and (many) a deserted well and lofty castle!

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے، یا کان (ہوتے) جن سے وہ سنتے؟ پس بے شک قصہ یہ ہے کہ (ان کی) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ﴿٤٦﴾

46. Have they not travelled through the land, and have they hearts wherewith to understand and ears wherewith to hear? Verily, it is not the eyes that grow blind, but it is the hearts which are in the breasts that grow blind.

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

اور وہ آپ سے جلد عذاب مانگتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا اور بلاشبہ آپ کے رب کے ہاں ایک دن تمھاری گنتی کے حساب سے ایک ہزار برس کی طرح ہے ﴿٤٧﴾

47. And they ask you to hasten on the torment! And Allāh fails not His Promise. And verily, a day with your Lord is as a thousand years of what you

reckon.

48. And many a township did I give respite while it was given to wrongdoing. Then (in the end) I seized it (with punishment). And to Me is the (final) return (of all).

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ میں نے انھیں ڈھیل دی جبکہ وہ ظالم تھیں، پھر میں نے انھیں پکڑ لیا، اور میری ہی طرف (سب کی) واپسی ہے ﴿48﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ
ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ ع 6 10 13

49. Say (O Muhammad ﷺ): "O mankind! I am (sent) to you only as a plain warner."

کہہ دیجیے: اے لوگو! میں تو بس تمھیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿49﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿49﴾

50. So those who believe (in the Oneness of Allāh - Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, for them is forgiveness and *Rizqun Karīm* (generous provision, i.e. Paradise).

چنانچہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے مغفرت اور عزت کا رزق ہے ﴿50﴾

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾

51. But those who strive against Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), to frustrate them, they will be dwellers of the Hell-fire.

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (ہمیں) عاجز کرنے کی کوشش کی، وہی دوزخ والے ہیں ﴿51﴾

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾

52. Never did We send a Messenger or a Prophet before you but when he did recite the Revelation or narrated or spoke, *Shaitān* (Satan) threw (some falsehood) in it. But Allāh abolishes that which *Shaitān* (Satan) throws in. Then Allāh establishes His Revelations. And Allāh is All-Knower, All-Wise:

اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا جب وہ تلاوت کرتا تو شیطان اس کی تلاوت میں (اپنی طرف سے کچھ) ڈال دیتا، پھر اللہ اسے زائل کر دیتا جو شیطان نے (وسوسہ) ڈالا ہوتا، پھر اللہ اپنی آیات کو محکم کر دیتا، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿52﴾

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ
فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾

53. That He (Allāh) may make what is thrown in by *Shaitān* (Satan) a trial for those in whose hearts is a disease (of hypocrisy and disbelief) and whose hearts are hardened. And certainly, the *Zalimūn* (polytheists and wrong doers) are in an opposition far-off (from the truth against Allāh's Messenger and the believers).

تاکہ جو (وسوسہ) شیطان نے ڈالا ہے اللہ (اس کو) ان لوگوں کے لیے فتنہ بنا دے جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اور ان کے دل سخت ہیں، اور بے شک ظالم تو دور کی مخالفت میں (پڑے) ہیں ﴿53﴾

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً
لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ
قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ
بَعِيْدٍ ﴿53﴾

54. And that those who have been given knowledge may know that it (this Qur'ān) is the truth from your Lord, so that they may

اور تاکہ وہ لوگ جان لیں جنھیں علم دیا گیا ہے کہ بے شک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، چنانچہ وہ اس پر ایمان لائیں پھر ان کے دل

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ
لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ

أٰمَنُوٓا إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٤﴾

اس (حق) کے لیے جھک جائیں، اور بے شک اللہ ایمان لانے والے لوگوں کو ضرور صراط مستقیم کی طرف ہدایت دینے والا ہے﴿٥٤﴾

believe therein, and their hearts may submit to it with humility. And verily, Allāh is the Guide of those who believe, to a Straight Path.

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

اور کافر اس (قرآن) کی بابت ہمیشہ شک میں رہیں گے حتی کہ ان پر اچانک قیامت آجائے، یا ان پر نہایت بانجھ (ہر خیر سے خالی) دن کا عذاب آجائے﴿٥٥﴾

55. And those who disbelieved, will not cease to be in doubt about it (this Qur'ān) until the Hour comes suddenly upon them, or there comes to them the torment of the Day after which there will be no night (i.e. the Day of Resurrection).

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۗ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِينَ أٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾

اس دن بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی، وہ ان کے مابین فیصلہ کرے گا۔ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے وہ نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے﴿٥٦﴾

56. The sovereignty on that Day will be that of Allāh (the One Who has no partners). He will judge between them. So, those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and did righteous good deeds will be in Gardens of delight (Paradise).

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِأٰيٰتِنَا فَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾ ع 7 9 14

اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، تو وہی ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے﴿٥٧﴾

57. And those who disbelieved and denied Our Verses (of this Qur'ān), for them will be a humiliating torment (in Hell).

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوٓا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿٥٨﴾

اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر وہ قتل کیے گئے یا مر گئے تو اللہ ضرور انھیں اچھا رزق دے گا اور بلاشبہ اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے﴿٥٨﴾

58. Those who emigrated in the Cause of Allāh and after that were killed or died, surely, Allāh will provide a good provision for them. And verily, it is Allāh Who indeed is the Best of those who make provision.

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾

وہ انھیں اس مقام میں ضرور داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے، اور بے شک اللہ بڑا جاننے والا، خوب بردبار ہے﴿٥٩﴾

59. Truly, He will make them enter an entrance with which they shall be well-pleased, and verily, Allāh indeed is All-Knowing, Most Forbearing.

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٦٠﴾

(بات) یہی ہے، اور جو شخص بدلہ لے مثل اس کے جتنی اسے تکلیف دی گئی، پھر اگر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت مغفرت والا ہے﴿٦٠﴾

60. That is so. And whoever has retaliated with the like of that which he was made to suffer, and then has again been wronged, Allāh will surely help him. Verily, Allāh indeed is Oft-Pardoning, Oft-Forgiving.

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَأَنَّ اللّٰهَ

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بے

61. That is because Allāh merges the night into the day, and He merges the day into the night.

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾

شک اللہ خوب سننے والا، بہت دیکھنے والا ہے ﴿61﴾

And verily, Allāh is All-Hearer, All-Seer.

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور بلاشبہ جسے وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہی باطل ہے اور بلاشبہ اللہ ہی بلند تر، بہت بڑا ہے ﴿62﴾

62. That is because Allāh — He is the Truth (the only True God of all that exists, Who has no partners or rivals with Him), and what they (the polytheists) invoke besides Him, it is *Bātil* (falsehood). And verily, Allāh He is the Most High, the Most Great.

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے (مردہ زمین پر) پانی نازل کیا، پھر اس سے زمین سر سبز ہو جاتی ہے؟ بے شک اللہ نہایت باریک بین، بہت باخبر ہے ﴿63﴾

63. See you not that Allāh sends down water (rain) from the sky, and then the earth becomes green? Verily, Allāh is the Most Kind and Courteous, Well-Acquainted with all things.

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ ع 8 7 15

اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بلاشبہ اللہ ہی بے نیاز، لائق حمد ہے ﴿64﴾

64. To Him belongs all that is in the heavens and all that is on the earth. And verily, Allāh He is Rich (Free of all needs), Worthy of all praise.

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے تمھارے تابع فرمان کر دیا جو کچھ زمین میں ہے، اور کشتیاں جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں، اور وہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ اس کے اذن کے بغیر وہ زمین پر (نہ) گرے۔ بے شک اللہ لوگوں کے لیے البتہ بہت زیادہ شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿65﴾

65. See you not that Allāh has subjected to you (mankind) all that is on the earth, and the ships that sail through the sea by His Command? He withholds the heaven from falling on the earth except by His Leave. Verily, Allāh is, for mankind, full of kindness, Most Merciful.

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾

اور وہی ہے جس نے تمھیں زندہ کیا، پھر وہ تمھیں مارے گا، پھر وہی تمھیں زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿66﴾

66. It is He, Who gave you life, and then will cause you to die, and will again give you life (on the Day of Resurrection). Verily, man is indeed an ingrate.

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾

ہر امت کے لیے ہم نے طریق عبادت مقرر کیا ہے، وہ اس پر عمل پیرا ہیں، لہٰذا وہ اس امر میں آپ سے ہرگز جھگڑا نہ کریں، اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیں، یقیناً آپ راہ راست پر ہیں ﴿67﴾

67. For every nation We have ordained religious ceremonies [e.g. slaughtering of the cattle during the three days of stay at Mīna (Makkah) during the *Hajj* (pilgrimage)] which they must follow; so let them (the pagans) not dispute with you on the matter (i.e. to eat of the cattle which you slaughter, and not to eat of the cattle which Allāh kills

by its natural death), but invite them to your Lord. Verily, you (O Muhammad ﷺ) indeed are on the (true) straight guidance (i.e. the true religion of Islāmic Monotheism).

68. And if they argue with you (as regards the slaughtering of the sacrifices), say "Allāh knows best of what you do.

اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجیے: تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿٦٨﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾

69. "Allāh will judge between you on the Day of Resurrection about that wherein you used to differ."

اللہ ہی یوم قیامت تمھارے مابین ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿٦٩﴾

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾

70. Know you not that Allāh knows all that is in the heaven and on the earth? Verily, it is (all) in the Book (*Al-Lauh Al-Mahfūz*). Verily, that is easy for Allāh.

کیا آپ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے، بلاشبہ یہ (سب کچھ) کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے، بے شک یہ اللہ پر بالکل آسان ہے ﴿٧٠﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾

71. And they worship besides Allāh others for which He has sent down no authority, and of which they have no knowledge; and for the *Zālimūn* (wrong doers, polytheists and disbelievers in the Oneness of Allāh) there is no helper.

اور وہ (مشرک) اللہ کے سوا اس چیز کی عبادت کرتے ہیں جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی اور جس کا انھیں کچھ علم نہیں، اور (ان) ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں ﴿٧١﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾

72. And when Our Clear Verses are recited to them, you will notice a denial on the faces of the disbelievers! They are nearly ready to attack with violence those who recite Our Verses to them. Say: "Shall I tell you of something worse than that? The Fire (of Hell) which Allāh has promised to those who disbelieved, and worst indeed is that destination!"

اور جب ان پر ہماری کھلی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں، تو آپ ان کافروں کے چہروں پر ناگواری پہچانتے ہیں، لگتا ہے کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں، کہہ دیجیے: کیا پھر میں تمھیں اس سے زیادہ بدتر کی خبر دوں؟ (وہ) آگ ہے، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے، اور بری ہے وہ لوٹنے کی جگہ ﴿٧٢﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ ع 8 16

73. O mankind! A similitude has been coined, so listen to it (carefully): Verily, those on whom you call besides Allāh, cannot create (even) a fly, even though they combine together for the purpose. And if the fly snatches away a thing from them, they will have no power to

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے، لہٰذا تم اسے غور سے سنو، بے شک جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز نہیں پیدا کر سکتے اگرچہ وہ (سارے بھی) اس کے لیے جمع ہو جائیں، اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لے تو وہ اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب و مطلوب (عابد و معبود دونوں)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾

کمزور ہیں ۞

release it from the fly. So weak are (both) the seeker and the sought.

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾

انھوں نے اللہ کی قدر (اس طرح) نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق ہے، بے شک اللہ بہت قوت والا، نہایت غالب ہے ۞

74. They have not estimated Allāh His Rightful Estimate. Verily, Allāh is All-Strong, All-Mighty.

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾

اللہ فرشتوں میں سے کچھ پیغام رساں چن لیتا ہے اور لوگوں میں سے (بھی)۔ یقیناً اللہ بہت سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ۞

75. Allāh chooses Messengers from angels and from men. Verily, Allāh is All-Hearer, All-Seer.

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں ۞

76. He knows what is before them, and what is behind them. And to Allāh return all matters (for decision).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿٧٧﴾ السجدة

اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو، اور اپنے رب کی عبادت کرو، اور بھلائی (کے کام) کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ ۞

77. O you who have believed! Bow down, and prostrate yourselves, and worship your Lord and do good that you may be successful.*

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ 10 ع 17

اور تم اللہ کی راہ میں (اس طرح) جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے، اس نے تمھیں (اپنے دین کے لیے) چن لیا ہے، اور اس نے دین میں تمھارے لیے کوئی تنگی نہیں رکھی،① اپنے باپ ابراہیم کے دین کی (اتباع کرو)، اسی (اللہ) نے پہلے بھی تمھارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمھارا یہی نام ہے) تاکہ رسول تم پر شہادت دینے والا ہو اور تم لوگوں پر شہادت دینے والے ہو، لہٰذا تم نماز قائم کرو، اور زکاۃ دو اور اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے تھامو، وہی تمھارا کارساز ہے، اور (وہ) اچھا کارساز اور اچھا مددگار ہے ۞

78. And strive hard in Allāh's Cause as you ought to strive (with sincerity and with all your efforts that His Name should be superior). He has chosen you (to convey His Message of Islāmic Monotheism to mankind by inviting them to His religion of Islām), and has not laid upon you in religion any hardship:[1] it is the religion of your father Ibrāhīm (Abraham) (Islāmic Monotheism). It is He (Allāh) Who has named you Muslims both before and in this (the Qur'ān), that the Messenger

---

[1] (V.22:78) Religion is very easy. And the statement of the Prophet ﷺ: "The most beloved religion to Allāh عز وجل is the tolerant *Hanīfiyyah* [i.e., Islāmic Monotheism, i.e., to worship Him (Allāh) Alone and not to worship anything else along with Him.]"

Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Religion is very easy and whoever overburdens himself in his religion, will not be able to continue in that way. So you should not be extremists, but try to be near to perfection and receive the good tidings that you will be rewarded; and gain strength by offering the *Salāt* (prayers) in the mornings, afternoons and during the last hours of the nights." (See *Fath Al-Bari*) [*Sahih Al-Bukhari*, 1/39 (O.P.38)]

① یعنی دین بہت آسان ہے اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ''اللہ کا پسندیدہ دین وہ ہے جو سیدھا اور معتدل (آسان) ہے۔'' آپ ﷺ نے مزید فرمایا: ''بے شک دین (اسلام) بہت آسان ہے اور جو کوئی اس دین میں ناروا سختی کرے گا تو وہ (دین) اس پر غالب آ جائے گا، چنانچہ تم میانہ روی اختیار کرو اور (کامل وافضل اعمال کے) قریب تر رہو اور (اجر وثواب کی امید پر، جو تمھیں دیا جائے گا) خوش ہو جاؤ اور صبح وشام اور رات کے آخری حصے میں عبادت گزاری کر کے مدد وقوت حاصل کرو۔'' (صحیح البخاری، الإیمان، باب: 29 حدیث: 39) مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 143)

(Muhammad ﷺ) may be a witness over you and you be witnesses over mankind![1] So, perform *As-Salāt* (the prayers), give *Zakāt* (obligatory charity) and hold fast to Allāh [i.e. have confidence in Allāh, and depend upon Him in all your affairs]. He is your *Maulā* (Patron, Lord), what an Excellent *Maulā* (Patron, Lord) and what an Excellent Helper!

[1] (V.22:78) See the footnote of (V.2:143).

Surāt Al-Mu'minūn (The Believers) 23

سورۂ مومنون

آیاتھا 118 (23) سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ (74) رکوعاتھا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ (1)

مومن یقیناً فلاح پا گئے (1)

1. Successful indeed are the believers.

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ (2)

وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں (2)

2. Those who offer their *Salāt* (prayers) with all solemnity and full submissiveness.

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ (3)

اور وہ جو لغو باتوں سے اعراض کرنے والے ہیں (3)

3. And those who turn away from *Al-Laghw* (dirty, false, evil vain talk, falsehood, and all that Allāh has forbidden).

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ (4)

اور وہ جو زکاۃ ادا کرنے والے ہیں (4)

4. And those who pay the *Zakāt* (obligatory charity).

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ (5)

اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں (5)

5. And those who guard their chastity (i.e. private parts, from illegal sexual acts)

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ (6)

سوائے اپنی بیویوں یا ان (کنیزوں) کے جن کے مالک ہوئے ان کے دائیں ہاتھ، تو بلاشبہ (ان کی بابت) ان پر کوئی ملامت نہیں (6)

6. Except from their wives or (the slaves) that their right hands possess, — for then, they are free from blame;

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ (7)

پھر جو شخص ان کے علاوہ (رستہ) تلاش کرے تو ایسے لوگ ہی حد سے گزرنے والے ہیں (7)

7. But whoever seeks beyond that, then those are the transgressors;

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ (8)

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں (8)

8. Those who are faithfully true to their *Amanāt* (all the duties which Allāh has ordained, honesty, moral responsibility and trusts) and to their covenants;

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ (9) وقف لازم

اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں (9)

9. And those who strictly guard their (five compulsory congregational) *Salawāt* (prayers) (at their fixed stated hours).

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ (10)

یہی لوگ وارث ہیں (10)

10. These are indeed the inheritors

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (11)

جو فردوس کے وارث ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (11)

11. Who shall inherit the *Firdaus* (Paradise). They shall dwell therein forever.

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ (12)

اور بلاشبہ ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے (12)

12. And indeed We created man (Adam) out of an extract of clay (water and earth).

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ (13)

پھر ہم نے اسے ایک محفوظ قرار گاہ (رحم مادر) میں نطفہ بنا کر رکھا (13)

13. Thereafter We made him (the offspring of Adam) as a *Nutfah*

(mixed drops of male and female sexual discharge and lodged it) in a safe lodging (womb of the woman).

14. Then We made the *Nutfah* into a clot (a piece of thick coagulated blood), then We made the clot into a little lump of flesh, then We made out of that little lump of flesh bones, then We clothed the bones with flesh, and then We brought it forth as another creation. So, Blessed is Allāh, the Best of creators.[1]

پھر ہم نے نطفے کو خون کی پھٹکی بنایا، پھر ہم نے پھٹکی کو لوتھڑے میں ڈھالا، پھر ہم نے لوتھڑے سے ہڈیاں بنائیں، پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا، پھر ہم نے اسے ایک اور ہی صورت میں بنا دیا، چنانچہ بڑا بابرکت ہے اللہ جو سب سے عمدہ بنانے والا ہے[①] ⑭

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۖ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ ⑭

15. After that, surely you will die.

پھر بے شک تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو ⑮

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ ⑮

16. Then (again), surely you will be resurrected on the Day of Resurrection.

پھر یقیناً تم یوم قیامت (دوبارہ) اٹھائے جاؤ گے ⑯

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ⑯

17. And indeed We have created above you seven heavens (one over the other), and We are never unaware of the creation.

اور بلاشبہ ہم نے تمھارے اوپر سات تہ بہ تہ آسمان پیدا کیے، اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں ہیں ⑰

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ⑰

18. And We sent down from the sky water (rain) in (due) measure, and We gave it lodging in the earth, and verily, We are Able to take it away.

اور ہم نے آسمان سے ایک (خاص) اندازے سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا، اور بلاشبہ ہم اسے لے جانے پر بھی یقیناً قادر ہیں ⑱

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ ⑱

19. Then We brought forth for you therewith gardens of date palms and grapes, wherein is much fruit for you, and whereof you eat.

پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے سے تمھارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اُگائے، ان میں تمھارے لیے بہت سے (لذیذ) پھل ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ⑲

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ ⑲

20. And a tree (olive) that springs forth from Mount Sinai, that grows (produces) oil, and (it is a) *Sibghin* (relish) for the eaters.

اور وہ درخت (زیتون) جو طور سیناء میں پیدا ہوتا ہے، وہ کھانے والوں کے لیے تیل اور سالن لیے اگتا ہے ⑳

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ⑳

21. And verily, in the cattle there is indeed a lesson for you. We give you to drink (milk) of that which is in their bellies. And there are, in them, numerous

اور بلاشبہ تمھارے لیے چوپایوں میں ضرور (سامان) عبرت ہے، ہم تمھیں اس میں سے پلاتے ہیں جو ان کے پیٹوں میں (دودھ) ہے، اور تمھارے لیے ان میں کثیر منافع ہیں، اور ان میں سے بعض کو تم

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ ㉑

[1] (V.23:14) See the footnote of (V.22:5).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ حج 5/22)

کھاتے ہو ۲۱

(other) benefits for you, and of them you eat.

ع 22 1 وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۲۲

اور ان (چوپایوں) پر اور کشتیوں پر تم سوار بھی کیے جاتے ہو ۲۲

22. And on them and on ships you are carried.

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۲۳

اور بلاشبہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۲۳

23. And indeed We sent Nūh (Noah) to his people, and he said: "O my people! Worship Allāh! You have no other *Ilāh* (God) but Him (Islāmic Monotheism). Will you not then be afraid (of Him, i.e. of His punishment because of worshipping others besides Him)?"

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۲۴

چنانچہ اس کی قوم کے سردار، جنھوں نے کفر کیا، کہنے لگے: یہ تو تم جیسا ہی بشر ہے، وہ چاہتا ہے کہ تم پر فضیلت پائے اور اگر اللہ چاہتا تو (آسمان سے) فرشتے ضرور نازل کرتا، ہم نے اپنے پہلے باپ دادا میں یہ (توحید) نہیں سنی ۲۴

24. But the chiefs of his people who disbelieved said: "He is no more than a human being like you, he seeks to make himself superior to you. Had Allāh willed, He surely could have sent down angels. Never did we hear such a thing among our fathers of old.

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۲۵

یہ ایک آدمی ہی تو ہے جسے جنون لاحق ہے، لہٰذا تم ایک وقت تک اس کی بابت انتظار کرو ۲۵

25. "He is only a man in whom is madness, so wait for him a while."

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۲۶

نوح نے کہا: اے میرے رب! میری مدد کر کہ انھوں نے مجھے جھٹلایا ۲۶

26. [Nūh (Noah)] said: "O my Lord! Help me because they deny me."

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۲۷

چنانچہ ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا، پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور ابل پڑے تو اس میں ہر قسم کے جوڑے سے دو (نر اور مادہ) اور اپنے اہل و عیال داخل (سوار) کر لے، سوائے اس کے جس کے متعلق ان میں سے (ہمارا) قول پہلے ہی آ چکا، اور تو مجھ سے ظالموں کے بارے میں بات نہ کرنا، بلاشبہ وہ غرق کر دیے جائیں گے ۲۷

27. So, We revealed to him (saying): "Construct the ship under Our Eyes and under Our Revelation (guidance). Then, when Our Command comes, and water gushes forth from the oven, take on board of each kind two (male and female), and your family, except those thereof against whom the Word has already gone forth. And address Me not in favour of those who have done wrong. Verily, they are to be drowned.

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۲۸

پھر جب تو اور تیرے ساتھی اطمینان سے کشتی پر سوار ہو چکیں تو کہہ: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی ۲۸

28. And when you have embarked on the ship, you and whoever is with you, then say: "All praise and thanks are

Allāh's, Who has saved us from the people who are *Zālimūn* (i.e. oppressors, wrong doers, polytheists, those who join others in worship with Allāh)."

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور کہنا: اے میرے رب! تو مجھے بابرکت اتارنا، اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿۲۹﴾

29. And say: "My Lord! Cause me to land at a blessed landing place, for You are the Best of those who bring to land."

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾

بے شک اس (واقعے) میں بھی نشانیاں ہیں، اور بلاشبہ ہم ہی آزمانے والے ہیں ﴿۳۰﴾

30. Verily, in this [what We did as regards drowning of the people of Nūh (Noah)], there are indeed *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc. for men to understand), for sure We are ever putting (men) to the test.

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾

پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری امت پیدا کی ﴿۳۱﴾

31. Then, after them, We created another generation.

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع 10 2

چنانچہ ہم نے ان میں انھی میں سے ایک رسول بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾

32. And We sent to them a Messenger from among themselves (saying): "Worship Allāh! You have no other *Ilāh* (God) but Him. Will you not then be afraid (of Him, i.e. of His punishment because of worshipping others besides Him)?"

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور اس کی قوم کے سرداروں نے کہا، جنھوں نے کفر کیا اور (ہماری) آخرت کی ملاقات جھٹلائی، اور ہم نے انھیں دنیاوی زندگی میں خوشحالی دی تھی کہ یہ تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے، وہ اس میں سے کھاتا ہے جس میں سے تم کھاتے ہو، اور وہ اس میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو ﴿۳۳﴾

33. And the chiefs of his people who disbelieved and denied the Meeting in the Hereafter, and whom We had given the luxuries and comforts of this life, said: "He is no more than a human being like you, he eats of that which you eat, and drinks of what you drink.

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے بشر کی اطاعت کی تو بلاشبہ تم اس وقت خسارہ پانے والے ہوگے ﴿۳۴﴾

34. "If you were to obey a human being like yourselves, then verily, you indeed would be losers.

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾

کیا وہ تمھیں وعدہ دیتا ہے کہ بے شک جب تم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو بلاشبہ تم (زندہ) نکالے جاؤ گے ﴿۳۵﴾

35. "Does he promise you that when you have died and have become dust and bones, you shall come out alive (resurrected)?

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

دور ہے، دور ہے وہ جو تم وعدہ دیے جاتے ہو! ﴿۳۶﴾

36. "Far, very far is that which you are promised!

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝37

یہ ہماری دنیاوی زندگی ہی تو (سب کچھ) ہے (جس میں) ہم مرتے اور زندہ رہتے ہیں، اور ہم (دوبارہ) اٹھائے جانے والے نہیں ۝37

37. "There is nothing but our life of this world! We die and we live! And we are not going to be resurrected!

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝38

وہ ایک شخص ہی تو ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے، اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ۝38

38. "He is only a man who has invented a lie against Allāh, and we are not going to believe in him."

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝39

اس (رسول) نے کہا: اے میرے رب! تو میری مدد فرما اس لیے کہ انھوں نے میری تکذیب کی ۝39

39. He said: "O my Lord! Help me because they deny me."

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۝40

اللہ نے فرمایا: بلاشبہ تھوڑے دنوں میں وہ (اپنے کیے پر) ضرور نادم ہوں گے ۝40

40. (Allāh) said: "In a little while, they are sure to be regretful."

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝41

پھر انھیں واقعی چنگھاڑ نے آ پکڑا، پھر ہم نے انھیں خس و خاشاک کر دیا، چنانچہ دوری ظالم لوگوں کے لیے ہے ۝41

41. So, *As-Saihah* (torment — awful cry) overtook them in truth (with justice), and We made them as rubbish of dead plants. So, away with the people who are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, disbelievers in the Oneness of Allāh, disobedient to His Messengers).

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۝42

پھر ہم نے ان کے بعد دوسری امتیں پیدا کیں ۝42

42. Then, after them, We created other generations.

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝43

کوئی بھی امت اپنے مقرر وقت سے آگے نہیں نکل سکتی اور نہ وہ پیچھے رہ سکتی ہے ۝43

43. No nation can advance their term, nor can they delay it.

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝44

پھر ہم لگاتار اپنے رسول بھیجتے رہے، جب بھی کسی امت کے پاس ان کا رسول آیا تو انھوں نے اس کی تکذیب کی، پھر ہم ایک کے پیچھے دوسری قوم کو (ہلاک) کرتے رہے، اور ہم نے انھیں افسانے بنا دیا، چنانچہ ان لوگوں کے لیے دوری ہے جو ایمان نہیں لاتے ۝44

44. Then We sent Our Messengers in succession. Every time there came to a nation their Messenger, they denied him; so, We made them follow one another (to destruction), and We made them as *Ahadīth* (true stories for mankind to learn a lesson). So, away with a people who believe not!

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝45

پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا ۝45

45. Then We sent Mūsā (Moses) and his brother Hārūn (Aaron), with Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and manifest authority,

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝46

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، پھر انھوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ۝46

46. To Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs, but they behaved insolently and they were people self-exalting (by disobeying their

Lord, and exalting themselves over and above the Messenger of Allāh).

فَقَالُوٓا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُونَ ﴿٤٧﴾

چنانچہ وہ کہنے لگے: کیا ہم اپنی ہی طرح کے دو انسانوں پر ایمان لائیں، جبکہ ان دونوں کی قوم ہماری غلام (ماتحت) ہے ﴿٤٧﴾

47. They said: "Shall we believe in two men like ourselves, and their people are obedient to us with humility (and we use them to serve us as we like)!"

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

پھر انھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، تو وہ ہلاک شدگان میں سے ہوگئے ﴿٤٨﴾

48. So, they denied them both [Mûsâ (Moses) and Hārūn (Aaron)] and became of those who were destroyed.

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں ﴿٤٩﴾

49. And indeed We gave Mūsā (Moses) the Scripture, that they may be guided.

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ إِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

اور ہم نے (عیسیٰ) ابن مریم اور اس کی ماں کو عظیم نشانی بنایا اور ایک سکون اور جاری چشمے والی بلند جگہ پر ان دونوں کو ٹھکانا دیا ﴿٥٠﴾

50. And We made the son of Maryam (Mary) and his mother as a sign, and We gave them refuge on high ground, a place of rest, security and flowing streams.

يٰٓأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوا صٰلِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾

(فرمایا:) اے رسولو! تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو، بے شک تم جو عمل کرتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں ﴿٥١﴾

51. O (you) Messengers! Eat of the *Tayyibāt* [all kinds of *Halāl* foods which Allāh has made lawful (meat of slaughtered eatable animals, milk products, fats, vegetables, fruits, etc.)] and do righteous deeds. Verily, I am All-Knower of what you do.

وَإِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾

اور بلاشبہ یہ تمھارا دین ایک ہی دین ہے، اور میں تمھارا رب ہوں، لہٰذا تم مجھی سے ڈرو ﴿٥٢﴾

52. And verily, this your religion (of Islāmic Monotheism) is one religion, and I am your Lord, so fear (keep your duty to) Me.

فَتَقَطَّعُوٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾

پھر انھوں نے اپنا معاملہ آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، ہر فرقے کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر شاداں وفرحاں ہے① ﴿٥٣﴾

53. But they (men) have broken their religion among them into sects,[1] each group rejoicing in what is with it (as its beliefs).

فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِينٍ ﴿٥٤﴾

چنانچہ (اے نبی!) آپ انھیں ان کی غفلت میں ایک (مقرر) وقت تک چھوڑ دیں ﴿٥٤﴾

54. So, leave them in their error for a time.

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِينَ ﴿٥٥﴾

کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک ہم جو بھی ان کے مال اور اولاد میں اضافہ کیے جا رہے ہیں ﴿٥٥﴾

55. Do they think that in wealth and children with which We enlarge them

---

[1] (V.23:53) See the footnote of (V.3:103).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 103/3)

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۚ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾

(تو) کیا ہم ان کے لیے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں نہیں) بلکہ، وہ (اصل حقیقت کا) شعور نہیں رکھتے ﴿٥٦﴾

56. We hasten to them with good things. Nay, [it is a *Fitnah* (trial) in this worldly life so that they will have no share of good things in the Hereafter] but they perceive not. (*Tafsir Al-Qurtubi*)

إِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾

بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿٥٧﴾

57. Verily, those who live in awe for fear of their Lord;

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾

اور جو لوگ اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں ﴿٥٨﴾

58. And those who believe in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord;

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے ﴿٥٩﴾

59. And those who join not anyone (in worship) as partners with their Lord;

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور جو لوگ (اللہ کی راہ میں) دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں، تو اس طرح کہ ان کے دل خوف زدہ ہوتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں① ﴿٦٠﴾

60. And those who give that (their charity) which they give (and also do other good deeds) with their hearts full of fear (whether their alms and charities have been accepted or not),[1] because they are sure to return to their Lord (for reckoning).

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾

یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں، اور وہ ان میں باہم سبقت کرنے والے ہیں ﴿٦١﴾

61. It is these who hasten in the good deeds, and they are foremost in them [e.g. offering the compulsory *Salāt* (prayers) in their (early) stated, fixed times and so on].

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس ایک ایسی کتاب (نامۂ اعمال) ہے جو (ہر شخص کا حال) ٹھیک ٹھیک بولے گی، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿٦٢﴾

62. And We task not any person except according to his capacity, and with Us is a Record which speaks the truth, and they will not be wronged.

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾

بلکہ ان (کفار) کے دل اس (قرآن) سے جہالت و غفلت میں ہیں، اور اس کے علاوہ بھی ان کے کئی

63. Nay, but their hearts are covered from (understanding) this (the Qur'ān), and they have

---

[1] (V.23:60) Narrated 'Āishah رضي الله عنها (the wife of the Prophet ﷺ), I asked Allāh's Messenger ﷺ about this (following Verse): "And those who give that (their charity) which they give (and also do other good deeds) with their hearts full of fear..." (V.23:60).
She added: "Are these who drink alcoholic drinks and steal?" Allāh's Messenger ﷺ replied: "No! O the daughter of As-Siddīq, but they are those who fast, pray, and practise charity, and they are afraid that (their good) deeds may not be accepted (by Allāh) from them. 'It is these who hasten in good deeds.'" (*Sunan At-Tirmidhi, Hadith* No. 3225)
(*Tafsīr Al-Qurtubī*)

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "...... یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور صدقہ و خیرات دیتے ہیں اور وہ خوفزدہ رہتے ہیں کہ شاید اللہ تعالیٰ ان کے ان اعمال کو قبول نہ فرمائے (یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان میں مسابقت کرنے والے ہیں۔")(جامع الترمذی، التفسیر، باب سورۃ المؤمنین، حدیث: 3175)

(برے) اعمال ہیں، جنھیں وہ کرنے والے ہیں ﴿۶۳﴾

other (evil) deeds, besides which they are doing.

حَتّٰىٓ اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾

حتیٰ کہ جب ہم ان کے خوشحال (عیاش) لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو اس وقت وہ چیخ و پکار کریں گے ﴿۶۴﴾

64. Until when We seize those of them who lead a luxurious life with punishment, behold, they make humble invocation with a loud voice.

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

(کہا جائے گا:) آج مت چیخو، یقیناً تم ہماری طرف سے مدد نہیں کیے جاؤ گے ﴿۶۵﴾

65. Invoke not loudly this day! Certainly you shall not be helped by Us.

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

تحقیق میری آیات تم پر تلاوت کی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتے تھے ﴿۶۶﴾

66. Indeed My Verses used to be recited to you, but you used to turn back on your heels (denying them, and refusing with hatred to listen to them).

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

تکبر کرتے ہوئے، (اور) اس کے بارے میں افسانہ خوانی کرتے ہوئے تم بیہودہ گوئی کرتے تھے ﴿۶۷﴾

67. In pride (they — Quraish pagans and polytheists of Makkah used to feel proud that they are the dwellers of Makkah sanctuary — *Haram*), talking evil about it (the Qur'ān) by night.

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

کیا پھر انھوں نے قرآن میں تدبر نہیں کیا، یا پھر ان کے پاس وہ چیز آ گئی جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ ﴿۶۸﴾

68. Have they not pondered over the Word (of Allāh, i.e. what is sent down to the Prophet ﷺ), or has there come to them what had not come to their fathers of old?

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

یا انھوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا، لہٰذا وہ اس کے منکر ہیں؟ ﴿۶۹﴾

69. Or is it that they did not recognize their Messenger (Muhammad ﷺ) so they deny him?

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾

یا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ (نہیں نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق لایا ہے، اور ان کے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرتے ہیں ﴿۷۰﴾

70. Or say they: "There is madness in him?" Nay, but he brought them the truth (i.e. *Tauhīd*: worshipping Allāh Alone in all aspects, the Qur'ān and the religion of Islām), but most of them (the disbelievers) are averse to the truth.

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾

اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں، سب تباہ و برباد ہو جائیں بلکہ ہم ان کے پاس ان کے لیے نصیحت لائے ہیں اور وہ اپنی ہی نصیحت سے اعراض کر رہے ہیں ﴿۷۱﴾

71. And if the truth had been in accordance with their desires, verily, the heavens and the earth, and whosoever is therein would have been corrupted! Nay, We have brought them their reminder, but they turn away from their reminder.

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾

کیا آپ ان سے اجرت کا سوال کرتے ہیں، چنانچہ آپ کے رب کی اجرت زیادہ بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے ﴿٧٢﴾

72. Or is it that you (O Muhammad ﷺ) ask them for some wages? But the recompense of your Lord is better, and He is the Best of those who give sustenance.

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

اور بلاشبہ آپ انھیں صراطِ مستقیم (اسلام) کی طرف بلاتے ہیں ﴿٧٣﴾

73. And certainly, you (O Muhammad ﷺ) call them to a Straight Path (true religion — Islāmic Monotheism).

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿٧٤﴾

اور بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ یقیناً صراطِ مستقیم سے ہٹ رہے ہیں ﴿٧٤﴾

74. And verily, those who believe not in the Hereafter are indeed deviating far astray from the Path (true religion — Islāmic Monotheism).

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور انھیں لاحق تکلیفیں دور کر دیں تو پھر بھی وہ برابر اپنی سرکشی پر بھٹکتے ہوئے اڑے رہیں ﴿٧٥﴾

75. And though We had mercy on them and removed the distress which is on them, still they would obstinately persist in their transgression, wandering blindly.

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾

اور بلاشبہ ہم نے انھیں عذاب میں پکڑا تھا، پھر نہ انھوں نے اپنے رب کے سامنے عاجزی کی اور نہ وہ گڑگڑائے ﴿٧٦﴾

76. And indeed We seized them with punishment, but they humbled not themselves to their Lord, nor did they invoke (Allāh) with submission to Him.

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾ ع

حتیٰ کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو وہ اس میں ناامید ہو گئے ﴿٧٧﴾

77. Until, when We open for them a gate of severe punishment, then lo! they will be plunged into destruction with deep regrets, sorrows and in despair.

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے، تم قلیل ہی شکر کرتے ہو ﴿٧٨﴾

78. It is He Who has created for you (the sense of) hearing (ears), eyes (sight), and hearts (understanding). Little thanks you give.

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف تمھیں اکٹھا کیا جائے گا ﴿٧٩﴾

79. And it is He Who has created you on the earth, and to Him you shall be gathered back.

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

اور وہی ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور رات اور دن کا اختلاف اسی کا (پیدا کیا ہوا) ہے، کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ﴿٨٠﴾

80. And it is He Who gives life and causes death, and His is the alternation of night and day. Will you not then understand?

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾

بلکہ انھوں نے وہی کچھ کہا جو (ان سے) پہلوں نے کہا تھا ﴿٨١﴾

81. Nay, but they say the like of what the men of old said.

82. They said: "When we are dead and have become dust and bones, shall we be resurrected indeed?

انھوں نے کہا: کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے، تو کیا ہمیں (دوبارہ) زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟ ﴿٨٢﴾

قَالُوٓا أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾

83. "Verily, this we have been promised — we and our fathers before (us)! This is nothing but tales of the ancients!"

بلاشبہ اسی بات کا ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے آباؤ اجداد سے وعدہ ہوتا آیا ہے، یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿٨٣﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَءَابَآؤُنَا هَٰذَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾

84. Say: "Whose is the earth and whosoever is therein? If you know!"

(اے نبی!) آپ (ان سے) پوچھیں: اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) کس کی ہے یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے؟ ﴿٨٤﴾

قُل لِّمَنِ ٱلْأَرْضُ وَمَن فِيهَآ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

85. They will say: "It is Allāh's!" Say: "Will you not then remember?"

وہ ضرور کہیں گے: اللہ ہی کی ہے، کہہ دیجیے: کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿٨٥﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾

86. Say: "Who is (the) Lord of the seven heavens, and (the) Lord of the Great Throne?"

آپ پوچھیں: ساتوں آسمانوں کا رب اور عرش عظیم کا رب کون ہے؟ ﴿٨٦﴾

قُلْ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلسَّبْعِ وَرَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

87. They will say: "Allāh." Say: "Will you not then fear Allāh (believe in His Oneness, obey Him, believe in the Resurrection and Recompense for every good or bad deed)?"

وہ ضرور کہیں گے: (یہ) اللہ ہی کے ہیں، کہہ دیجیے: کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٨٧﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾

88. Say: "In Whose Hand is the sovereignty of everything (i.e. treasures of everything)? And He protects (all), while against Whom there is no protector (i.e. if Allāh saves anyone, none can punish or harm him; and if Allāh punishes or harms anyone, none can save him), if you know?" (*Tafsir Al-Qurtubī*)

آپ (پھر) پوچھیں: کس کے ہاتھ میں ہے ہر چیز کی بادشاہی، جبکہ وہی پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کسی کو پناہ نہیں دی جا سکتی، اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ)؟ ﴿٨٨﴾

قُلْ مَنۢ بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾

89. They will say: "(All that belongs) to Allāh." Say: "How then are you deceived and turn away from the truth?"

وہ ضرور کہیں گے: (بادشاہی) اللہ ہی کی ہے، کہہ دیجیے: پھر کہاں سے تم پر جادو کیا جاتا ہے؟ ﴿٨٩﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾

90. Nay, but We have brought them the truth (Islāmic Monotheism), and verily, they (disbelievers) are liars.

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور بلاشبہ وہ ہی جھوٹے ہیں ﴿٩٠﴾

بَلْ أَتَيْنَٰهُم بِٱلْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ ﴿٩٠﴾

91. No son (or offspring) did Allāh beget, nor is there any *ilāh* (god) along with Him. (If there had been many gods), then each god would have taken away what

اللہ نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے (اگر ہوتا) تو ہر معبود اس چیز کو، جو اس نے پیدا کی، لے جاتا، اور بلاشبہ ان میں سے ہر ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، اللہ ان باتوں

مَا ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ مِن وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُۥ مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٩١﴾

سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿٩١﴾

he had created, and some would have tried to overcome others! Glorified is Allāh above all that they attribute to Him!

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾

وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، چنانچہ وہ کہیں اعلیٰ ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں ﴿٩٢﴾

92. All-Knower of the unseen and the seen! Exalted is He over all that they associate as partners to Him!

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾

کہہ دیجیے: اے میرے رب! اگر تو مجھے دکھائے جو انھیں وعدہ دیا جاتا ہے ﴿٩٣﴾

93. Say (O Muhammad ﷺ): "My Lord! If You would show me that with which they are threatened (torment),

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

(تو) اے میرے رب! تو مجھے ظالم لوگوں میں (شامل) نہ کرنا ﴿٩٤﴾

94. "My Lord! Then (save me from Your punishment), put me not amongst the people who are the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾

اور بلاشبہ ہم اس بات پر کہ آپ کو دکھائیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، ضرور قادر ہیں ﴿٩٥﴾

95. And indeed We are Able to show you (O Muhammad ﷺ) that with which We have threatened them.

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾

برائی کو اس طریقے سے دفع کیجیے جو احسن ہو، ہم اسے خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿٩٦﴾

96. Repel evil with that which is better. We are Best Knower of the things they utter.

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾

اور آپ کہیں: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ﴿٩٧﴾

97. And say: "My Lord! I seek refuge with You from the whisperings (suggestions) of the *Shayāṭīn* (devils).

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

اور اے میرے رب! میں (اس سے بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں ﴿٩٨﴾

98. "And I seek refuge with You, My Lord! lest they should come near me."

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾

حتی کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے واپس بھیج ﴿٩٩﴾

99. Until, when death comes to one of them (those who join partners with Allāh), he says: "My Lord! Send me back,

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾

تاکہ میں اس (دنیا) میں، جسے میں چھوڑ آیا ہوں، نیک عمل کروں، ہرگز نہیں! بے شک یہ ایک بات ہے جو وہ کہنے والا ہے۔ اور ان کے آگے پردہ ہے اس دن تک جب وہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے ﴿١٠٠﴾

100. "So that I may do good in that which I have left behind!" No! It is but a word that he speaks; and behind them is *Barzakh* (a barrier) until the Day when they will be resurrected.

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن نہ ان میں رشتے داریاں رہیں گی اور نہ وہ باہم سوال کریں گے ﴿١٠١﴾

101. Then, when the Trumpet is blown, there will be no kinship among them that Day, nor will they ask of one another.

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾

پھر جس کے پلڑے بھاری ہوگئے تو وہی فلاح پانے والے ہیں ﴿١٠٢﴾

102. Then, those whose Scales (of good deeds) are heavy, these! they are the successful.

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾

اور جس کے پلڑے ہلکے ہوگئے تو وہی ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا، وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ﴿١٠٣﴾

103. And those whose Scales (of good deeds) are light, they are those who lose their ownselves, in Hell will they abide.

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾

آگ ان کے چہرے جھلس دے گی، اور وہ اس میں بدشکل ہوں گے ﴿١٠٤﴾

104. The Fire will burn their faces, and therein they will grin with displaced lips (disfigured).

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾

(کہا جائے گا:) کیا تم پر میری آیات تلاوت نہیں کی جاتی تھیں، پھر تم ان کو جھٹلا دیا کرتے تھے؟ ﴿١٠٥﴾

105. "Were not My Verses (this Qur'ān) recited to you, and then you used to deny them?"

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی، اور (واقعی) ہم لوگ گمراہ تھے ﴿١٠٦﴾

106. They will say: "Our Lord! Our wretchedness overcame us, and we were (an) erring people.

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

اے ہمارے رب! ہمیں یہاں سے نکال، پھر اگر ہم لوٹیں (دوبارہ وہی کریں) تو بلاشبہ ہم ظالم ہوں گے ﴿١٠٧﴾

107. "Our Lord! Bring us out of this. If ever we return (to evil), then indeed we shall be *Zālimūn* (polytheists, oppressors, unjust, and wrong doers)."

قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾

اللہ فرمائے گا: اسی (جہنم) میں ذلیل وخوار (پڑے رہو) اور مجھ سے کلام نہ کرو ﴿١٠٨﴾

108. He (Allāh) will say: "Remain you in it with ignominy! And speak you not to Me!"

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٠٩﴾

بے شک میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو کہتے تھے: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، لہٰذا تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم کر، اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

109. Verily, there was a party of My slaves who used to say: "Our Lord! We believe so forgive us and have mercy on us, for You are the Best of all who show mercy!"

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾

پھر تم نے انھیں ہنسی مذاق بنا لیا تھا، حتیٰ کہ انھوں نے تمھیں میری یاد بھلا دی تھی، اور تم ان پر ہنسا کرتے تھے ﴿١١٠﴾

110. But you took them for a laughing stock, so much so that they made you forget My remembrance while you used to laugh at them!

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١١١﴾

بلاشبہ میں نے آج انھیں ان کے صبر کا بدلہ دے دیا ہے کہ بے شک وہی کامیاب ہیں ﴿١١١﴾

111. Verily, I have rewarded them this Day for their patience, they are indeed the ones that are successful.

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٢﴾

اللہ فرمائے گا: زمین میں تم کتنے سال رہے؟ ﴿١١٢﴾

112. He (Allāh) will say: "What number of years did you stay on earth?"

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ﴿١١٣﴾

وہ کہیں گے: ہم ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ رہے، گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیجیے ﴿١١٣﴾

113. They will say: "We stayed a day or part of a day. Ask of those who keep account."

قَٰلَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

اللہ فرمائے گا: واقعی تم (وہاں) تھوڑا سا وقت ہی رہے، کاش! تم (یہ بات دنیا میں) جانتے ہوتے ﴿١١٤﴾

114. He (Allāh) will say: "You stayed not but a little, if you had only known!

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾

کیا تم نے سمجھا تھا کہ ہم نے تمھیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے ﴿١١٥﴾

115. "Did you think that We had created you in play (without any purpose), and that you would not be brought back to Us?"

فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾

چنانچہ بلند و بالا اللہ حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ معزز و مکرم عرش کا رب ہے ﴿١١٦﴾

116. So Exalted is Allāh, the True King: *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He), the Lord of the Supreme Throne!

وَمَن يَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرْهَٰنَ لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿١١٧﴾

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کافر فلاح نہیں پائیں گے ﴿١١٧﴾

117. And whoever invokes (or worships) besides Allāh, any other *ilāh* (god), of whom he has no proof, then his reckoning is only with his Lord. Surely, *Al-Kāfirūn* (the disbelievers in Allāh and in the Oneness of Allāh, polytheists, pagans, idolaters) will not be successful.

وَقُل رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾ ع 26/6

اور آپ کہیں: اے میرے رب! میری مغفرت فرما، اور (مجھ پر) رحم فرما، اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١١٨﴾

118. And say (O Muhammad ﷺ): "My Lord! Forgive and have mercy, for You are the Best of those who show mercy!"

آیاتها 64 (24) سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ (102) رکوعاتها 9

سورۂ نور

Sūrat An-Nūr (The Light) 24

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

سُورَةٌ أَنزَلْنَٰهَا وَفَرَضْنَٰهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَآ ءَايَٰتٍۭ بَيِّنَٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾

(یہ) ایک سورت ہے، ہم نے اسے نازل کیا اور ہم نے اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے، اور ہم نے اس میں واضح آیات نازل کیں، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿١﴾

1. (This is) a *Sūrah* (chapter of the Qur'ān) which We have sent down and which We have enjoined (ordained its laws), and in it We have revealed manifest *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations — lawful and unlawful things, and set boundaries of Islāmic religion) that you may remember.

ٱلزَّانِيَةُ وَٱلزَّانِى فَٱجْلِدُوا۟ كُلَّ وَٰحِدٍ مِّنْهُمَا مِا۟ئَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا

چنانچہ زانیہ عورت اور زانی مرد، ان دونوں میں سے ہر ایک کو تم سو کوڑے مارو،[1] اور اگر تم اللہ اور یوم

2. The fornicatress and the fornicator, flog each of them with a hundred stripes. Let not pity

① اس میں "زانی" اور "زانیہ" کا لفظ اگرچہ عام ہے، لیکن نبی ﷺ نے اسے غیر شادی شدہ کے ساتھ خاص کر دیا ہے یعنی یہ سزا جو اس آیت میں بیان کی گئی ہے، وہ ایسے بدکار مرد یا عورت کو دی جائے گی جو غیر شادی شدہ ہوں گے، علاوہ ازیں اس کے لیے آپ ﷺ نے جلاوطنی کی سزا کا بھی اضافہ فرمایا جیسا کہ احادیث میں اس کی وضاحت ہے۔ (صحیح البخاری، الحدود، باب: 32 حدیث: 6833) اور شادی شدہ زانی مرد و عورت کی سزا رجم (سنگساری) ہے۔ نبی ﷺ اور خلفائے راشدین ﷺ نے شادی شدہ زانیوں کو رجم ہی کی سزا دی ہے۔ علاوہ ازیں

رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ②

آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے دین (پر عمل کرنے) کے معاملے میں تمھیں ان دونوں (زانی اور زانیہ) پر قطعاً ترس نہیں آنا چاہیے اور مومنوں میں سے ایک گروہ ان دونوں کی سزا کے وقت موجود ہونا چاہیے★ ②

withhold you in their case, in a punishment prescribed by Allāh, if you believe in Allāh and the Last Day. And let a party of the believers witness their punishment. [This punishment is for unmarried persons guilty of the above crime (illegal sex), but if married persons commit it (illegal sex), the punishment is to stone them to death, according to Allāh's Law].[1]

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ز
وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ
وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ③

زانی مرد نکاح نہیں کرتا مگر زانیہ یا مشرکہ عورت ہی سے اور زانیہ عورت سے نکاح نہیں کرتا مگر زانی یا مشرک مرد ہی اور مومنوں پر یہ (زنا کار سے نکاح) حرام ٹھہرایا گیا ہے ③

3. The adulterer-fornicator marries not but an adulteress-fornicatress or a *Mushrikah;* and the adulteress-fornicatress, none marries her except an adulterer-fornicator or a *Mushrik* [and that means that the man who agrees to marry (have a sexual relation with) a *Mushrikah* (female polytheist, pagan or idolatress) or a prostitute, then surely, he is either an adulterer-fornicator or a *Mushrik* (polytheist, pagan or idolater). And the woman who agrees to marry (have a sexual relation with) a *Mushrik* (polytheist, pagan or idolater) or an adulterer-fornicator, then she is either a prostitute or a *Mushrikah* (female polytheist, pagan, or idolatress)]. Such a thing is forbidden to the believers (of Islāmic Monotheism).

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا
بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، پھر وہ چار گواہ نہیں لاتے، تو تم انھیں اسّی کوڑے

4. And those who accuse chaste women, and produce not four witnesses, flog them with eighty

---

★ بقیہ حاشیہ: نور، آیت: 2.

اس پر اُمت کے تمام فقہاء و علماء کا اجماع ہے۔

---

[1] (V.24:2)

a) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ judged that the unmarried person who was guilty of illegal sexual intercourse be exiled for one year and receive the legal punishment (i.e., be flogged with one hundred stripes). [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6833 (O.P.819)]

b) Narrated Jābir bin 'Abdullāh Al-Ansāri رضي الله عنهما: A man from the tribe of Bani Aslam came to Allāh's Messenger ﷺ and informed him that he had committed illegal sexual intercourse and he bore witness four times against himself. Allāh's Messenger ﷺ ordered him to be stoned to death as he was a married person. [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6814 (O.P.805)]

c) See (V.4:25).

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④

مارو، اور تم ان کی شہادت (گواہی) کبھی قبول نہ کرو، اور یہی لوگ نافرمان ہیں④

stripes, and reject their testimony forever. They indeed are the *Fāsiqūn* (liars, rebellious, disobedient to Allāh).

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

مگر اس کے بعد جن لوگوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی، تو بلاشبہ اللہ غفور رحیم ہے⑤

5. Except those who repent thereafter and do righteous deeds; (for such) verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہ ہوں، تو ان میں سے ایک کی شہادت اس طرح ہوگی کہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک وہ سچوں میں سے ہے⑥

6. And for those who accuse their wives, but have no witnesses except themselves, let the testimony of one of them be four testimonies (i.e. testifies four times) by Allāh that he is one of those who speak the truth.

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦

اور پانچویں بار یہ کہے: اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو⑦

7. And the fifth (testimony should be) the invoking of the Curse of Allāh on him if he be of those who tell a lie (against her).

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑧

اور عورت سے سزا کو (یہ شے) ٹالتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بلاشبہ وہ (اس کا خاوند) جھوٹوں میں سے ہے⑧

8. But it shall avert the punishment (of stoning to death) from her, if she bears witness four times by Allāh, that he (her husband) is telling a lie.

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ (اس کا خاوند) سچوں میں سے ہو تو اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو⑨

9. And the fifth (testimony) should be that the Wrath of Allāh be upon her if he (her husband) speaks the truth.

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ⑩ ع

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو جھوٹوں کو سزا ملتی) اور یہ کہ بلاشبہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور خوب حکمت والا ہے⑩

10. And had it not been for the Grace of Allāh and His Mercy on you (He would have hastened the punishment upon you)! And that Allāh is the One Who forgives and accepts repentance, the All-Wise.

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑪

بے شک جو لوگ (ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر) بہتان گھڑ لائے[1] وہ تمھی میں سے ایک گروہ ہیں، تم اسے اپنے لیے برا نہ سمجھو، بلکہ وہ تمھارے لیے بہتر ہے، ان میں سے ہر شخص کے لیے اتنا ہی گناہ ہے جو اس نے کمایا، اور ان میں سے وہ شخص جس نے اس

11. Verily, those who brought forth the slander (against 'Āishah رضي الله عنها the wife of the Prophet ﷺ) are a group among you. Consider it not a bad thing for you. Nay, it is good for you. To every man among them will

① اس سے مراد وہ بہتان ہے جو زوجۂ رسول حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بعض منافقین کی طرف سے عائد کیا گیا تھا۔ یہ قصہ معروف ہے، ایک جنگ میں واپسی پر کسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قافلے سے پیچھے رہ گئیں تو منافقین نے ان پر تہمت لگا دی جس کی وجہ سے نبی کریم ﷺ ایک مہینہ سخت پریشان رہے۔ بالآخر اللہ تعالی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت میں سورۂ نور کی آیات (11 تا 20) نازل فرما دیں۔ جن سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی اور منافقین کی شرارت واضح ہو گئی۔ یہ قصہ ''واقعۂ افک'' کے نام سے مشہور ہے۔ ملاحظہ ہو: (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 6 حدیث: 4750)

(گناہ) کا بڑا بوجھ اٹھایا، اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے⑪

be paid that which he had earned of the sin, and as for him among them who had the greater share therein, his will be a great torment.

لَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَٰتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَآ إِفْكٌ مُّبِينٌ ⑫

جب تم نے یہ (جھوٹ) سنا تو کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے نفسوں میں اچھا گمان کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ تو صریح بہتان ہے؟⑫

12. Why then did not the believers, men and women, when you heard it (the slander), think good of their own people and say: "This (charge) is an obvious lie?[1]"

لَّوْلَا جَآءُو عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَآءِ فَأُولَٰٓئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَٰذِبُونَ ⑬

وہ اس (الزام) پر چار گواہ کیوں نہ لائے؟ پھر جب وہ گواہ نہیں لائے تو وہی لوگ اللہ کے ہاں جھوٹے ہیں⑬

13. Why did they not produce four witnesses against him? Since they (the slanderers) have not produced witnesses! Then with Allāh, they are the liars.

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَآ أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑭

اور اگر تم پر دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم جن باتوں میں پڑ گئے تھے اس پر تمھیں بہت بڑا عذاب آلیتا⑭

14. Had it not been for the Grace of Allāh and His Mercy to you in this world and in the Hereafter, a great torment would have touched you for that whereof you had spoken.

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ۚ وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمٌ ⑮

جب تم اسے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں کے ساتھ لیتے تھے اور اپنے مونہوں سے (وہ بات) کہہ رہے تھے جس کا تمھیں علم نہ تھا، اور تم اسے معمولی سمجھ رہے تھے، جبکہ وہ اللہ کے ہاں بہت بڑی بات ہے⑮

15. When you were propagating it with your tongues, and uttering with your mouths that whereof you had no knowledge, you counted it a little thing, while with Allāh it was very great.

وَلَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَٰنَكَ هَٰذَا بُهْتَٰنٌ عَظِيمٌ ⑯

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہا: یہ ہمارے لائق نہیں کہ ہم اس کے متعلق بولیں (یا اللہ!) تو پاک ہے، یہ بہت بڑا بہتان ہے⑯

16. And why did you not, when you heard it, say: "It is not right for us to speak of this. Glorified are You (O Allāh)! This is a great lie."

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ⑰

اللہ تمھیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو دوبارہ کبھی بھی اس جیسی بات نہ کرنا⑰

17. Allāh forbids you from it and warns you not to repeat the like of it forever, if you are believers.

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَٰتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑱

اور اللہ تمھارے لیے (اپنی) آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ بڑا جاننے والا، خوب حکمت والا ہے⑱

18. And Allāh makes the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) plain to you, and Allāh is All-Knowing, All-Wise.

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَٰحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا

بے شک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور

19. Verily, those who like that (the crime of) illegal sexual

[1] (V.24:12) See *Sahih Al-Bukhari*, Vol. 6, *Hadith* No. 274 (4750) (The story of the slander against 'Āishah رضی اللہ عنہا, the wife of Prophet ﷺ).

وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾

آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ⑲

intercourse should be propagated among those who believe, they will have a painful torment in this world and in the Hereafter. And Allāh knows and you know not.

ع 10 8

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ
اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو اللہ بہتان لگانے والوں کو فوراً عذاب دیتا) اور یہ کہ بلاشبہ اللہ نہایت شفقت کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ⑳

20. And had it not been for the Grace of Allāh and His Mercy on you (Allāh would have hastened the punishment upon you). And that Allāh is Full of Kindness, Most Merciful.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ ۚ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ
يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ
أَبَدًا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾

اے ایمان والو! تم شیطان کے قدموں کی اتباع نہ کرو، اور جو کوئی شیطان کے قدموں کی اتباع کرتا ہے، تو بلاشبہ وہ (شیطان) تو بے حیائی اور برے کام ہی کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہوتا، لیکن اللہ جسے چاہے پاک کرتا ہے، اور اللہ خوب سننے والا، بڑا جاننے والا ہے ㉑

21. O you who believe! Follow not the footsteps of *Shaitān* (Satan). And whosoever follows the footsteps of *Shaitān* (Satan), then, verily, he commands *Al-Fahshā'* [i.e. to commit indecency (illegal sexual intercourse)], and *Al-Munkar* [disbelief and polytheism (i.e. to do evil and wicked deeds; and to speak or to do what is forbidden in Islām)]. And had it not been for the Grace of Allāh and His Mercy on you, not one of you would ever have been pure from sins. But Allāh purifies (guides to Islām) whom He wills, and Allāh is All-Hearer, All-Knower.

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن
يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا
تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾

اور تم میں سے فضل اور وسعت والے، قرابت داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (مالی مدد) دینے سے قسم نہ کھائیں اور چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمھاری مغفرت فرمائے، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ㉒

22. And let not those among you who are blessed with graces and wealth swear not to give (any sort of help) to their kinsmen, *Al-Masākīn* (the needy), and those who left their homes for Allāh's Cause. Let them pardon and forgive. Do you not love that Allāh should forgive you? And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ
الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

بلاشبہ جو لوگ پاک دامن، بے خبر مومن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی، اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ㉓

23. Verily, those who accuse believing chaste women, who never even think of anything touching their chastity and are good believers — are cursed in this life and in the Hereafter, and for them will be a great torment.

—

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر ان کے خلاف، ان اعمال کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے ﴿٢٤﴾

24. On the Day when their tongues, their hands, and their legs (or feet) will bear witness against them as to what they used to do.

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

اس دن اللہ انھیں پورا پورا، ان (کے حساب کتاب) کا ٹھیک بدلہ دے گا (جس کے وہ مستحق ہیں) اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ ہی واضح حق ہے ﴿٢٥﴾

25. On that Day Allāh will pay them the recompense of their deeds in full, and they will know that Allāh, He is the Manifest Truth.

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ ع

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے، اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے، یہ (پاکیزہ) لوگ ان باتوں سے بری ہیں جو وہ (خبیث لوگ ان کی بابت) کہتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بہت اچھا رزق ہے ﴿٢٦﴾

26. Bad statements are for bad people (or bad women for bad men) and bad people for bad statements (or bad men for bad women). Good statements are for good people (or good women for good men) and good people for good statements (or good men for good women): such (good people) are innocent of (every) bad statement which they say; for them is forgiveness, and *Rizqun Karīm* (generous provision, i.e. Paradise).

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہوا کرو، حتیٰ کہ تم اجازت لے لو، اور ان گھر والوں کو سلام کرو، یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿٢٧﴾

27. O you who believe! Enter not houses other than your own, until you have asked permission and greeted those in them; that is better for you, in order that you may remember.

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

پھر اگر تم ان میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو، حتیٰ کہ تمھیں اجازت دے دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ آؤ، یہ تمھارے لیے بہت پاکیزہ (عمل) ہے، اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿٢٨﴾

28. And if you find no one therein, still enter not until permission has been given to you. And if you are asked to go back, go back, for it is purer for you. And Allāh is All-Knower of what you do.

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں داخل ہو جہاں رہائش نہ ہو (اور) ان میں تمھارے لیے کوئی فائدہ ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿٢٩﴾

29. There is no sin on you that you enter (without taking permission) houses uninhabited (i.e. not possessed by anybody), (when) you have any interest in them. And Allāh has knowledge of what you reveal and what you conceal.

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ

(اے نبی!) آپ مومن مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ

30. Tell the believing men to lower their gaze (from looking at

وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ
اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾

اپنی نظریں نیچی رکھیں، اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے بہت پاکیزہ (عمل) ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں، بلاشبہ اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿٣٠﴾

forbidden things), and protect their private parts (from illegal sexual acts). That is purer for them. Verily, Allāh is All-Acquainted with what they do.

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ
أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ
عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا
إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

اور آپ مومن عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں① مگر جو (از خود) اس میں سے ظاہر ہو اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں، اور اپنا بناؤ سنگار ظاہر نہ کریں، مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپ دادا پر یا اپنے خاوندوں کے باپ دادا پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہروں کے بیٹوں (سوتیلے بیٹوں) پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی (مسلمان) عورتوں پر یا اپنے دائیں ہاتھ کی ملکیت (کنیزوں) پر یا عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے نوکر چاکر مردوں پر یا ان لڑکوں پر جو عورتوں کے پردوں (کی چیزوں) سے واقف نہ ہوں اور وہ (عورتیں) اپنے پاؤں (زور زور سے) زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انھوں نے چھپا رکھی ہے وہ (لوگوں کو) معلوم ہو جائے، اور اے مومنو! تم مجموعی طور پر اللہ سے توبہ کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٣١﴾ ★

31. And tell the believing women to lower their gaze (from looking at forbidden things), and protect their private parts (from illegal sexual acts) and not to show off their adornment except that which is apparent (like both eyes for necessity to see the way, or outer palms of hands or one eye or dress like veil, gloves, headcover, apron), and to draw their veils all over *Juyūbihinna* (i.e. their bodies, faces, necks and bosoms) and not to reveal their adornment except to their husbands, or their fathers, or their husband's fathers, or their sons, or their husband's sons, or their brothers or their brother's sons, or their sister's sons, or their (Muslim) women (i.e. their sisters in Islām), or the (female) slaves whom their right hands possess, or old male servants who lack vigour, or small children who have no sense of feminine sex. And let them not stamp their feet so as to reveal what they hide of their adornment. And all of you beg Allāh to forgive you all, O believers, that you may be successful.[1]

---

[1] (V.24:31) "And to draw their veils all over *Juyūbihinna* (i.e. their bodies, faces, necks, and bosoms) and not to reveal their adornment..."

a) Narrated 'Āishah رضي الله عنها: "May Allāh bestow His Mercy on the early emigrant women. When Allāh revealed: 'And to draw their veils all over *Juyūbihinna* (i.e. their bodies, faces, necks, and bosoms)' — they tore their *Murūts* (a woollen dress, or a waist-binding cloth or an apron) and covered their heads and faces with those torn *Murūts*."
[*Sahih Al-Bukhari*, 6/4758 (O.P.282)]

b) Narrated Safiyyah bint Shaibah: 'Āishah used to say: "When the Verse: 'And to draw their veils all over *Juyūbihinna* (i.e. their bodies, faces, necks, and bosoms)' (V.24:31) was revealed, (the ladies) cut their waistsheets at the edges and covered their heads and faces with those cut pieces of cloth." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4759 (O.P.282)]

c) Narrated 'Uqbah bin 'Āmir رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Beware of entering upon the ladies." A man from the *Anṣār* said, "Allāh's Messenger! What about *Al-Ḥamū** (the in-laws of the wife) (the brothers of her husband or his nephews, etc.)?" The Prophet ﷺ replied: The in -laws *Al-Hamu*) of the wife are death itself.**[*Sahih Al-Bukhari*, 7/5232 (O.P.169)] ▸▸

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ
عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ
يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ
عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾

اور تم اپنے بے نکاح مردوں، عورتوں کے نکاح کر دو اور (ان کے بھی) جو تمھارے غلام اور لونڈیاں نیک ہوں، اگر وہ فقیر ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انھیں غنی کر دے گا اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿٣٢﴾

32. And marry those among you who are single (i.e. a man who has no wife and the woman who has no husband) and (also marry) the *Sālihūn* (pious, fit and capable ones) of your (male) slaves and maid-servants (female slaves). If they be poor, Allāh will enrich them out of His bounty. And Allāh is All-Sufficent for His creatures' needs, All-Knowing (about the state of the people).

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ
يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ
يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ
وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ
وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ
تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ
وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٣﴾

اور جو لوگ نکاح (کی طاقت) نہیں پاتے انھیں پاک دامن رہنا چاہیے، حتی کہ اللہ اپنے فضل سے انھیں غنی کر دے، اور جن (لونڈیوں یا غلاموں) کے تمھارے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں مکاتبت کرنا (آزادی کی تحریر لکھانا) چاہیں، اگر تمھیں ان میں کوئی بھلائی معلوم ہو تو تم ان سے مکاتبت کر لو اور تم انھیں اللہ کے اس مال میں سے دو جو اس نے تمھیں دیا ہے اور تمھاری لونڈیاں اگر پاک دامن رہنا چاہیں تو تم دنیاوی زندگی کا سامان تلاش کرنے کی خاطر انھیں بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو کوئی انھیں مجبور کرے تو بے شک ان کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ (ان کے لیے) غفور رحیم ہے ﴿٣٣﴾

33. And let those who find not the financial means for marriage keep themselves chaste, until Allāh enriches them of His bounty. And such of your slaves as seek a writing (of emancipation), give them such writing, if you find that there is good and honesty in them. And give them something (yourselves) out of the wealth of Allāh which He has bestowed upon you. And force not your maids to prostitution, if they desire chastity, in order that you may make a gain in the (perishable) goods of this worldly life. But if anyone compels them (to prostitution), then after such compulsion, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful (to those women, i.e. He will forgive them because they have been forced to do this evil act unwillingly).

►► *It is mainly the brothers of the husband or the in-laws of the wife who are meant here and these are only those who could have married that woman if she had not been married.

** The stay of a relative of a married woman in seclusion with her may cause great disadvantage and lead to illegal sexual intercourse that would ruin the family. Therefore the Prophet ﷺ compared the brother-in-law of a wife to death if he stays in seclusion with her.

★ بقیہ حاشیہ: نور، آیت: 31.

① اس آیت کی بابت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر رحم فرمائے جنھوں نے سب سے پہلے ہجرت کی تھی۔ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اور وہ اپنے سینوں پر اپنی اُوڑھنیوں کے آنچل ڈال لیں۔'' تو انہوں نے اپنی چادروں کو پھاڑ کر انہیں اپنے اوپر اُوڑھ لیا (ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو ڈھانپ لیا'') صفیہ بنت شیبہ رحمہا اللہ سے روایت ہے: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں: ''جب یہ آیت: ''اور وہ اپنے سینوں پر اپنی اُوڑھنیوں کے آنچل ڈال لیں۔'' (31:24) نازل ہوئی تو عورتوں نے اپنی چادریں دونوں کناروں سے پھاڑ کر انہیں اپنے اُوپر اوڑھ لیا۔'' (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 12 حدیث: 4758، 4759)

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ
الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ع 4/8 10

اور بلاشبہ ہم نے تمھاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیات، اور ان لوگوں کے کچھ حالات وواقعات بھی جو تم سے پہلے گزر چکے، اور متقین کے لیے نصیحت نازل کی ﴿34﴾

34. And indeed We have sent down for you *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) that make things plain, and the example of those who passed away before you, and an admonition for those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ
كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ
زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا
شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ
يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال (یوں ہے) جیسے ایک طاق ہو، جس میں چراغ ہو، چراغ ایک شیشے (کی قندیل) میں ہو، شیشہ جیسے چمکتا ستارہ ہو، وہ (چراغ) ایک مبارک درخت زیتون (کے تیل) سے جلایا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، یوں لگے جیسے اس کا تیل خود بخود روشن ہو جائے گا اگرچہ اسے آگ نے نہ چھوا ہو، (وہ) نور علی نور ہے۔ اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿35﴾

35. Allāh is the Light of the heavens and the earth. The parable of His Light is as (if there were) a niche and within it a lamp: the lamp is in a glass, the glass as it were a brilliant star, lit from a blessed tree, an olive, neither of the east (i.e. neither it gets sun-rays only in the morning) nor of the west (i.e. nor it gets sun-rays only in the afternoon, but it is exposed to the sun all day long), whose oil would almost glow forth (of itself), though no fire touched it. Light upon Light! Allāh guides to His Light whom He wills. And Allāh sets forth parables for mankind, and Allāh is All-Knower of everything.

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا
اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾

یہ (چراغ اور قندیلیں) ان گھروں میں ہیں (جن کی بابت) اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام ذکر کیا جائے[1] (اور) وہ وہاں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں ★ ﴿36﴾

36. In houses (mosques) which Allāh has ordered to be raised (to be cleaned, and to be honoured), in them His Name is remembered [i.e. *Adhān*, *Iqāmah*, *Salāt* (prayers), invocations, recitation of the Qur'ān]. Therein glorify Him (Allāh) in the mornings and in the afternoons or the evenings, [1]

---

[1] (V.24:36) a) Narrated Abu Qatādah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "If anyone of you enters a mosque, he should pray two *Rak'at* (*Tahiyyat-al-Masjid*) before sitting." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/444 (O.P.435)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "The reward of the *Salāt* (prayer) offered by a person in congregation is multiplied twenty-five times as much than that of the *Salāt* (prayer) offered in one's house or in the market (alone). And this is because if he performs ablution and does it perfectly and then proceeds to the mosque, with the sole intention of praying; then for every step he takes towards the mosque, he is upgraded one degree in reward and one of his sins is taken off (crossed out) from his accounts (of deeds). When he offers his *Salāt* (prayer), the angels keep on asking Allāh's Blessings and Allāh's forgiveness for him as long as he is (staying) at his *Musallā* (place of prayer). They say: 'O Allāh! Bestow Your Blessings upon him, be Merciful and Kind to him.' And one is regarded in *Salāt* (prayer) as long as one is waiting for the *Salāt* (prayer)." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/647 (O.P.620)]

① آیت میں گھروں سے مراد مسجدیں ہیں۔ جن میں جانے اور بیٹھنے کے بھی خصوصی آداب ہیں اور عبادات کا اجر وثواب بھی زیادہ ہے جیسا کہ احادیث سے واضح ہے۔ مثلاً: ایک حدیث

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ
وَالْاَبْصَارُ ۙ﴿37﴾

وہ لوگ جنھیں تجارت اور خرید وفروخت، اللہ کے ذکر اور نماز قائم کرنے اور زکاۃ دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ پلٹ جائیں گے ﴿37﴾

37. Men whom neither trade nor sale (business) diverts from the remembrance of Allāh (with heart and tongue) nor from performing *As-Salāt* (the prayers) nor from giving the *Zakāt* (obligatory charity). They fear a Day when hearts and eyes will be overturned (out of the horror of the torment of the Day of Resurrection).

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿38﴾

(وہ یہ کام کرتے ہیں) تاکہ اللہ انھیں ان کے اعمال کی بہترین جزا دے اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ دے اور اللہ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے ﴿38﴾

38. That Allāh may reward them according to the best of their deeds, and add even more for them out of His Grace. And Allāh provides without measure to whom He wills.[1]

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ
يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ
يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ
حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿39﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال چٹیل میدان میں ریت کی طرح ہیں، پیاسا اس (ریت) کو پانی سمجھتا رہا، حتی کہ جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اس نے وہاں کچھ بھی نہ پایا،① اور اللہ کو اپنے پاس پایا، پھر اللہ نے اس کا حساب پورا پورا چکا دیا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿39﴾

39. As for those who disbelieved, their deeds are like a mirage in a desert. The thirsty one thinks it to be water until he comes up to it, he finds it to be nothing; but he finds Allāh with him, Who will pay him his due (Hell). And Allāh is Swift in taking account.[2]

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ
يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا
فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ ع 5 6 11

یا (کافروں کے اعمال) گہرے سمندر میں اندھیروں کی طرح ہیں، جسے ایک موج ڈھانپتی ہو، اس کے اوپر ایک اور موج ہو، اس کے اوپر بادل ہو، (غرض) اوپر تلے اندھیرے (ہی اندھیرے) ہوں، جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو لگتا نہیں کہ اسے دیکھ سکے، اور جس کے لیے اللہ نے نور نہیں بنایا تو اس کے لیے (کہیں

40. Or (the state of a disbeliever) is like the darkness in a vast deep sea, overwhelmed with waves topped by waves, topped by dark clouds, (layers of) darkness upon darkness: if a man stretches out his hand, he can hardly see it! And he for whom Allāh has not

★ بقیہ حاشیہ: نور، آیت: 36.

میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔" (صحیح البخاری، الصلاۃ، باب: 60 حدیث: 444) دوسری روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک شخص کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کا اجر وثواب اس کے گھر یا بازار میں نماز ادا کرنے سے پچیس گنا زیادہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آدمی جب اچھی طرح سے وضو کر کے نماز کے لیے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو وہ جو بھی قدم اٹھاتا ہے اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے اور جب وہ نماز پڑھتا ہے تو جب تک وہ اپنی نماز کی جگہ پر رہتا ہے فرشتے اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے (رحمت ومغفرت کی) دعا کرتے رہتے ہیں کہ یا اللہ! اس پر رحم فرما، یا اللہ! اس پر مہربانی فرما اور تم میں سے کوئی جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے تو گویا وہ نماز ہی (کی حالت) میں رہتا ہے۔" (صحیح البخاری، الأذان، باب: 30 حدیث: 647)

[1] (V.24:38) See the footnote of (V.9:121).

[2] (V.24:39) The deeds of a disbeliever are like a mirage for a thirsty person, when he will meet Allāh, he will think that he has a good reward with Allāh of his good deeds, but he will find nothing, like a mirage, and will be thrown in the fire of Hell.

① یعنی کافر کے اعمال ایک پیاسے آدمی کے لیے سراب کی طرح ہیں جب کافر اللہ سے ملے گا تو وہ خیال کرے گا کہ اسے اللہ کی طرف سے اس کے نیک اعمال کا اچھا اجر ملے گا لیکن سراب کی طرح اسے کچھ بھی نہ مل پائے گا اور اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

بھی) کوئی نور نہیں﴿٤٠﴾

appointed light, for him there is no light.

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، اور (فضا میں) پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی، ہر ایک نے اپنی نماز (عبادت) اور اپنی تسبیح جان لی ہے، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے﴿٤١﴾

41. See you not (O Muhammad ﷺ) that Allāh, He it is Whom glorify whosoever is in the heavens and the earth, and the birds with wings outspread (in their flight)? Of each one He (Allāh) knows indeed his *Salāt* (prayer) and his glorification [or everyone knows his *Salāt* (prayer) and his glorification]; and Allāh is All-Knower of what they do.

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی، اور اللہ ہی کی طرف (سب کی) واپسی ہے﴿٤٢﴾

42. And to Allāh belongs the sovereignty of the heavens and the earth, and to Allāh is the return (of all).

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ ہی بادل چلاتا ہے، پھر وہ انھیں باہم ملاتا ہے، پھر انھیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ ان (بادلوں) کے درمیان میں سے مینہ نکلتا ہے اور وہ اس آسمان کے اندر کے پہاڑوں سے اولے برساتا ہے، پھر وہ انھیں (اس پر) پہنچاتا ہے جس پر وہ چاہتا ہے، اور جس سے چاہے پھیر دیتا ہے، لگتا ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں (کی روشنی) کو اچک لے جائے گی﴿٤٣﴾

43. See you not that Allāh drives the clouds gently, then joins them together, then makes them into a heap of layers, and you see the rain comes forth from between them; and He sends down from the sky hail (like) mountains, (or there are in the heaven mountains of hail from where He sends down hail), and strikes therewith whom He wills, and averts it from whom He wills. The vivid flash of its (clouds) lightning nearly blinds the sight. (*Tafsir At-Tabarī*)

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٤٤﴾

اللہ ہی رات اور دن کو الٹتا پلٹتا رہتا ہے۔ بلاشبہ ان (نشانیوں) میں اہل نظر کے لیے (سامان) عبرت ہے﴿٤٤﴾

44. Allāh causes the night and the day to succeed each other (i.e. if the day is gone, the night comes, and if the night is gone, the day comes, and so on). Truly, in this is indeed a lesson for those who have insight.

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٥﴾

اور اللہ نے (زمین پر) چلنے پھرنے والا ہر جاندار پانی سے پیدا کیا، پھر ان میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی دو (پاؤں) پر چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی چار (پاؤں) پر چلتا ہے، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے﴿٤٥﴾

45. Allāh has created every moving (living) creature from water. Of them there are some that creep on their bellies, and some that walk on two legs, and some that walk on four. Allāh creates what He wills. Verily, Allāh is Able to do all things.

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ ط وَاللَّهُ يَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾

بلاشبہ ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیات نازل کیں، اور اللہ جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے ﴿۴۶﴾

46. We have indeed sent down (in this Qur'ān) manifest *Ayāt* [proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, lawful and unlawful things, and the set boundaries of Islāmic religion, that make things clear (showing the Right Path of Allāh)]. And Allāh guides whom He wills to a Straight Path (i.e. to Allāh's religion of Islāmic Monotheism).

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا
ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ط
وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور وہ (منافق) کہتے ہیں: ہم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، اور ہم نے اطاعت کی، پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق (اطاعت سے) پھر جاتا ہے، اور وہ لوگ مومن ہی نہیں ﴿۴۷﴾

47. They (hypocrites) say: "We have believed in Allāh and in the Messenger (Muhammad ﷺ), and we obey," then a party of them turn away thereafter, such are not believers.

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ
بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٤٨﴾

اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں، تاکہ وہ ان کے مابین فیصلہ کرے، تو اچانک ان میں سے ایک فریق منہ موڑ لیتا ہے ﴿۴۸﴾

48. And when they are called to Allāh (i.e. His Words, the Qur'ān) and His Messenger (ﷺ), to judge between them, lo! a party of them refuses (to come) and turns away.

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ
مُذْعِنِينَ ﴿٤٩﴾

اور اگر ان کے لیے حق (فائدہ) ہو تو وہ اس کی طرف فرمانبردار ہو کر چلے آتے ہیں ﴿۴۹﴾

49. But if the truth is on their side, they come to him willingly with submission.

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ
يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ط
بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾ ع 10

کیا ان کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا خوف کھاتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے۔ (نہیں) بلکہ وہ لوگ خود ہی ظالم ہیں ﴿۵۰﴾

50. Is there a disease in their hearts? Or do they doubt or fear lest Allāh and His Messenger (ﷺ) should wrong them in judgement. Nay, it is they themselves who are the *Zālimūn* (polytheists, hypocrites and wrong doers).

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى
اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ط وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾

بس مومنوں کی تو بات ہی یہ ہے جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں، تاکہ وہ ان کے مابین فیصلہ کرے، تو وہ کہتے ہیں: ہم نے سنا اور اطاعت کی، اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵۱﴾

51. The only saying of the faithful believers, when they are called to Allāh (His Words, the Qur'ān) and His Messenger (ﷺ), to judge between them, is that they say: "We hear and we obey." And such are the successful (who will live forever in Paradise).

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ
وَيَتَّقْهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اور اللہ سے ڈرے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے، تو وہی لوگ کامیاب ہیں ﴿۵۲﴾

52. And whosoever obeys Allāh and His Messenger (ﷺ), fears Allāh, and keeps his duty (to Him), such are the successful.

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾

اور انھوں نے اپنی پکی پکی اللہ کی قسمیں کھائیں، کہ اگر آپ انھیں حکم دیں گے تو وہ (جہاد پر) ضرور نکلیں گے، کہہ دیجیے: تم قسمیں نہ کھاؤ، (تمھاری) اطاعت معروف ہے، بلاشبہ جو عمل تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿٥٣﴾

53. They swear by Allāh their strongest oaths that if only you would order them, they would leave (their homes for fighting in Allāh's Cause). Say: "Swear you not; (this) obedience (of yours) is known (to be false). Verily, Allāh is Well-Acquainted with what you do."

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾

کہہ دیجیے: اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھرو گے تو اس رسول کے ذمے صرف وہ ہے جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور تمھارے ذمے صرف وہ ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا، اور اگر تم اس (رسول) کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے، اور رسول کے ذمے صرف کھلا کھلا پہنچا دینا ہے ﴿٥٤﴾

54. Say: "Obey Allāh and obey the Messenger (ﷺ), but if you turn away, he (Messenger Muhammad ﷺ) is only responsible for the duty placed on him (i.e. to convey Allāh's Message) and you for that placed on you. If you obey him, you shall be on the right guidance. The Messenger's duty is only to convey (the message) in a clear way (i.e. to preach in a plain way)."

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾

جو تم میں سے ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ انھیں زمین میں ضرور خلافت دے گا، جیسے اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی تھی، اور ان کے لیے ضرور ان کا وہ دین محکم و پائیدار کر دے گا جو اس نے ان کے لیے چنا، اور یقیناً ان کی حالتِ خوف کو بدل کر وہ ضرور انھیں امن دے گا، وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے، اور جو کوئی اس کے بعد کفر کرے تو وہی لوگ فاسق ہیں ﴿٥٥﴾

55. Allāh has promised those among you who believe and do righteous good deeds, that He will certainly grant them succession to (the present rulers) in the land, as He granted it to those before them, and that He will grant them the authority to practise their religion which He has chosen for them (i.e. Islām). And He will surely give them in exchange a safe security after their fear (provided) they (believers) worship Me and do not associate anything (in worship) with Me. But whoever disbelieved after this, they are the *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾

اور تم نماز قائم کرو، اور زکاۃ دو، اور رسول کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٥٦﴾

56. And perform *As-Salāt* (the prayers), and give *Zakāt* (obligatory charity) and obey the Messenger (Muhammad ﷺ) that you may receive mercy (from Allāh).

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي

اور کافروں کی بابت آپ یہ خیال نہ کریں کہ وہ

57. Consider not that the

الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾ ع 7 7 13

زمین میں (اللہ کو) عاجز کردینے والے ہیں، اور ان کا ٹھکانا آگ ہے، اور بلاشبہ وہ واپسی (کی) بری (جگہ) ہے﴿57﴾

disbelievers can escape in the land. Their abode shall be the Fire and worst indeed is that destination.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِّن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُونَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٨﴾

اے ایمان والو! جن (غلاموں اور لونڈیوں) کے تمھارے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں اور (ان لڑکوں اور لڑکیوں کو) جو تم میں سے بلوغت کو نہ پہنچے ہوں، (انھیں) چاہیے کہ تم سے تین بار اجازت مانگیں (پھر گھر میں داخل ہوں)، نماز فجر سے پہلے اور جب تم دوپہر کو کپڑے اتارتے ہو اور نماز عشاء کے بعد، یہ تین وقت تمھارے لیے پردے (کے) ہیں، ان (اوقات) کے بعد (بلا اجازت آنے سے) نہ تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ہے، تم ایک دوسرے کے پاس بکثرت آیا جایا ہی کرتے ہو، اللہ اسی طرح تمھارے لیے (اپنی) آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے﴿58﴾

58. O you who believe! Let your slaves and slave-girls, and those among you who have not come to the age of puberty ask your permission (before they come to your presence) on three occasions: before *Fajr* (morning) *Salāt* (prayer), and while you put off your clothes for the noonday (rest), and after the *'Ishā'* (night) *Salāt* (prayer). (These) three times are of privacy for you; other than these times there is no sin on you or on them to move about, attending to each other. Thus Allāh makes clear the *Ayāt* (the Verses of this Qur'ān, showing proofs for the legal aspects of permission for visits) to you. And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾

اور جب تم میں سے لڑکے (اور لڑکیاں) بلوغت کی حد کو پہنچ جائیں تو انھیں چاہیے کہ وہ بھی اسی طرح اجازت مانگیں جس طرح ان سے پہلے (ان کے بڑے) اجازت مانگتے رہے ہیں، اللہ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ بڑا جاننے والا، خوب حکمت والا ہے﴿59﴾

59. And when the children among you come to puberty, then let them (also) ask for permission, as those senior to them (in age). Thus Allāh makes clear His *Ayāt* (Commandments and legal obligations) for you. And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾

اور (گھروں میں) بیٹھ رہنے والی (عمر رسیدہ) عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں، تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (پردہ داری کے) کپڑے اتار دیں، جبکہ وہ (اپنی) زیب و زینت ظاہر کرنے والی نہ ہوں اور ان کا اس سے بھی بچنا ان کے لیے بہت بہتر ہے، اور اللہ بڑا سننے والا، خوب جاننے والا ہے﴿60﴾

60. And as for women past childbearing who do not expect wedlock, it is no sin on them if they discard their (outer) clothing in such a way as not to show their adornment. But to refrain (i.e. not to discard their outer clothing) is better for them. And Allāh is All-Hearer, All-Knower.

لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

اندھے پر کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے ہی پر حرج ہے اور نہ مریض پر ہی کوئی حرج ہے اور نہ خود تمھی پر (کوئی حرج ہے) کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں یا اپنی ماؤں کے گھروں یا اپنے

61. There is no restriction on the blind, nor any restriction on the lame, nor any restriction on the sick, nor on yourselves, if you eat from your houses, or the houses

إخوانكم أو بيوت أخواتكم أو بيوت
أعمامكم أو بيوت عماتكم أو بيوت
أخوالكم أو بيوت خالاتكم أو ما ملكتم
مفاتحه أو صديقكم ۚ ليس عليكم
جناح أن تأكلوا جميعا أو أشتاتا ۚ فإذا
دخلتم بيوتا فسلموا على أنفسكم
تحية من عند الله مباركة طيبة ۚ
كذلك يبين الله لكم الآيات لعلكم
تعقلون ﴿61﴾ ع 14

بھائیوں کے گھروں یا اپنی بہنوں کے گھروں یا اپنے
چچاؤں کے گھروں یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں یا
اپنے ماموؤں کے گھروں یا اپنی خالاؤں کے گھروں
یا (ان گھروں سے) جن کی چابیوں کے تم مالک ہو یا
اپنے دوستوں (کے گھروں) سے، (اس میں بھی) تم پر
کوئی حرج نہیں کہ تم مل کر کھاؤ یا الگ الگ، پھر
جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں پر سلام
کہو، (یہ) اللہ کی طرف سے بابرکت (اور) پاکیزہ
تحفہ ہے، اسی طرح اللہ تمھارے لیے آیات بیان
کرتا ہے، تاکہ تم سمجھو ﴿61﴾

of your fathers, or the houses of your mothers, or the houses of your brothers, or the houses of your sisters, or the houses of your father's brothers, or the houses of your father's sisters, or the houses of your mother's brothers, or the houses of your mother's sisters, or (from that) whereof you hold keys, or (from the house) of a friend. No sin on you whether you eat together or apart. But when you enter the houses, greet one another with a greeting from Allāh (i.e. say: السلام عليكم ورحمة الله وبركاته *As-Salāmu 'Alaikum wa Rahmatullāhi wa Barakātuhu* — peace be on you and Allāh's Mercy and His Blessings),[1] blessed and good. Thus Allāh makes clear the *Ayāt* (these Verses or your religious symbols and signs, etc.) to you that you may understand.

إنما المؤمنون الذين آمنوا بالله
ورسوله وإذا كانوا معه على أمر
جامع لم يذهبوا حتى يستأذنوه ۚ
إن الذين يستأذنونك أولئك الذين
يؤمنون بالله ورسوله ۚ فإذا استأذنوك
لبعض شأنهم فأذن لمن شئت
منهم واستغفر لهم الله ۚ إن الله
غفور رحيم ﴿62﴾

بس مومن تو صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول
پر ایمان لائے، اور جب وہ رسول کے ساتھ کسی
اجتماعی کام پر ہوتے ہیں تو آپ سے اجازت لیے
بغیر (وہاں سے) چلے نہیں جاتے، (اے نبی!) بلاشبہ
جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ ہیں
جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں، چنانچہ
جب وہ اپنے کسی کام کے لیے آپ سے اجازت
مانگیں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت
دیں، اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت مانگیں، بے
شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿62﴾

62. The true believers are only those who believe in (the Oneness of) Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ); and when they are with him on some common matter, they go not away until they have asked his permission. Verily, those who ask your permission, those are they who (really) believe in Allāh and His Messenger. So, if they ask your permission for some affairs of theirs, give permission to whom you will of them, and ask Allāh for their forgiveness. Truly, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

لا تجعلوا دعاء الرسول بينكم كدعاء
بعضكم بعضا ۚ قد يعلم الله الذين
يتسللون منكم لواذا ۚ فليحذر الذين

تم رسول کے بلانے کو باہم ایک دوسرے کو بلانے
کے مانند نہ ٹھہراؤ، یقیناً اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم
میں سے آڑ لیتے ہوئے کھسک جاتے ہیں، لہٰذا

63. Make not the calling of the Messenger (Muhammad ﷺ) among you as your calling one of another. Allāh knows those of

[1] (V.24:61) If there is no body in the house, say: السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين (peace be upon us and on the righteous slaves of Allāh).

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾

چاہیے کہ جو لوگ اس (اللہ اور اس کے رسول) کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اس (بات) سے ڈریں کہ انھیں کوئی آزمائش آپڑے یا انھیں دردناک عذاب آلے ﴿63﴾

you who slip away under shelter (of some excuse without taking the permission to leave, from the Messenger ﷺ). And let those who oppose the Messenger's (Muhammad's) commandment (i.e. his *Sunnah* — legal ways, orders, acts of worship, statements) (among the sects) beware, lest some ***Fitnah*** (disbelief, trials, afflictions, earthquakes, killing, overpowered by a tyrant) should befall them or a painful torment be inflicted on them.

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿64﴾ ع 3 15

خبردار! بلاشبہ اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، یقیناً وہ اس (روش) کو جانتا ہے جس پر تم ہو، اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انھیں خبر دے گا جو انھوں نے عمل کیے، اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے ﴿64﴾

64. Certainly, to Allāh belongs all that is in the heavens and the earth. Surely, He knows your condition and (He knows) the Day when they will be brought back to Him, then He will inform them of what they did. And Allāh is All-Knower of everything.

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (25) — آياتها 77 — ركوعاتها 6

سورۂ فرقان

Sūrat Al-Furqān (The Criterion) 25

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَۨا ﴿1﴾

وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان (قرآن) نازل کیا، تاکہ وہ جہان والوں کے لیے ڈرانے والا بنے ﴿1﴾

1. Blessed is He Who sent down the Criterion (of right and wrong, i.e. this Qur'ān) to His slave (Muhammad ﷺ) that he may be a warner to the *'Ālamīn* (mankind and jinn).

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿2﴾

وہی ذات جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، اور اس نے اپنے لیے کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے، اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اس کا ٹھیک ٹھیک اندازہ کیا ﴿2﴾

2. He to Whom belongs the dominion of the heavens and the earth, and Who has begotten no son (children or offspring) and for Whom there is no partner in the dominion. He has created everything, and has measured it exactly according to its due measurements.

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا

اور لوگوں نے اس کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کرتے، اور وہ تو (خود) پیدا کیے گئے ہیں، اور وہ خود اپنے کسی نفع اور نقصان کے

3. Yet they have taken besides Him other *alihāh* (gods) who created nothing but are themselves created, and possess

neither harm nor benefit for themselves, and possess no power (of causing) death, nor (of giving) life, nor of raising the dead.

مالک نہیں ہیں، اور نہ موت وحیات کے مالک ہیں، اور نہ دوبارہ (جی) اٹھنے ہی کے (مالک ہیں)③

يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③

4. Those who disbelieve say: "This (the Qur'ān) is nothing but a lie that he (Muhammad ﷺ) has invented, and others have helped him at it. In fact, they have produced an unjust wrong (thing) and a lie."

اور کافر لوگوں نے کہا: یہ (قرآن) تو نرا جھوٹ ہے جسے وہ (نبی) خود گھڑ لایا ہے، اور اس (کے گھڑنے) میں اور لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔ چنانچہ (اے نبی!) وہ ظلم وزیادتی اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں④

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ④

5. And they say: "Tales of the ancients which he has written down, and they are dictated to him morning and afternoon."

اور انھوں نے کہا: یہ اگلوں کے افسانے ہیں (جو) اس نے اپنے لیے لکھوائے ہیں، اور وہ صبح وشام اس پر پڑھے جاتے ہیں⑤

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑤

6. Say: "It (this Qur'ān) has been sent down by Him (Allāh) (the Real Lord of the heavens and earth) Who knows the secret of the heavens and the earth. Truly, He is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful."

کہہ دیجیے: اسے اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے، بلاشبہ وہ غفور (اور) رحیم ہے⑥

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥

7. And they say: "Why does this Messenger (Muhammad ﷺ) eat food, and walk about in the markets (as we). Why is not an angel sent down to him to be a warner with him?

اور انھوں نے کہا: اس رسول کو کیا ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے؟ اس کی طرف فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا جو اس کے ہمراہ (لوگوں کو) ڈرانے والا ہوتا؟⑦

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦

8. "Or (why) has not a treasure been granted to him, or why has he not a garden whereof he may eat?" And the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) say: "You follow none but a man bewitched."

یا اس کی طرف کوئی خزانہ ڈالا جاتا، یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ (پھل) کھاتا اور ظالموں نے (مومنوں سے) کہا: تم تو بس ایک جادو مارے شخص ہی کی اتباع کرتے ہو⑧

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧

9. See how they have invented similitudes for you, so they have gone astray, and they cannot find a (Right) Path.

دیکھیے! انھوں نے آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کی ہیں، وہ بہک گئے ہیں، لہٰذا وہ راہ نہیں پا سکتے⑨

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ⑨ ع 1 16

10. Blessed is He Who, if He wills, will assign you better than (all) that — Gardens under which rivers flow (Paradise) and will assign you palaces (i.e. in Paradise).

وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جو اگر چاہے تو آپ کے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے، (یعنی) ایسے باغ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور آپ کے لیے محلات بنا دے⑩

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩

11. Nay, they deny the Hour (the

لیکن انھوں نے قیامت کو جھٹلایا، اور ہم نے اس

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا

Day of Resurrection), and for those who deny the Hour, We have prepared a flaming Fire (i.e. Hell).

شخص کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے، بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے (11)

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿11﴾

12. When it (Hell) sees them from a far place, they will hear its raging and its roaring.

جب وہ ان (مجرموں) کو دور دراز جگہ سے دیکھے گی تو وہ اس کا غضبناک ہونا اور چیخنا چلانا سنیں گے (12)

إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا
لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿12﴾

13. And when they shall be thrown into a narrow place thereof, chained together, they will exclaim therein for destruction.

اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے اس کی کسی تنگ جگہ میں جھونکے جائیں گے، تو وہ وہاں ہلاکت کو پکاریں گے (13)

وَإِذَآ أُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا
مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾

14. Exclaim not today for one destruction, but exclaim for much destruction.

(کہا جائے گا:) تم آج ایک ہلاکت کو مت پکارو، بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو (14)

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا
ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾

15. Say: (O Muhammad ﷺ) "Is that (torment) better or the Paradise of Eternity which is promised to the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)?" It will be theirs as a reward and as a final destination.

کہہ دیجیے: کیا یہ (عذاب) زیادہ بہتر ہے یا ابدی جنت جس کا متقین کو وعدہ دیا گیا ہے؟ وہ ان کے لیے جزا اور واپسی کی جگہ ہے (15)

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاۗءً
وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾

16. For them there will be therein all that they desire, and they will abide (therein forever). It is a promise binding upon your Lord that must be fulfilled.

اس میں ان کے لیے ہوگا جو وہ چاہیں گے، ہمیشہ (وہاں) رہنے والے، یہ آپ کے رب کے ذمے وعدہ ہے جو قابل درخواست ہے (16)

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ
كَانَ عَلٰي رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾

17. And on the Day when He will gather them together and that which they worship besides Allāh [idols, angels, pious men, saints[1]]. He will say: "Was it you who misled these My slaves or did they (themselves) stray from the (Right) Path?"

اور جس دن اللہ انھیں اور ان کو جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں، جمع کرے گا پھر (ان سے) پوچھے گا: کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ (17)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَاۗءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا
السَّبِيْلَ ﴿17﴾

18. They will say: "Glorified are You! It was not for us to take any *Auliyā'* (Protectors, Helpers) besides You, but You gave them and their fathers comfort till they forgot the warning, and became a lost people (doomed to total

وہ کہیں گے: تو پاک ہے! ہمارے لائق نہیں تھا کہ ہم تیرے سوا کارساز بنائیں، لیکن تو نے انھیں سامان زندگی دیا، اور ان کے باپ دادا کو بھی حتی کہ وہ (تیرا) ذکر بھول گئے، اور وہ لوگ ہلاک ہونے والے تھے (18)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ
اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ
وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى
نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿18﴾

[1] (V.25:17) Narrated Mu'ādh bin Jabal رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "O Mu'ādh! Do you know what Allāh's Right upon His slaves is?" I said, "Allāh and His Messenger know better." The Prophet ﷺ said, "To worship Him (Allāh) Alone and to join none in worship with Him (Allāh). Do you know what their right upon Him is?" I replied, "Allāh and His Messenger know better." The Prophet ﷺ said, "Not to punish them (if they did so)."

[*Sahih Al-Bukhari*, 9/7373 (O.P.470)]

loss)."

19. Thus they (false gods — all deities other than Allāh) will deny you (polytheists) regarding what you say (that they are gods besides Allāh), then you can neither avert (the punishment) nor get help. And whoever among you does wrong (i.e. sets up rivals to Allāh), We shall make him taste a great torment.

(اللہ فرمائے گا: اے کافرو!) یقیناً انھوں نے تو تمھیں جو تم کہتے تھے جھٹلا دیا، لہٰذا اب نہ تم (اپنے آپ سے عذاب) ٹالنے کی طاقت رکھتے ہو اور نہ (کسی سے مدد (لے سکتے ہو)، اور تم میں سے جو شخص ظلم (شرک) کرے گا تو اسے ہم بہت بڑا عذاب چکھائیں گے①⑲

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ⑲

20. And We never sent before you (O Muhammad ﷺ) any of the Messengers but verily, they ate food and walked in the markets. And We have made some of you as a trial for others; will you have patience? And your Lord is Ever All-Seer (of everything).

اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے، بلاشبہ وہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے، اور ہم نے تمھیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا، کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور آپ کا رب (سب کچھ) خوب دیکھ رہا ہے⑳

وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّآ إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ⑳ ع

① مذکورہ آیات سے معلوم ہوا کہ ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت جائز نہیں ہے اور جو کسی اور کی بھی عبادت کرے گا تو یقیناً وہ اللہ کے عذاب کا مستحق ہوگا ورنہ اللہ تو اتنا مہربان ہے کہ وہ اپنی مخلوق کو عذاب دینا پسند ہی نہیں کرتا۔ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟'' معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ (حق یہ ہے کہ وہ) اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ (پھر فرمایا:) کیا تم جانتے ہو کہ ان (بندوں) کا اس (اللہ) پر کیا حق ہے؟'' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''وہ (یہ ہے کہ وہ) انہیں عذاب نہ دے۔'' (صحیح البخاری، التوحید، باب: 1 حدیث: 7373)